دلائل الخیرات

وشوارق الأنوار

في ذكر الصلوة على النبي المختار صلى الله عليه وسلم

لإمام أبي عبد الله

محمد بن سليمان

الجزولي السملالي الحسني

مترجم

حضرت علامہ مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی

اعظمی پبلشرز دار العلوم صادق الاسلام

دلائل الخیرات

وشوارق الانوار

فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم

لامام ابی عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی الحسنی

مترجم

نبیرۂ صدر الشریعہ خلیفہ تاج الشریعہ جگر گوشہ محدث کبیر

حضرت علامہ مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی دام ظلہ علینا

ناشر اعظمی پبلشرز

دار العلوم صادق الاسلام
10/483 لیاقت آباد کراچی

Website : www.sadiqulislam.net

E-mail : info@sadiqulislam.net Cell : 0300-2299781

نام کتاب : دلائل الخیرات وشوارق الانوار
فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار
مصنف : الشیخ الامام العلامہ قطب زمان ابو عبد اللہ
محمد بن سلیمان جزولی سہلالی حسنی علیہ رحمۃ القوی
مترجم : نبیرۂ صدر الشریعہ خلیفۂ تاج الشریعہ جگر گوشۂ محدث کبیر
حضرت علامہ مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی دام ظلہ علینا
سن اشاعت : صفر المظفر ۱۴۴۲ھ
ناشر : اعظمی پبلشرز دار العلوم صادق الاسلام
10/483 لیاقت آباد کراچی

ملنے کے پتے

دار العلوم صادق الاسلام 10/483 لیاقت آباد، کراچی
دار العلوم صادق الاسلام 5/571 لیاقت آباد، کراچی
دار العلوم صادق الاسلام الپائن آرکیڈ نزد کارا کلینک چاندنی چوک، کراچی

فہرست

تنبیہ

(۱) سرخ رنگ سے لکھی ہوئی عبارت نہیں پڑھنی ہے۔

(۲) حاشیہ پر لکھی عبارت پر عمل کریں۔

(۳) نیلے رنگ سے لکھی ہوئی عبارت تین بار پڑھنی ہے۔

(۴) سوانح میں پڑھنے کا جو طریقہ لکھا ہے اسے بغور پڑھ کر عمل کریں۔

سوانح حیات
صاحب دلائل الخیرات شریف

دلائل الخیرات وشوارق الانور کے مصنف الشیخ الامام العلامہ قطب زمان ابو عبداللہ محمد بن سلیمان جزولی سہلالی حسنی علیہ رحمۃ القوی ۸۰۷ھ مطابق ۱۴۰۴ء میں بمقام سوس اقصیٰ مراکش پیدا ہوئے آپ کا تعلق بربر قوم (افریقہ) کے قبیلہ جزولہ کی شاخ سہلالہ سے ہے جو حسنی سادات

ہیں۔آپ کے والد ماجد کا قبیلہ جزولہ کے امیروں میں شمار ہوتا تھا۔

سلسلۂ نسب : صاحب دلائل کا سلسلۂ نسب چند واسطوں سے حضرت امام حسن بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما سے مل جاتا ہے یعنی محمد بن سلیمان الجزولی بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلی بن یخلف بن موسیٰ بن علی بن یوسف بن عیسیٰ بن عبداللہ بن جندر بن عبدالرحمٰن بن محمد بن احمد بن حسان بن اسماعیل بن جعفر بن عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم

تعلیم و تربیت : ابتدائی تعلیم اپنے آبائی وطن سوس میں حاصل کی اس کے بعد شہر فاس جو مراکش ہی میں واقع ہے چلے گئے اور مدرسۃ الصفارین میں داخلہ لیا فراغت حاصل کرنے کے بعد اسی شہر فاس میں عرصۂ دراز تک مقیم رہ کر تفسیر و حدیث کا درس دیتے رہے۔

بیعت : علامہ جزولی فاس سے ساحل تشریف لائے تو یکتائے زمانہ شیخ ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ امغار الصغیر علیہ الرحمہ کے دستِ حق

پرست پر بیعت ہوئے اور چودہ سال تک خلوت گزینی اختیار کر کے عبادت وریاضت اور منازل سلوک طے کرنے میں مصروف رہے پھر آسفی میں خلق خدا کی رہنمائی اور مریدین کی تربیت کا کام شروع کیا۔ بے شمار لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر توبہ کی یہاں تک کہ آپ کی شہرت کا دور دور تک شہرہ ہوگیا۔ حیرت انگیز خوارق اور بڑی بڑی کرامتیں ظاہر ہوئیں۔ آپ کے مریدین کی تعداد بارہ ہزار سے تجاوز کر گئی۔ (جامع کرامات الاولیاء ج ۱ ص ۲۷۶ مصطفیٰ البابی مصر)

حضرت شیخ احکام الٰہیہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر سختی سے کاربند تھے، کثرت سے اوراد و وظائف ادا کرتے تھے، عوام الناس کے بے پناہ ہجوم کو خطرہ محسوس کرتے ہوئے حاکمِ وقت نے انہیں آسفی سے نکال دیا، چنانچہ آپ آفرغال تشریف لے گئے اور رشد و ہدایت کا کام شروع کر دیا۔ علامہ فاسی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں" آپ کی برکت سے

انوار جگمگا اٹھے، اسرار آشکارا ہونے لگے، فقراء ہر طرف پھیل گئے، بلادِ مغرب میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام کے نغمے گونجنے لگے۔ بندگانِ خدا اور شہروں کو نئی زندگی مل گئی۔ مغرب میں طریقت کے آثار مٹ چکے تھے اور انوار ماند پڑ چکے تھے، آپ نے طریقت کی تجدید فرمائی اور بہت سے مشائخ کو خلافت سے نوازا"۔ حضرت شیخ دعوتِ دین اور رشد و ہدایت کے لئے اپنے خلفاء کو مختلف شہروں میں بھیجتے تھے جو اپنے مریدین اور معتقدین کے ہمراہ جگہ جگہ تشریف لے جاتے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت اور ذکر الٰہی کی دعوت دیتے۔ آپ کے کثیر التعداد خلفاء سے صرف دو حضرات کے نام ملتے ہیں (۱) شیخ ابو عبداللہ محمد الصغیر السہلی (۲) شیخ ابو محمد عبدالکریم المنذاری رحمہما اللہ تعالیٰ۔ حضرت شیخ جزولی مذہباً مالکی تھے انہیں فقہ مالکی کی مشہور کتاب المدونۃ زبانی یاد تھی، طریقتاً

شاذلی تھے۔(مطالع المسرات ص ۳۱ نوریہ رضویہ پبلیکیشنز لاھور)

دلائل الخیرات کی تصنیف : اسی شہر فاس کی اقامت کے دوران دلائل الخیرات شریف تصنیف فرمائی جس کا مختصر واقعہ یہ ہے جسے عارف باللہ حضرت شیخ احمد صاوی علیہ رحمۃ الباری مصری نے "صلوات الشیخ الدردیر" کی شرح میں بیان فرمایا اور علامہ نبہانی کے شیخ علامہ حسن عدوی نے دلائل الخیرات کے حاشیہ میں تحریر فرمایا کہ حضرت شیخ امام جزولی نے فاس میں دلائل الخیرات تصنیف فرمائی اور اس کتاب کی تالیف کا سبب یہ ہوا کہ ایک دن فاس کے کسی گاؤں میں ورود ہوا نماز ظہر کا آخری وقت آگیا، بسیار تلاش و جستجو کے بعد ایک کنواں نظر آیا لیکن پانی نکالنے کے لئے ڈول اور رسی وغیرہ میسر نہ آئی کوئیں کے گرد امام جزولی پریشان تھے اتنے میں سامنے ایک بلند مکان سے نو سالہ بچی نے دیکھا تو کہنے لگی آپ وہی شخص ہیں

جن کی نیکی کی بڑی تعریف سنی جاتی ہے اور اتنی مشہور و معروف شخصیت کے حامل ہیں اس کے باوجود آپ ایک معمولی سا کام نہیں کر سکتے اور حیران و پریشان ہیں کہ کوئیں سے پانی کس طرح نکالیں؟ چنانچہ اس لڑکی نے کوئیں میں تھوک دیا اور کوئیں کا پانی اُبل کر باہر آ گیا حتیٰ کہ زمین پر بہنے لگا امام جزولی نے وضو کر کے نماز ادا کی نماز سے فراغت کے بعد حضرت شیخ صاحب اس لڑکی کے مکان پر گئے اور لڑکی سے کہا میں اللہ کی قسم اور رسول اللہ ﷺ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ تمہیں یہ مرتبہ و مقام کیسے حاصل ہوا؟ اس لڑکی نے جواب دیا بکثرة الصلاة علی من کان اذا مشی فی البر الاقفر تعلقت الوحش باذیاله ﷺ یعنی اس ذات اقدس ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے کے سبب جو جنگل میں چلتے تو وحشی جانوران کے دامن کرم سے لپٹ جاتے (الدلالات الواضحات ص ۱۰ لعلامة یوسف نبہانی) اسی بناء پر بہت

سے علماء اس مذکورہ بالا درود کو صلاۃ البیر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔صاحب دلائل نے یہ درود اس بچی سے سیکھ کر اس کی اجازت حاصل کی اور اسی وقت عزم مصمم کرلیا کہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درود وسلام پیش کرنے کی ایک کتاب لکھوں گا جس میں تمام منقولہ و مرویات الفاظِ درود وسلام تحریر کروں گا اور وہ درود بھی اس میں شامل ہو جو اس لڑکی سے میں نے حاصل کئے چنانچہ وہ درود اس دلائل الخیرات کے حزب الثانی کے آخر میں منقول ہے۔پھر فاس سے ساحل تشریف لے گئے اور وہاں چودہ سال تک خلوت میں مصروفِ عبادت رہے پھر مخلوقِ خدا کو فیض یاب کرنے کے لئے گوشہ نشینی سے باہر تشریف لائے اور آسفی کی سرحد پر قیام فرمایا اور مخلوقِ خدا کی تعلیم وتربیت فرماتے رہے،بڑی بڑی کرامتوں کا ظہور ہوا اور اکنافِ عالم میں آپ کی شہرت کا چرچہ ہونے لگا پھر آسفی کے حاکم نے آپ کو آسفی سے کوچ

کرجانے کا حکم دے دیا چنانچہ آپ مطرازہ کے شہر آفرغال چلے گئے اسی طرح رشد و ہدایت کا سلسلہ وہاں بھی جاری رہا۔

تصنیفات:

۱) دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار

۲) حزب الفلاح بابرکت دعاؤں کا مجموعہ

۳) حزب الجزولی یہ حزب سبحان الدائم لایزول کے نام سے موسوم ہے اور شاذلیوں میں متداول ہے اور مقامی زبان میں ہے۔

دلائل کی اجازت: دلائل الخیرات شریف کو مشائخ کرام صرف درود کے طور پر نہیں پڑھتے بلکہ اپنے مشائخ کرام سے اس کی باقاعدہ اجازت بھی حاصل کرتے رہے جیسا کہ علامہ یوسف نبہانی علیہ رحمۃ الصمدانی کے شیخ علامہ حسن عدوی مصری علیہ رحمۃ المہدی اپنے حاشیہ

بلوغ المسرات علی دلائل الخیرات میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس کتاب کی فضیلت وشرافت کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اس کی مقبولیت اور افادیت حیرت انگیز ہے اور بعض عارفین نے اسے حضور سید المرسلین ﷺ سے حاصل کیا ہے چنانچہ سیدی محمد بن احمد بن عبد الرحمٰن مغربی تلمسانی اور سیدی محمد اندلسی علیہما الرحمہ نے حضور اقدس ﷺ سے دلائل الخیرات حاصل کی (الدلالات الواضحات ص ۷، ۸ لعلامہ یوسف نبہانی)

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی قدس سرہٗ العزیز نے ۱۳۳۲ھ میں مسجد نبوی شریف کے امام شیخ الدلائل سید محمد سعید بن احمد بن عبد الرحمٰن مغربی مالکی کو تین نشستوں میں باریک بینی سے دلائل الخیرات پڑھ کر سنائی اور تحریری اجازت حاصل کی (الدلالات الواضحات ص ۵ لعلامہ یوسف نبہانی)

شیخ الدلائل عبد الحق الٰہ آبادی مہاجر مکی علیہ الرحمہ جن کی کتاب

الاکلیل علی حاشیۃ مدارک التنزیل ہے اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کے زمانے میں ۱۲۸۳ھ میں الہ آباد سے ہجرت فرما کر مکہ معظمہ چلے گئے جہاں انہوں نے سات سال اس طرح گزارے کہ انہوں نے نہ دودھ پیا، نہ کھجور کھائی، نہ روٹی کھائی نہ کوئی دانہ وغلہ، صرف آب زمزم پیتے رہے، سات سالوں تک سوائے آب زمزم کے کوئی غذا نہیں استعمال کی اور پچاس سال تک طالبان علم وعرفان کو سیراب کرتے رہے۔

امام اہلسنت، مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو شیخ الدلائل سید محمد سعید بن علامہ سید محمد مغربی قدس سرہما نے امام اہلسنت سے حدیث مسلسل بالاولیت سنی اور ان تمام علوم وفنون اور سلاسل کی اجازت وخلافت حاصل کی جن کی اجازت امام اہلسنت کو اپنے مشائخ سے حاصل تھی۔ (الاجازات المتینہ لامام احمد رضا)

مولانا عبدالباری فرنگی محلی ۱۳۲۳ھ میں حرمین شریفین حاضر ہوئے تو شیخ الدلائل سید امین بن رضوان قدس سرہ سے اجازت وخلافت حاصل کی۔

دلائل کی شرحیں: دلائل الخیرات شریف کی اہمیت و فضیلت کا اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ اب تک اس کی کئی شرحیں لکھی جا چکی ہیں۔ اور بہت سے حواشی وتراجم کئے گئے لیکن صاحب کشف الظنون حاجی خلیفہ علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ تمام شرحوں میں سب سے معتبر شرح حضرت علامہ محمد مہدی فاسی ۱۱۰۹ھ کی شرح مطالع المسرات ہے۔ ذیل میں چند شروح اور حواشی کے نام درج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ **مطالع المسرات:** علامہ محمد مہدی فاسی علیہ الرحمہ فاس مراکش کے رہنے والے تھے آپ مالکی مسلک سے منسلک تھے۔ ۱۰۳۳ھ مطابق ۱۶۲۴ء فاس (مراکش) میں پیدا ہوئے آپ نہایت متبحر عالم

فاضل تھے تفسیر و حدیث اور تاریخ و سیر اور علم صرف، نحو اور لغت میں خاصی مہارت رکھتے تھے جس کا اندازہ دلائل الخیرات کی شرح مطالع المسرات سے لگایا جاسکتا ہے۔ اولاً یہ شرح کئی جلدوں پر مشتمل تھی پھر اس شرح کو ایک جلد میں اختصار کیا، عربی زبان میں شائع و عام ہے اب اس کا اردو ترجمہ بھی دستیاب ہے جس کو حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ العالی شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ لاہور نے فرمایا جو نہایت آسان اور سلیس زبان میں ہے۔

۲۔ شرح شیخ زروق مغربی علیہ الرحمہ: یہ شرح بھی عربی زبان میں ہے اس کا کوئی نسخہ دستیاب نہ ہوسکا۔

۳۔ بلوغ المسرات علی دلائل الخیرات: یہ علامہ یوسف نبہانی علیہ الرحمہ کے شیخ علامہ حسن عدوی مصری علیہ الرحمہ کا دلائل الخیرات پر عربی زبان میں حاشیہ ہے۔

۴۔ مزرع الحسنات: یہ شرح فارسی زبان میں ہے۔

۵۔ الدلالات الواضحات: یہ علامہ یوسف نبہانی سابق رئیس محکمۃ الحقوق بیروت کا دلائل الخیرات پر نہایت مختصر مگر جامع حاشیہ ہے جس میں مشکل الفاظ کے معانی اور ابتداء میں پندرہ فوائد پر مشتمل نہایت مفید مقدمہ ہے۔ پھر آخر میں اکانوے ایمان افروز خوابوں کا ذکر ہے اور سب سے آخر میں حجۃ الاسلام امام غزالی علیہ الرحمہ کا رسالہ قواعد العقائد بھی شامل ہے۔

دلائل الخیرات کے پڑھنے کے طریقے: یہ درود وسلام کا عظیم الشان اور نہایت مقبول مجموعہ آٹھ حزبوں پر مشتمل ہے جسے صاحب دلائل نے دو نصف، تین ثلث اور چار ربع پر منقسم فرمایا جس کو عرصہ دراز سے مشائخ کرام بطور وظیفہ اپنے مشائخ عظام سے اجازت حاصل کرکے پڑھتے چلے آرہے ہیں۔ بزرگوں سے مختلف طریقوں سے پڑھنا

منقول ہے ان میں سے چند طریقے ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

(۱) بعض مشائخ پوری دلائل شریف از اول تا آخر روزانہ مکمل پڑھتے رہے ہیں۔

(۲) بعض دو چار ایام میں مکمل ورد فرماتے۔

(۳) بعض مشائخ ہفتہ میں ختم کرتے ہیں کہ پہلا حزب پیر سے شروع کرتے ہیں اور آئندہ پیر کو آٹھواں حزب ختم کر کے اسی دن پہلا حزب پڑھتے ہیں۔ بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ فضائل درود شریف اور اسمائے مبارکہ روزانہ پڑھا جائے تو بہتر ہے یا کم سے کم کبھی کبھی پڑھ لیا کریں۔

(۴) ایک نسخہ میرے پاس لاہور کا چھپا ہوا ہے جس کو عالی جناب محمد عارف صاحب قادری ضیائی نے اپنی نگرانی میں چھپوایا ہے جنہوں نے اپنے آپ کو حضرت قطب مدینہ شیخ المشائخ خلیفۂ امام اہلسنت مولانا ضیاء الدین مدنی رضوی علیہ الرحمہ کا مرید اور دلائل شریف کا مجاز ظاہر کیا

ہے انہوں نے دلائل شریف کو آٹھ حزبوں کے بجائے سات حزبوں پر مشتمل کیا ہے جبکہ صاحب دلائل نے آٹھ حزبوں پر مشتمل تحریر فرمایا دنیا میں اب تک جتنے نسخے نظر نواز ہوئے سب آٹھ حزبوں پر مشتمل ہیں خود میرے پاس کئی نسخے سو سال سے بھی زائد قدیم ہیں اور سب سے بہترین شرح حضرت علامہ محمد مہدی فاسی علیہ الرحمہ کی مطالع المسرات میں بھی آٹھ ہی حزب ہیں اگر انہوں نے عوام کی آسانی کے لئے کیا ہو تو انہیں اس کی وضاحت کرنی چاہئے تاکہ کسی کو خیانت کا الزام عائد کرنے کا حق نہ رہے بہر حال مصنف کی امانت میں ایسا کرنا شرعاً بلکہ کسی لحاظ سے درست نہیں بہر کیف انہوں نے پڑھنے کا ایک طریقہ اس طرح درج کیا ہے منگل سے پہلا حزب شروع کیا جائے اور پیر کو ختم کیا جائے اور ہر روز اسمائے حسنیٰ جل جلالہ اور اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر دعائے نیت اور خطبہ پڑھ کر حزب پڑھیں پھر دعائے اختتام پڑھیں۔

(۵) حزب اول پیر کے دن اور حزب ثانی منگل کو اور حزب ثالث بدھ کو اور حزب رابع جمعرات کو اور حزب خامس جمعہ کو اور حزب سادس ہفتہ کو اور حزب سابع اتوار کو اور پیر کو حزب ثامن مع دعائے اختتام پڑھ کر حزب اول پڑھلیں اور ہر روز حزب شروع کرنے سے پہلے اسمائے حسنیٰ جل جلالہٗ شریف بھی پڑھلیں اور حزب پڑھنے کے بعد سورۃ الفاتحہ شریف ایک بار اور سورۃ الاخلاص شریف تین بار پڑھ کر اصحاب کرام علیہم رحمۃ الرحمٰن اور صاحب دلائل و تمام مشائخ قادریہ وغیرہم کو ایصال ثواب کیا جائے اور والد ماجد محدث کبیر نے حافظ ملت علیہ الرحمہ سے اسی طرح روایت فرمایا اور وقار الملت والدین مفتی محمد وقار الدین نے بھی اسی طرح پڑھنے کا طریقہ احقر کو بتایا احقر العباد اسی طرح پڑھتا ہے۔

مزید وضاحت: پیر کو اول اسمائے حسنیٰ شریف پھر دعائے

افتتاح، خطبہ (الحمد للہ الذی ھدانا .... البررۃ الکرام)، آیت درود تسلیما تک پڑھ کر قدرے توقف کرے گویا درود وسلام بھیجنے کے لئے جی جان سے حاضر ہے لبیک کہہ کر اسماء النبی ﷺ پڑھے ہر اسم شریف سے پہلے سیدنا اور آخر میں درود (ﷺ) کا اہتمام رکھے، حزب اول مکمل اور حزب ثانی کے اجلی معافی تک پڑھے، منگل کو حزب ثانی از اول تا آخر، بدھ کو حزب ثالث مکمل، جمعرات کو حزب رابع مکمل، جمعہ کو حزب رابع اللّٰھم انی اسئلك بحقك الخ سے حزب سادس کے ثلث ثالث تک، ہفتہ کو حزب سادس مکمل، اتوار کو حزب سادس (و اسئلك اللّٰھم بحق ما اقسمت) سے آخر حزب سابع تک، پیر کو حزب ثامن مکمل دعائے اختتام پھر ابتداء میں لکھے ہوئے پیر کا مکمل وظیفہ پڑھے۔ اور ہر روز سب سے پہلے اسمائے حسنیٰ شریف پڑھے پھر ہر دن کا وظیفہ مکمل کر کے

ایک بار سورۂ فاتحہ شریف تین بار سورۂ اخلاص شریف پڑھ کر تمام صحابہ کرام اور صاحب دلائل و تمام مشائخ قادریہ کو ایصالِ ثواب کرے۔

آدابِ قرأتِ دلائل الخیرات: تصحیح عقائد کے بعد تمام فرائض وواجبات اور سنتوں کو ادا کرے تمام احکام کی بجا آوری اور منہیات سے اجتناب اور تمام حقوق کا لحاظ رکھے خاص طور پر بددینوں سے لاتعلقی اور حقوق العباد کو ملحوظ رکھے اور بغض وحسد اور ریا وعجب اور تکبر وتعصب سے دل کو پاک وصاف رکھے کیونکہ یہ سب امور انسانیت کے منافی اور برائی کی طرف راغب ومائل کرتے ہیں پھر طہارتِ ظاہری وباطنی سے آراستہ ہو اور مسواک کے ساتھ وضو کر کے خوشبو لگائے اور قبلہ رو بیٹھ کر اخلاص وانہماک اور حضورِ دل کے ساتھ دلائل الخیرات کا ورد کرے اور صحت الفاظ، تفہیم میں معانی کا لحاظ رکھے درود پڑھتے وقت یہ سمجھے کہ حضور فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پر نور میں درود بھیج رہا

ہوں آپ ﷺ خود بلا واسطہ سماعت فرما رہے ہیں۔ دلائل الخیرات کی تلاوت کے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے پاکیزہ وصاف ستھری جگہ پڑھے پھر اس کی برکات کی جلوہ گری دیکھے۔ علامہ محمد مہدی الفاسی مطالع المسرات میں تحریر فرماتے ہیں کہ دلائل الخیرات کے بعض قدیم نسخوں میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں درود شریف پیش کرنے والے کا مقصد اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم کی تعمیل، حضور نبی کریم ﷺ کی تصدیق اور آپ ﷺ کی محبت اور آپ کے دیدار کا شوق اور آپ کے رتبۂ عظیم کی تعظیم وتکریم ہونا چاہیے اور یہ عقیدہ ہو کہ آپ ان تمام امور کے مستحق ہیں (مطالع المسرات ص ۱۵۵)

وفات: صاحب الدلائل علامہ جزولی علیہ الرحمہ کے وصال شریف کا مختصر واقعہ یہ ہے کہ آسفی کے حاکم نے یہ خیال کر کے کہ یہ وہی فاطمی سید ہیں جن کا انتظار کیا جا رہا ہے یعنی امام مہدی ہیں آپ کو زہر دے دیا چنانچہ

۱۶ ربیع النور شریف ۸۷۰ھ مطابق ۱۴۶۵ء کو آفر غال میں زہر کے اثر سے نماز فجر کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے یا دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں آپ کا وصال ہوا اسی دن بعد نماز ظہر ایک مسجد کے قریب دفن کئے گئے جس مسجد کی بنیاد آپ ہی نے رکھی تھی (مطالع المسرات ص ۴) ایک روایت کے مطابق آپ کا وصال بر بر ملک کے شہر سوس میں ہوا اور وہیں ایک مسجد کے قریب دفن کئے گئے پھر ستہتر (۷۷) سال بعد آپ کا جسدِ اطہر سوس سے مراکش منتقل کیا گیا اور ریاض العروس مراکش کے مشہور قبرستان میں دفن کیا گیا آپ کے مزار پر انوار پر ایک عالی شان قبہ تعمیر کرایا گیا۔ جب آپ کا جسم مبارک قبر سے نکالا گیا تو بالکل تازہ اسی طرح تھا جیسا دفن کے دن تھا نہ مٹی نے اسے کچھ نقصان پہنچایا اور نہ اتنا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود کوئی تغیر آیا۔

بعد وصال عظیم الشان کرامت: بعض

حاضرین نے آپ کے چہرۂ انور کو انگلی سے دبایا تو خون اپنے مقام سے ہٹ گیا جب انگلی اٹھائی تو خون دوبارہ اپنی جگہ پر آگیا جیسے زندوں میں ہوتا ہے۔آپ کے مزار پاک پر ہمہ وقت انوار و تجلیات کا نزول ہوتا ہے ہر وقت زائرین کی بھیڑ لگی رہتی ہے۔

مزارِ پر انوار : مراکش میں آپ کے مزارِ اقدس پر عظیم ہیبت وجلالت پائی جاتی ہے لوگ بڑی تعداد میں حاضر ہوتے ہیں اور دلائل الخیرات شریف پڑھتے ہیں۔حضور نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کی بارگاہ میں بکثرت درود وسلام پیش کرنے کی برکت سے آپ کی قبر انور سے کستوری کی خوشبو آتی ہے۔

سند اجازت : (۱) امام جزولی محمد بن سلیمان جزولی قدس سرہ العزیز نے دلائل الخیرات شریف کی اجازت (۲) احمد کو عطا کی انہوں نے (۳) محمد کو، انہوں نے (۴) احمد کو، انہوں نے

(۵) عبد الرحمٰن کو، انہوں نے (۶) احمد نخلی کو، انہوں نے (۷) ابو طاہر مکی کو، انہوں نے (۸) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کو، انہوں نے (۹) عبد العزیز محدث دہلوی کو، انہوں نے (۱۰) آل رسول مارہروی اور نوری میاں کو، آپ دونوں نے (۱۱) امام اہلسنت کو، آپ نے (۱۲) مفتی اعظم ہند، صدر الشریعہ اور قطب مدینہ کو، مفتی اعظم ہند نے (۱۳) حافظِ ملت، وقار الملت، علامہ ارشد القادری، مفتی شریف الحق امجدی، تاج الشریعہ، محدث کبیر کو، صدر الشریعہ نے حافظِ ملت، وقار الملت، علامہ ارشد القادری، مفتی شریف الحق امجدی کو، اور قطب مدینہ نے مفتی شریف الحق امجدی کو، اور حافظِ ملت نے محدث کبیر کو، ان تمام (وقار الملت، علامہ ارشد القادری، مفتی شریف الحق امجدی، تاج الشریعہ، محدث کبیر) نے (۱۴) عطاء المصطفیٰ اعظمی (مترجم) کو اجازات عطا فرمائیں۔ شجرہ درج ذیل ہے:
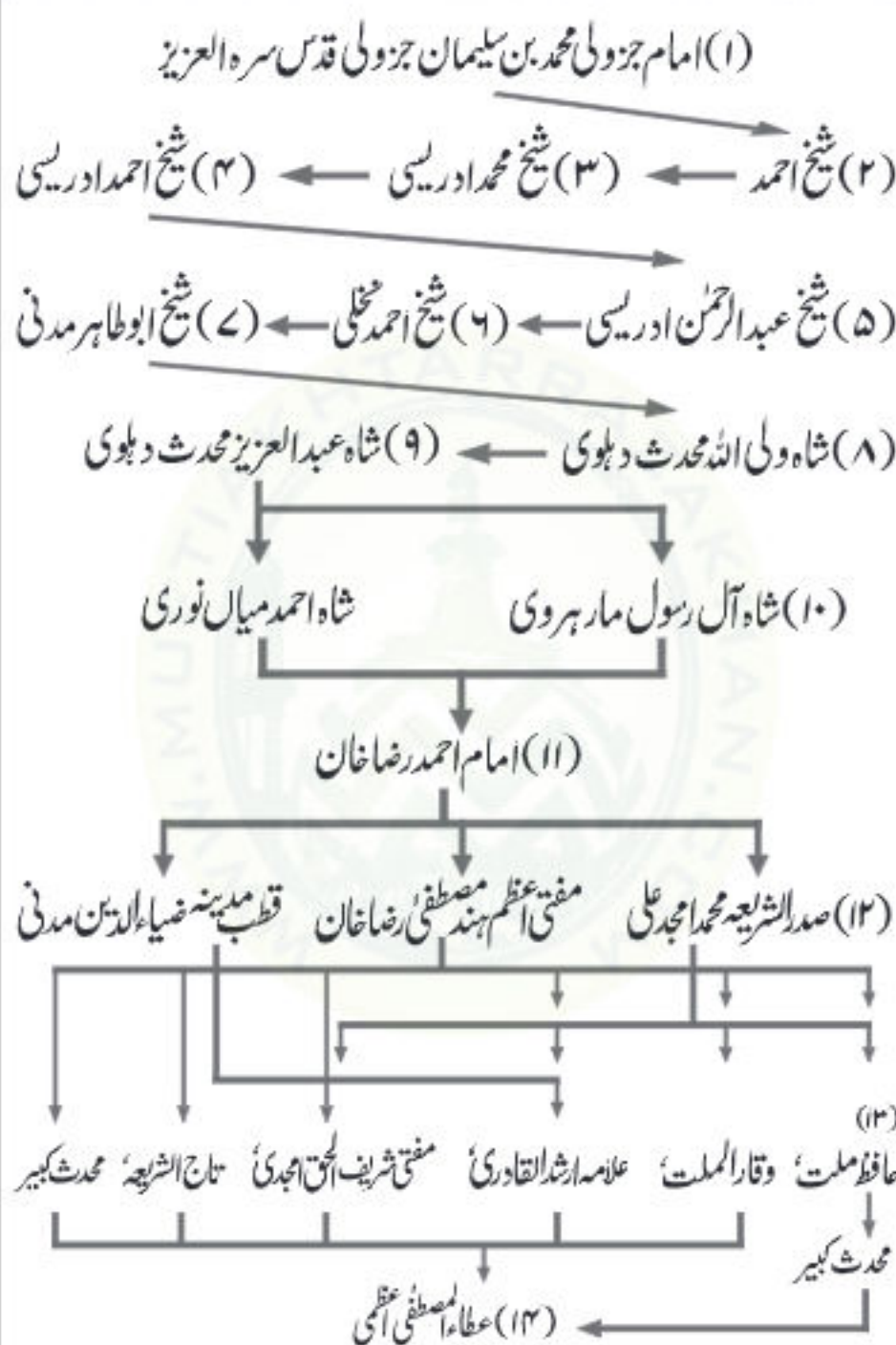
(۱) امام جزولی محمد بن سلیمان جزولی قدس سرہ العزیز
(۲) شیخ احمد
(۳) شیخ محمد ادریسی
(۴) شیخ احمد ادریسی
(۵) شیخ عبدالرحمٰن ادریسی
(۶) شیخ احمد نخلی
(۷) شیخ ابوطاہر مدنی
(۸) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
(۹) شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی
(۱۰) شاہ آل رسول مارہروی
شاہ احمد میاں نوری
(۱۱) امام احمد رضا خان
(۱۲) صدر الشریعہ محمد امجد علی
مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان
قطب مدینہ ضیاء الدین مدنی
(۱۳)
حافظ ملت
وقار الملت
علامہ ارشد القادری
مفتی شریف الحق امجدی
تاج الشریعہ
محدث کبیر
محدث کبیر
(۱۴) عطاء المصطفیٰ اعظمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی حبیبہ الکریم

انی علی برکۃ اللہ تعالیٰ و برکۃ رسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اجزت ولدی الاعز المولوی عطاء المصطفیٰ القادری

قراءۃ دلائل الخیرات و حزب البحر و دعاء المغنی و

والاسماء العظام الاربعین و جمیع الاوراد والوظائف

والاعمال کما اجازنی الشیخ الاکرم المفتی الاعظم

والشیخ المعظم استاذ العلماء حافظ الملۃ والدین

رحمہما اللہ تعالیٰ ۔۔۔ واوصیہ بالاستقامۃ علی

السنۃ والجماعۃ و بتقوی اللہ تعالیٰ فی السر والعلانیۃ

وان لا ینسانی فی الدعوۃ ۔ اسئل اللہ الکریم

ان ینفعہ نفعا وافرا و یرزقہ سعادۃ الدارین و

ھو حسبی و نعم الوکیل

[illegible]

۳ رجمادی الاولیٰ ۱۴۱۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لولیہ والصلوۃ والسلام علی حبیبہ وعلی آلہ وصحبہ
علی برکۃ اللہ تعالی ثم علی برکۃ رسولہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
میں عزیز اسعد مولانا عطاء المصطفی زید مجدہم کو سلسلہ عالیہ
قادریہ برکاتیہ رضویہ احمدیہ مصطفویہ کی اور سلسلہ عالیہ سراجیہ
نوریہ چشتیہ کی اجازت دیتا ہوں، نیز تمام اوراد و اوفاق
عملیات دعا، حزب یمانی، حزب البحر، قصیدہ بردہ شریف
اور دلائل الخیرات کی بھی اجازت دیتا ہوں۔
نیز صحاح ستہ کی بھی۔ دعا ہے کہ مولی عزوجل عزیز موصوف کو
ان سب کی برکات سے متمتع فرمائے، اور ان کے ذریعہ
تمام مسلمانوں کو نفع پہنچائے۔ آمین۔
امید ہے کہ عزیز موصوف اس خادم آثم کو اپنی دعوات صالحہ
میں یاد رکھیں گے۔ محمد شریف الحق — نزیل لاہور
۱۳ ربیع النور ۱۴۱۷ھ
۲۸ اگست ۱۹۹۶ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی آلہ و صحبہ اجمعین

فقیر کو جن اوراد و وظائف کی اجازت حضرت مفتی اعظم مولانا شاہ مصطفیٰ رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے حاصل ہے انکی اجازت عزیز گرامی قدر مولانا مختار المصطفیٰ سلمہ کو دیتا ہوں اور ان سے امید ہے دعا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ خلوص سے عمل کی توفیق عطا فرمائے اور ریا و عجب سے محفوظ رکھے

فقیر وقار الدین غفرلہ

۳ صفر المظفر ۱۴۱۰ھ

۴ ستمبر ۸۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

انی علی برکۃ اللہ تعالی و علی برکۃ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و علی الہ و صحبہ اجمعین و بارك و سلم اجزت قرأۃ دلائل الخیرات و حزب البحر الاعز ____________________

کما اجازنی الشیخ الافخم المحدث الکبیر ممتاز الفقہاء العلام ضیاء المصطفی الاعظمی و الشیخ الاکرم قاضی القضاۃ فی الھند تاج الشریعۃ المفتی اختر الرضا الازھری و المفتی الاعظم لپاکستان وقار الملۃ و الدین محمد وقار الدین و رئیس التحریر العلامۃ ارشد القادری و الشارح البخاری المفتی الاعظم محمد شریف الحق الامجدی و غیرھم و اوصیہ بالاستقامۃ علی السنۃ و الجماعۃ و بتقوی اللہ عز و جل فی السر و العلانیۃ و ان لا ینسانی فی الدعوات و ادعو لہ ان ینفعہ اللہ تعالی بہ نفعا کثیرا و یرزقہ سعادۃ الدارین۔

عطاء المصطفی الاعظمی

الارخ ____________________

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ ۔ ثَلٰثًا

میں اللہ بزرگ و برتر سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ (تین بار)

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ۔ ثَلٰثًا

اللہ کی پاکی اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں۔ (تین بار)

حَسۡبِیَ اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ۔ ثَلٰثًا

مجھے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والا ہے۔ (تین بار)

اَلۡاِخۡلَاصُ بِاَعُوۡذُ مَعَ الۡبَسۡمَلَۃِ ۔ ثَلٰثًا

سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ شریف) اعوذ باللہ اور بسم اللہ کے ساتھ (تین بار)

اَلۡمُعَوَّذَتَیۡنِ مَعَ الۡبَسۡمَلَۃِ ۔

سورۂ فلق اور سورۂ ناس بسم اللہ کے ساتھ

اَلۡفَاتِحَۃُ مَعَ الۡبَسۡمَلَۃِ ۔

سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) بسم اللہ کے ساتھ

اَسْمَآءُ اللّٰهِ الْحُسْنٰی

اللہ تعالیٰ کے مقدس نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُ جل جلاله
اللہ اس کی شان بلند ہے

اَلرَّحْمٰنُ جل جلاله
بہت مہربان اس کی شان بلند ہے

اَلرَّحِیْمُ جل جلاله
بہت رحم فرمانے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمَلِكُ جل جلاله
بادشاہ اس کی شان بلند ہے

اَلْقُدُّوْسُ جل جلاله
بہت پاک اس کی شان بلند ہے

اَلسَّلَامُ جل جلاله
سلامت رکھنے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمُؤْمِنُ جل جلاله
امن دینے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمُهَیْمِنُ جل جلاله
نگہبان اس کی شان بلند ہے

اَلْعَزِیْزُ جل جلاله
(سب پر) غالب اس کی شان بلند ہے

اَلْجَبَّارُ جل جلاله
نقصان پورا کرنے والا/خرابی ٹھیک کرنے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمُتَكَبِّرُ جل جلاله
بڑی عظمت والا اس کی شان بلند ہے

اَلْخَالِقُ جل جلاله
پیدا کرنے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْبَارِئُ جل جلالہ	اَلْمُصَوِّرُ جل جلالہ
ابتداء سے پیدا کرنے والا اس کی شان بلند ہے	صورت بنانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْغَفَّارُ جل جلالہ	اَلْقَهَّارُ جل جلالہ
بہت بخشنے والا اس کی شان بلند ہے	بہت غلبہ والا اس کی شان بلند ہے
اَلْوَهَّابُ جل جلالہ	اَلرَّزَّاقُ جل جلالہ
بہت دینے والا اس کی شان بلند ہے	بہت روزی دینے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْفَتَّاحُ جل جلالہ	اَلْعَلِيْمُ جل جلالہ
کاموں کا کھولنے والا اس کی شان بلند ہے	جاننے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْقَابِضُ جل جلالہ	اَلْبَاسِطُ جل جلالہ
تنگی کرنے والا اس کی شان بلند ہے	کھولنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْخَافِضُ جل جلالہ	اَلرَّافِعُ جل جلالہ
پست کرنے والا اس کی شان بلند ہے	بلند کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُعِزُّ جل جلالہ	اَلْمُذِلُّ جل جلالہ
عزت دینے والا اس کی شان بلند ہے	ذلت دینے والا اس کی شان بلند ہے
اَلسَّمِيْعُ جل جلالہ	اَلْبَصِيْرُ جل جلالہ
سننے والا اس کی شان بلند ہے	دیکھنے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْحَكَمُ جل جلالہ	اَلْعَدْلُ جل جلالہ
فیصلہ فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	انصاف کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَللَّطِيْفُ جل جلالہ	اَلْخَبِيْرُ جل جلالہ
مہربانی کرنے والا اس کی شان بلند ہے	خبر رکھنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَلِيْمُ جل جلالہ	اَلْعَظِيْمُ جل جلالہ
بردبار (نرمی کرنے والا) اس کی شان بلند ہے	بزرگ و برتر اس کی شان بلند ہے
اَلْغَفُوْرُ جل جلالہ	اَلشَّكُوْرُ جل جلالہ
بخشنے والا اس کی شان بلند ہے	شکر کرنے والوں کو عطا فرمانے والا/شکر قبول فرمانے والا جل جلالہ
اَلْعَلِيُّ جل جلالہ	اَلْكَبِيْرُ جل جلالہ
بلند و بالا مرتبہ والا اس کی شان بلند ہے	سب سے بڑا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَفِيْظُ جل جلالہ	اَلْمُقِيْتُ جل جلالہ
حفاظت فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	قوت عطا فرمانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَسِيْبُ جل جلالہ	اَلْجَلِيْلُ جل جلالہ
کفایت کرنے والا/حساب لینے والا اس کی شان بلند ہے	عظمت والا اس کی شان بلند ہے
اَلْكَرِيْمُ جل جلالہ	اَلرَّقِيْبُ جل جلالہ
کرم فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	سب کا نگہبان اس کی شان بلند ہے

اَلْمُجِیْبُ جل جلالہ	اَلْوَاسِعُ جل جلالہ
دعا قبول کرنے والا اس کی شان بلند ہے	فراخی/وسعت عطا کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَکِیْمُ جل جلالہ	اَلْوَدُوْدُ جل جلالہ
حکمت والا اس کی شان بلند ہے	بہت دوست رکھنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمَجِیْدُ جل جلالہ	اَلْبَاعِثُ جل جلالہ
بزرگی والا اس کی شان بلند ہے	بھیجنے والا/اٹھانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلشَّھِیْدُ جل جلالہ	اَلْحَقُّ جل جلالہ
موجود (ظاہر و باطن کا جاننے والا) جل جلالہ	اپنی ذات کو ثابت کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْوَکِیْلُ جل جلالہ	اَلْقَوِیُّ جل جلالہ
کارساز/کام بنانے والا اس کی شان بلند ہے	قوت والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمَتِیْنُ جل جلالہ	اَلْوَلِیُّ جل جلالہ
قدرت والا (مضبوط) اس کی شان بلند ہے	دوست رکھنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَمِیْدُ جل جلالہ	اَلْمُحْصِیْ جل جلالہ
تعریف کیا ہوا اس کی شان بلند ہے	گھیرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُبْدِئُ جل جلالہ	اَلْمُعِیْدُ جل جلالہ
ابتداء سے پیدا کرنے والا اس کی شان بلند ہے	دوبارہ زندہ فرمانے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمُحْيِي جل جلالہ	اَلْمُمِيْتُ جل جلالہ
زندہ کرنے والا اس کی شان بلند ہے	موت دینے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْحَيُّ جل جلالہ	اَلْقَيُّوْمُ جل جلالہ
آپ زندہ اس کی شان بلند ہے	ہمیشہ رہنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْوَاجِدُ جل جلالہ	اَلْمَاجِدُ جل جلالہ
پانے والا اس کی شان بلند ہے	بزرگی والا اس کی شان بلند ہے
اَلْوَاحِدُ جل جلالہ	اَلْاَحَدُ جل جلالہ
اکیلا اس کی شان بلند ہے	ایک/تنہا اس کی شان بلند ہے
اَلصَّمَدُ جل جلالہ	اَلْقَادِرُ جل جلالہ
بے نیاز اس کی شان بلند ہے	قدرت رکھنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُقْتَدِرُ جل جلالہ	اَلْمُقَدِّمُ جل جلالہ
قدرت ظاہر کرنے والا اس کی شان بلند ہے	آگے کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُؤَخِّرُ جل جلالہ	اَلْاَوَّلُ جل جلالہ
پیچھے کرنے والا اس کی شان بلند ہے	سب سے پہلا اس کی شان بلند ہے
اَلْاٰخِرُ جل جلالہ	اَلظَّاهِرُ جل جلالہ
سب سے پچھلا اس کی شان بلند ہے	آشکار (ظاہر ہونے والا) اس کی شان بلند ہے

اَلْبَاطِنُ جل جلالہ	اَلْوَالِیْ جل جلالہ
پوشیدہ اس کی شان بلند ہے	کام بنانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْمُتَعَالِیْ جل جلالہ	اَلْبَرُّ جل جلالہ
بہت بلند و برتر اس کی شان بلند ہے	احسان فرمانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلتَّوَّابُ جل جلالہ	اَلْمُنْتَقِمُ جل جلالہ
بہت توبہ قبول فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	بدلہ لینے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْعَفُوُّ جل جلالہ	اَلرَّءُوْفُ جل جلالہ
معاف فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	بہت مہربان اس کی شان بلند ہے

مَالِکُ الْمُلْکِ جل جلالہ

ساری دنیا کا بادشاہ اس کی شان بلند ہے

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جل جلالہ

عظمت و بزرگی والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمُقْسِطُ جل جلالہ	اَلْجَامِعُ جل جلالہ
انصاف فرمانے والا اس کی شان بلند ہے	اکٹھا فرمانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْغَنِیُّ جل جلالہ	اَلْمُغْنِیُّ جل جلالہ
بے پرواہ اس کی شان بلند ہے	بے پرواہ فرمانے والا اس کی شان بلند ہے

اَلْمُعْطِی جل جلالہ	اَلْمَانِعُ جل جلالہ
دینے والا اس کی شان بلند ہے	منع کرنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلضَّآرُّ جل جلالہ	اَلنَّافِعُ جل جلالہ
نقصان پہنچانے والا اس کی شان بلند ہے	نفع پہنچانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلنُّوْرُ جل جلالہ	اَلْهَادِی جل جلالہ
روشن کرنے والا اس کی شان بلند ہے	راہ دکھانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْبَدِیْعُ جل جلالہ	اَلْبَاقِی جل جلالہ
نیا پیدا کرنے والا اس کی شان بلند ہے	ہمیشہ رہنے والا اس کی شان بلند ہے
اَلْوَارِثُ جل جلالہ	اَلرَّشِیْدُ جل جلالہ
مالک/ہمیشہ رہنے والا اس کی شان بلند ہے	رہنمائی فرمانے والا اس کی شان بلند ہے
اَلصَّبُوْرُ جل جلالہ	اَلسَّتَّارُ جل جلالہ
بڑا بردبار (تحمل کرنے والا) اس کی شان بلند ہے	عیب چھپانے والا اس کی شان بلند ہے

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ وَ الْعَافِیَۃِ

خیر و عافیت کے ساتھ ختم ہوئے

وَاِذَا رَأَیْتَ النَّفْسَ مِنْکَ تَحَکَّمَتْ ○

اور جب تم اپنے نفس کو دیکھو کہ تم پر جبر کرتا ہے

وَغَدَتْ تَقُوْدُکَ فِیْ لَظَی الشَّهَوَاتِ ○

اور تم کو لذتوں کے شعلوں میں کھینچتا ہے

فَاصْرِفْ هَوَاهَا بِالصَّلٰوةِ مُوَاظِبًا ○

تو نفس کی خواہشوں کو ہمیشہ درود کے ذریعہ دور کرو

لَا سِیَّمَا بِدَلَآئِلِ الْخَیْرٰتِ ○

خاص کر دلائل الخیرات (وظیفہ) کے ذریعہ

بِدَلَآئِلِ الْخَیْرٰتِ کُنْ مُتَمَسِّکًا ○

دلائل الخیرات (کے وظیفہ) کو ہمیشہ کے لئے اپنالو

وَ اَلْزِمْ قِرَآئَتَهَا تَنَلْ مَا تَبْتَغِیْ ○

اور اس کا پڑھنا لازم کر لو تو تم جو چاہو گے پاؤ گے

فَشَوَارِقُ الْاَنْوَارِ لَآئِحَةٌ بِهَا ○

اس کے ذریعہ انوار کی روشنیاں چمکتی ہیں

فَالتَّرْکُ مِنْکَ لَهَآ اَخِیْ لَایَنْبَغِیْ ○

لہٰذا اے میرے بھائی! اس (دلائل الخیرات) کو چھوڑنا اچھا نہیں

دُعَآءُ الْاِفْتِتَاح

دلائل الخیرات شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ

اور اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر درود وسلام

سَلَّمَ اِلٰھِیْ بِجَاہِ نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

بھیج۔ اے میرے اللہ! اپنے نبی ہمارے سردار محمد ﷺ کے طفیل

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَکَ وَمَکَانَتِہٖ لَدَیْکَ وَ مَحَبَّتِکَ

اور آپ کے اس مرتبے کے جو تیری بارگاہ میں ہے اور تیری ان سے اور ان کی تجھ سے

لَہٗ وَمَحَبَّتِہٖ لَکَ○ وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ○

محبت کے صدقے اور اس بھید کے صدقے جو تیرے اور ان کے درمیان ہے،

اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَ تُسَلِّمَ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آپ پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب

صَحْبِہٖ وَ ضَاعِفِ اللّٰھُمَّ مَحَبَّتِیْ فِیْہِ وَ عَرِّفْنِیْ

پر درود وسلام بھیجنے کا۔ اور اے اللہ! ان سے میری محبت کو دوگنی فرما اور ان کے حق

بِحَقِّهٖ وَرُتَبِهٖ وَ وَفِّقْنِیْ لِاِتِّبَاعِهٖ وَالْقِیَامِ بِاَدَبِهٖ

اور مرتبہ کی معرفت عطا فرما اور مجھے ان کی پیروی کرنے اور ان کے آداب وسنت بجالانے

وَ سُنَّتِهٖ وَ اجْمَعْنِیْ عَلَیْهِ وَ مَتِّعْنِیْ بِرُؤْیَتِهٖ وَ

کی توفیق دے اور اس پر مجھے اطمینان عطا فرما اور ان کی زیارت سے مجھے نفع دے اور

اَسْعِدْنِیْ بِمُکَالَمَتِهٖ وَ ارْفَعْ عَنِّی الْعَوَآئِقَ وَ

ان کے ساتھ کلام کرنے کی سعادت عطا فرما اور مجھ سے رکاوٹیں اور

الْعَلَآئِقَ وَ الْوَسَآئِطَ وَ الْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِیْ

گھاٹیاں اور واسطے اور پردے دور فرما اور ان کے ساتھ میرے کانوں کو خطاب

مَعَهٗ بِلَذِیْذِ الْخِطَابِ ۵ وَ هَیِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْهُ وَ

کی لذتیں سنا اور مجھے ان سے ملنے کا لائق بنا اور

اَهِّلْنِیْ لِخِدْمَتِهٖ ۵ وَ اجْعَلْ صَلٰوتِیْ عَلَیْهِ نُوْرًا

ان کی خدمت کا مجھے اہل بنادے۔ اور ان پر میرے درود کو چمکتا

نَیِّرًا کَامِلًا مُّکَمَّلًا طَاهِرًا مُّطَهَّرًا مَّاحِیًا کُلَّ

ہوا کامل مکمل طاہر و پاکیزہ اور ہر

ظُلْمٍ وَّظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّ شِرْكٍ وَّ كُفْرٍ وَّزُوْرٍ وَّوِزْرٍ

ظلم وتاریکی اور شک وشبہ اور شرک وکفر اور فریب وگناہ کو مٹانے والا روشن بنادے

وَّاجۡعَلۡهَا سَبَبًا لِّلتَّمۡحِيۡصِ وَ مَرۡقًى لِّاَنَالَ بِهَآ

اور درود کو خلوص و ترقی کا سبب بنا دے تاکہ میں اس درود کے ذریعہ

اَعۡلٰى مَقَامِ الۡاِخۡلَاصِ وَ التَّخۡصِيۡصِ حَتّٰى لَا

محبت و خصوصیت کے بلند مقام کو پہنچ جاؤں یہاں تک کہ

يَبۡقٰى فِىَّ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيۡرِكَ وَ حَتّٰى اَصۡلُحَ لِحَضۡرَتِكَ

مجھ میں تیرے علاوہ کسی اور کی عبادت (کی صلاحیت) باقی نہ رہے اور میں تیری بارگاہ کے قابل

وَ اَكُوۡنَ مِنۡ اَهۡلِ خُصُوۡصِيَّتِكَ مُسۡتَمۡسِكًا

اور میں تیرے خاص بندوں میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ادب و سنت کا مضبوط پکڑنے والا

بِاَدَبِهٖ وَ سُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مُسۡتَمِدًّا

ہو جاؤں۔ اللہ کا درود و سلام ہو آپ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں

مِّنۡ حَضۡرَتِهِ الۡعَالِيَةِ فِىۡ كُلِّ وَقۡتٍ وَّحِيۡنٍ ○

ان کی بلند بارگاہ کی مدد کا طلبگار ہوں۔

يَآ اَللّٰهُ يَا نُوۡرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيۡنُ ○ ثَلٰثًا ○

اے اللہ! اے نور! اے حق! اے مبین! (تین بار)

مُقَدِّمَہ

مقدمہ (پیش لفظ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تمام خوبیاں اللہ کے لئے اور درود و سلام نازل ہو ہمارے سردار محمد ﷺ

وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ○ قَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلامتی ہو۔ شیخ، امام،

الْوَلِیُّ الْکَبِیْرُ الْقُطْبُ الشَّہِیْرُ سُلْطَانُ الْمُقَرَّبِیْنَ

بہت بڑے ولی، مشہور قطب، تمام مقرب ولیوں کے بادشاہ

وَقُطْبُ دَآئِرَۃِ الْمُحَقِّقِیْنَ ○ وَسَیِّدُ الْعَارِفِیْنَ ○

اور محققین کی جماعت کے قطب، عارفوں (اللہ کی معرفت سے سرشاروں) کے سردار،

صَاحِبُ الْکَرَامَاتِ الظَّاہِرَۃِ وَاَسْرَارِ الْبَاہِرَۃِ ○

ظاہری کراماتوں کے مالک، روشن اسرار والے،

سَیِّدِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْجَزُوْلِیُّ

سیدی ابو عبداللہ محمد بن سلیمان جزولی

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ○

(اللہ ان سے راضی ہو)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ

اور اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود

سَلَّمَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِلْاِيْمَانِ وَ

وسلام بھیجے۔ تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں ایمان اور

الْاِسْلَامِ ○ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسلام کی راہ دکھائی۔ اور درود وسلام نازل ہو ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِىْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ مِنْ عِبَادَةِ

محمد ﷺ پر جو اللہ کے ایسے نبی ہیں جن کے ذریعہ اللہ نے ہمیں بتوں اور مورتیوں

الْاَوْثَانِ وَ الْاَصْنَامِ ○ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ النُّجَبَآءِ

کی عبادت کرنے سے بچایا اور آپ کی آل واصحاب پر درود وسلام ہو جو برگزیدہ،

الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ ○ وَ بَعْدَ هٰذَا فَالْغَرْضُ فِىْ

نیکوکار، بزرگ ہیں۔ اور اس (حمد وصلاۃ اور سلام) کے بعد، اس کتاب میں نبی ﷺ پر

هٰذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

درود وسلام اور اس کے فضائل کا ذکر کرنا

اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَفَضَآئِلُھَا نَذۡکُرُھَا مَحۡذُوۡفَۃَ

مقصود ہے۔ ہم درود کے فضائل اس کی سندوں کو حذف

الۡاَسَانِیۡدِ لِیَسۡھُلَ حِفۡظُھَا عَلَی الۡقَارِئِ وَھِیَ

کر کے ذکر کرتے ہیں تاکہ پڑھنے والے پر اس کا یاد کرنا آسان ہو جائے اور پروردگار عالم

مِنۡ اَھَمِّ الۡمُھِمَّاتِ لِمَنۡ یُّرِیۡدُ الۡقُرۡبَ مِنۡ رَّبِّ

کے قرب کا ارادہ کرنے والے کے لئے یہی تمام مقاصد میں سے اہم

الۡاَرۡبَابِ○ وَسَمَّیۡتُہٗ بِکِتَابِ دَلَآئِلِ الۡخَیۡرٰتِ وَ

اور عمدہ مقصد ہے۔ اور میں نے اس کتاب کا نام دلائل الخیرات و

شَوَارِقِ الۡاَنۡوَارِ فِیۡ ذِکۡرِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ

شوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار رکھا (نیکیوں کی دلیلیں اور انوار کی روشنیاں چنے ہوئے نبی پر

الۡمُخۡتَارِ○ اِبۡتِغَآءً لِّمَرۡضَاتِ اللہِ تَعَالٰی وَمَحَبَّۃً

درود بیان کرنے میں) اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے اور اس کے مکرم رسول

فِیۡ رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی محبت میں اللہ ان پر درود

وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا○ وَاللہُ الۡمَسۡئُوۡلُ اَنۡ یَّجۡعَلَنَا

اور خوب سلام بھیجے اور اللہ ہی سے سوال کیا جاتا ہے کہ وہ ہمیں

لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ ○ وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ

آپ کی سنت کی پیروی کرنے والوں اور اس کی کامل ذات سے محبت کرنے والوں

الْمُحِبِّيْنَ ○ فَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ

میں سے بنادے۔ اس لئے کہ وہی اس پر قادر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُهٗ ○ وَهُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ

اور اس کی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور وہی بہتر مولا اور بہترین

النَّصِيْرُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

مددگار ہے۔ اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ بزرگ و برتر

الْعَظِيْمِ ○

کی توفیق سے۔

فَصْلٌ فِيْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ

فصل نبی کریم پر درود بھیجنے کی فضیلت میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

(اللہ ان پر درود و سلام بھیجے)

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے (غیب بتانے والے) نبی

عَلَى النَّبِيِّ ط يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ

پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم ان پر درود بھیجو اور خوب خوب

سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ لَبَّيْكَ وَ يُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ

سلام بھیجو (درود وسلام بھیجنے کو جی جان سے) حاضر ہوں۔ ۱) اور روایت بیان کی جاتی ہے کہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّ

رسول اللہ (اللہ ان پر درود و سلام بھیجے) ایک دن تشریف لائے اور آپ کے

الْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ

چہرۂ اقدس میں خوشی کے آثار ظاہر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس حضرت جبریل

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِيْ اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ

علیہ السلام آئے انہوں نے مجھ سے کہا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ اس سے راضی نہیں کہ

لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ

آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے تو میں

عَلَيْهِ عَشْرًا ○ وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

اس پر دس بار درود بھیجوں اور آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار سلام بھیجے

اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا ○ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔ ۲) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً○

لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے گا۔

وَ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ

۳) اور آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر جب تک درود بھیجے گا

صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلاَئِکَۃُ مَا دَامَ یُصَلِّیْ عَلَیَّ

فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجیں گے

فَلْیُقَلِّلْ عِنْدَ ذٰلِکَ اَوْ لِیُکَثِّرْ○ وَ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ

لہٰذا اب وہ کم درود بھیجے یا زیادہ۔ ۴) اور آپ ﷺ نے فرمایا

عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ

آدمی کے بخیل ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ

اُذْکَرَ عِنْدَہٗ وَ لاَ یُصَلِّیْ عَلَیَّ○ وَ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ

اس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ۵) اور آپ ﷺ نے

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو

وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِنْ

۶) اور آپ ﷺ نے فرمایا میری امت سے جو مجھ

أُمَّتِيْ مَرَّةً وَّاحِدَةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّ

پر ایک بار درود بھیجے گا تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور

مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّاٰتٍ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ ۷) اور آپ ﷺ نے فرمایا

وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ ○

جو اذان و اقامت سن کر (یہ دعا) پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَ الصَّلٰوةِ

اے اللہ! اس کامل ندا (پکار) اور قائم ہونے والی نماز کے رب!

الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کو مقام وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ

اور بلند مرتبہ عطا فرما اور آپ کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے

وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ وَقَالَ

وعدہ فرمایا۔ تو قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو گی۔ ۸) اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِيْ كِتَابٍ

آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر کتاب میں درود بھیجے گا

لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَادَامَ اِسْمِیْ

تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس

فِیْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ ○ وَقَالَ اَبُوْ سُلَيْمٰنَ الدَّارَانِیُّ

کتاب میں ہوگا۔ اور حضرت ابو سلیمان درانی نے فرمایا

مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّسْئَلَ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ

جو شخص اللہ سے اپنی حاجت مانگنا چاہے تو اسے چاہئے کہ نبی کریم ﷺ

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْئَلُ اللّٰهَ

پر کثرت سے درود بھیجے پھر اللہ سے اپنی حاجت

حَاجَتَهٗ وَلْيَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

طلب کرے اور اسے چاہئے کہ (دعا) نبی ﷺ پر درود بھیج کر ختم کرے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّلٰوتَيْنِ وَهُوَ

کہ اللہ تعالیٰ دونوں درودوں کو قبول فرماتا ہے اور وہ بڑا کریم ہے

اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّدَعَ مَا بَيْنَهُمَا ○ وَرُوِیَ عَنْهُ

اس سے (بعید ہے؟) کہ وہ ان کے درمیان (کی دعا) کو چھوڑ دے۔ ۹) اور نبی ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ

سے مروی ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر

يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ خَطِيْئَتُهٗ

جمعہ کے دن سو مرتبہ درود بھیجے گا تو اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ

ثَمَانِيْنَ سَنَةً ۝ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بخش دیے جائیں گے۔ ۱۰) اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى

مجھ پر درود بھیجنے والے کے لئے پل صراط پر ایک نور ہوگا اور جو

الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ لَمْ يَكُنْ مِّنْ اَهْلِ

پل صراط پر نور والا ہوگا وہ جہنمی نہیں

النَّارِ ۝ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ

ہو سکتا۔ ۱۱) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود

الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَ اِنَّمَا

بھیجنا بھول گیا بے شک وہ جنت کا راستہ بھول گیا اور یقیناً

اَرَادَ بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ التَّارِكُ يُخْطِئُ

بھولنے سے آپ کی مراد چھوڑنا ہے اور جب درود چھوڑنے والا جنت کا راستہ

طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيْ عَلَيْهِ سَالِكًا اِلٰى

بھول گیا تو آپ پر درود بھیجنے والا جنت کے راستہ پر چلنے والا

الْجَنَّةِ ○ وَفِيْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ

ہے۔ ۱۲) اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ

میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے انہوں نے کہا

يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا جو امتی آپ پر درود بھیجے گا

صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَّمَنْ صَلَّتْ

اس پر ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے درود بھیجیں گے اور جس پر فرشتے درود

عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ○ وَقَالَ

بھیجیں گے وہ جنتی ہوگا۔ ۱۳) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

نے فرمایا تم میں سے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا

اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّۃِ○ وَرُوِیَ عَنْہُ صَلَّی

جنت میں اس کی زیادہ بیویاں ہوں گی۔ ۱۴) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً

ہے کہ آپ نے فرمایا جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لئے

تَعْظِیْمًا لِّحَقِّیْ خَلَقَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ

درود بھیجے گا تو اللہ بزرگ و برتر اس درود سے ایک فرشتہ پیدا

مَلَکًا لَّہٗ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَ الْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَ

فرمائے گا جس کا ایک پر مشرق میں ہوگا اور دوسرا پر مغرب میں اور

رِجْلَاہُ مَقْرُوْرَتَانِ فِی الْاَرْضِ السَّابِعَۃِ السُّفْلٰی

اس کے پاؤں سب سے نچلی ساتویں زمین میں ٹھہرے ہیں

وَ عُنُقُہٗ مُلْتَوِیَۃٌ تَحْتَ الْعَرْشِ یَقُوْلُ اللہُ عَزَّ

اور اس کی گردن عرش کے نیچے لپٹی ہوئی ہے اللہ بزرگ و برتر اس سے

وَجَلَّ لَہٗ صَلِّ عَلٰی عَبْدِیْ کَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّیْ

فرماتا ہے میرے بندے پر درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی پر درود بھیجا

فَھُوَ یُصَلِّیْ عَلَیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ○ وَرُوِیَ عَنْہُ

تو وہ فرشتہ اس پر قیامت کے دن تک درود بھیجتا رہے گا۔ ۱۵) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ

سے مروی ہے آپ نے فرمایا ضرور بالضرور قیامت کے دن

الْحَوْضَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَقْوَامٌ مَّا اَعْرِفُھُمْ اِلَّا

میرے پاس حوضِ کوثر پر ایسی جماعتیں آئیں گی جنہیں میں کثرت سے

بِکَثْرَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَیَّ○ وَرُوِیَ عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

درود بھیجنے ہی کی وجہ سے پہچانوں گا۔ ۱۶) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی

وَسَلَّمَ اِنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا

اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشَرَ مَرَّاتٍ وَّمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشَرَ

اللہ تعالیٰ اس پر دس (۱۰) مرتبہ درود بھیجے گا اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے گا

مَرَّاتٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَّمَنْ صَلّٰی

اللہ تعالیٰ اس پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجے گا اور جو

عَلَیَّ مِائَۃَ مَرَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّمَنْ

مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ درود بھیجے گا اور جو

صَلّٰی عَلَیَّ اَلْفَ مَرَّۃٍ حَرَّمَ اللّٰہُ جَسَدَہٗ عَلَی النَّارِ

مجھ پر ایک ہزار بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کا جسم آگ پر حرام فرمادے گا

وَ ثَبَّتَهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ فِی

اور اس کو دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں سوال کے وقت قولِ ثابت کے ساتھ

الْاٰخِرَۃِ عِنْدَ الْمَسْئَلَۃِ وَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّۃَ وَ جَآءَتْ

ثابت قدم رکھے گا اور اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور مجھ پر

صَلٰوتُهُ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّهُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عَلَی الصِّرَاطِ

اس کا بھیجا ہوا درود قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا نور پل صراط پر

مَسِیْرَۃَ خَمْسِ مِائَۃِ عَامٍ وَّ اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ

پانچ سو سال کی مسافت تک ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر درود کے بدلے

صَلٰوۃٍ صَلَّاهَا عَلَیَّ قَصْرًا فِی الْجَنَّۃِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ

جو اس نے مجھ پر بھیجا اسے جنت میں ایک محل عطا فرمائے گا خواہ وہ کم درود پڑھے یا

كَثُرَ ○ وَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مَا

زیادہ۔ ۱۷) اور نبی ﷺ نے فرمایا جو بندہ

مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوۃُ مُسْرِعَۃً

مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ درود اس کے منہ سے تیزی سے نکلتا ہے

مِّنْ فِیْهِ فَلَا یَبْقٰی بَرٌّ وَّ لَا بَحْرٌ وَّ لَا شَرْقٌ وَّ لَا غَرْبٌ

پھر کوئی جنگل اور دریا اور مشرق و مغرب

اِلَّا وَ تَمُرُّ بِهٖ وَ تَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

باقی نہیں رہتا مگر وہ درود وہاں سے گزرتا ہے اور کہتا ہے میں فلاں بن فلاں کا درود

صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا يَبْقٰى

ہوں جسے اس نے اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق سے بہتر اور برگزیدہ محمد ﷺ پر بھیجا ہے تو

شَيْءٌ اِلَّا وَ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ يُخْلَقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ

کوئی چیز باقی نہیں رہتی مگر اس پر درود بھیجتی ہے (دعا کرتی ہے) اور اس درود سے ایک

طَآئِرٌ لَّهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ

ایسا پرندہ پیدا کیا جاتا ہے جس کے ستر ہزار بازو ہیں ہر بازو میں

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

ستر ہزار پر ہیں ہر پر میں ستر ہزار

رَاْسٍ فِيْ كُلِّ رَاْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ وَجْهٍ فِيْ كُلِّ

سر ہیں ہر سر میں ستر ہزار چہرے ہیں ہر چہرے میں

وَجْهٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

ستر ہزار منہ ہیں ہر منہ میں ستر ہزار

لِسَانٍ فِيْ كُلِّ لِسَانٍ يُّسَبِّحُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ

زبانیں ہیں ہر زبان ستر ہزار لغتوں (زبانوں) میں اللہ تعالیٰ

اَلْفَ لُغَاتٍ وَّیَکْتُبُ اللّٰہُ لَہٗ ثَوَابَ ذٰلِکَ کُلِّہٖ ○

کی تسبیح کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان سب کا ثواب اس بندے کے لئے لکھ دیتا ہے۔

وَعَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ

۱۸) اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو

صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ جَآءَ یَوْمَ

مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود بھیجے گا تو وہ قیامت کے دن

الْقِیٰمَۃِ وَمَعَہٗ نُوْرٌ لَّوْ قُسِمَ ذٰلِکَ النُّوْرُ بَیْنَ

اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق میں تقسیم

الْخَلْقِ کُلِّھِمْ لَوَسِعَھُمْ ○ ذُکِرَ فِیْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ

کردیا جائے تو وہ نور یقیناً ان سب کے لئے کافی ہوگا۔ ۱۹) بعض حدیثوں میں مذکور ہے کہ

مَکْتُوْبٌ عَلٰی سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلَیَّ

عرش اعظم کے پائے پر لکھا ہوا ہے جو میرا مشتاق ہوگا

رَحِمْتُہٗ وَمَنْ سَاَلَنِیْ اَعْطَیْتُہٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ

تو میں اس پر رحم کروں گا اور جو مجھ سے سوال کرے گا میں اسے عطا کروں گا اور جو میرے حبیب

بِالصَّلٰوةِ عَلٰی حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ ﷺ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ

محمد ﷺ پر درود بھیج کر میری قربت حاصل کرے گا تو میں اس کے گناہ بخش دوں گا

وَلَوْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ○ وَرُوِیَ عَنْ بَعْضِ

اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (۲۰) بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ

الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنَّهٗ قَالَ

عنہم اجمعین سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ

مَا مِنْ مَّجْلِسٍ یُّصَلّٰی فِیْهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ

جس مجلس میں بھی محمد ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَآئِحَةٌ طَیِّبَةٌ حَتّٰی

اس سے پاکیزہ خوشبو ہی اٹھتی ہے۔ یہاں تک کہ

تَبْلُغَ عِنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِکَةُ هٰذَا

آسمان کے اطراف میں پہنچ جاتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں یہ

مَجْلِسٌ صُلِّیَ فِیْهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ

تو وہ مجلس ہے جس میں محمد ﷺ پر درود بھیجا گیا

سَلَّمَ ○ ذُکِرَ فِیْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ

ہے۔ (۲۱) بعض حدیثوں میں مذکور ہے کہ جب مسلمان بندہ

الْمُؤْمِنِ اَوِ الْاَمَةَ الْمُؤْمِنَةَ اِذَا بَدَأَ بِالصَّلٰوةِ

یا مسلمان بندی محمد ﷺ پر درود بھیجنا شروع

عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ فُتِحَتْ لَہٗ

کرتے ہیں تو ان کے لئے آسمان کے

اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ السُّرَادِقَاتُ حَتّٰی اِلَی الْعَرْشِ

دروازے اور پردے عرش اعظم تک کھول دیئے جاتے ہیں

فَلَا یَبْقٰی مَلَکٌ فِی السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

پس آسمانوں میں کوئی فرشتہ باقی نہیں رہتا مگر محمد ﷺ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِکَ

پر درود بھیجتا ہے اور تمام فرشتے اس بندے یا بندی کے لئے

الْعَبْدِ اَوِ الْاَمَةِ مَا شَآءَ اللّٰہُ ○ وَ قَالَ صَلَّی اللّٰہُ

دعائے مغفرت کرتے ہیں جتنا اللہ تعالیٰ چاہے۔ ۲۲) اور آپ ﷺ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْہِ حَاجَةٌ فَلْیُکْثِرْ

نے فرمایا جس پر کوئی حاجت مشکل ہوجائے تو اسے چاہئے کہ مجھ پر

بِالصَّلٰوةِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَ الْغُمُوْمَ

کثرت سے درود بھیجے اس لئے کہ درود غموں اور بے چینیوں

وَالْكُرُوْبَ وَتُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَآئِجَ ○

اور تکلیفوں کو دور کرتا ہے اور رزق زیادہ کرتا ہے اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔

وَعَنْ بَعْضِ الصّٰلِحِيْنَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ لِيْ جَارٌ

(۲۳) اور بعض صالحین علیہم الرحمہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میرا ایک پڑوسی کاتب تھا

نَسَّاخٌ فَمَاتَ فَرَأَيْتُهٗ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا

وہ فوت ہوگیا میں نے اسے خواب میں دیکھا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے

فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ فَقَالَ غَفَرَ لِيْ فَقُلْتُ لَهٗ فَبِمَ ذٰلِكَ

تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے جواب دیا اس نے مجھے بخش دیا میں نے پوچھا کس

فَقَالَ كُنْتُ اِذَا كَتَبْتُ اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

وجہ سے؟ اس نے کہا کہ جب میں کسی کتاب میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی لکھتا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كِتَابٍ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَاَعْطَانِيْ

تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا اس کی وجہ سے میرے رب نے مجھے ایسی نعمتیں عطا فرمائیں

رَبِّيْ مَا لَا عَيْنٌ رَّأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ

جسے نہ ہی کسی آنکھ نے دیکھا نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی

عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ ○ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ

دل پہ ان کا خیال گزرا۔ (۲۴) اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ

تم میں کا کوئی کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس کے نزدیک میں اس کی جان اور

نَّفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ○

اس کے مال اور اس کی اولاد اور اس کے والد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

وَفِیْ حَدِیْثِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ

(۲۵) اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ مجھے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا نَفْسِیَ الَّتِیْ بَیْنَ

ہر چیز سے زیادہ محبوب ہیں علاوہ میری اس جان کے جو میرے

جَنْبَیَّ فَقَالَ لَهٗ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا تَکُوْنُ

دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا تم اس وقت تک مومن

مُؤْمِنًا حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْكَ مِنْ نَّفْسِكَ فَقَالَ

نہیں ہو سکتے جب تک میں تمہیں تمہاری جان سے بھی زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں تو

عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْکِتَابَ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا قسم اس ذات کی جس نے آپ پر قرآن اتارا

لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ النَّفْسِ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیَّ

بے شک آپ مجھے میری اس جان سے بھی زیادہ محبوب ہیں جو میرے دونوں پہلوؤں کے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ

درمیان ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عمر! اب

یَا عُمَرُ تَمَّ اِیْمَانُکَ ○ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

تمہارا ایمان مکمل ہوا۔ ۲۶) اور رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَتٰی اَکُوْنُ مُؤْمِنًا وَّفِیْ لَفْظٍ

میں کب مومن ہوں گا؟ اور دوسری روایت میں ہے

اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰہَ فَقِیْلَ

میں کب سچا مومن ہوں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم اللہ سے محبت کروگے پوچھا گیا

مَتٰی اُحِبُّ اللّٰہَ قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ رَسُوْلَہٗ فَقِیْلَ

میں اللہ تعالیٰ سے کب محبت کروں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم اس کے رسول سے محبت

وَمَتٰی اُحِبُّ رَسُوْلَہٗ فَقَالَ اِذَا اتَّبَعْتَ طَرِیْقَتَہٗ

کروگے پوچھا گیا اور میں اس کے رسول سے کب محبت کروں گا؟ فرمایا جب تم حضور کے

وَاسْتَعْمَلْتَ بِسُنَّتِہٖ وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّہٖ وَاَبْغَضْتَ

طریقہ کی پیروی کرو اور ان کی سنت پر عمل کرو اور ان سے محبت رکھنے والے سے محبت کرو اور

بِبُغْضِہٖ وَ وَالَیْتَ بِوَلَایَتِہٖ وَ عَادَیْتَ بِعَدَاوَتِہٖ

ان سے بغض رکھنے والے سے بغض رکھو اور ان سے دوستی رکھنے والے سے دوستی کرو اور ان

وَیَتَفَاوَتُ النَّاسُ فِی الْاِیْمَانِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِہِمْ

کے دشمن سے دشمنی رکھو اور لوگ ایمان میں اتنے ہی مختلف ہوں گے جتنے میری

فِیْ مَحَبَّتِیْ وَیَتَفَاوَتُوْنَ فِی الْکُفْرِ عَلٰی قَدْرِ تَفَاوُتِہِمْ

محبت میں مختلف ہوں گے اور لوگ کفر میں اتنے ہی مختلف ہوں گے جتنے میرے بغض میں

فِیْ بُغْضِیْ ○ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ○ اَلَا

مختلف ہوں گے۔ خبردار! اس کا ایمان نہیں جسے آپ ﷺ سے محبت نہیں۔ خبردار!

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ○ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ

اس کا ایمان نہیں جسے آپ ﷺ سے محبت نہیں۔ خبردار! اس کا ایمان نہیں جسے آپ ﷺ سے

لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ ○ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محبت نہیں۔ (۲۷) اور رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا

وَسَلَّمَ نَرٰی مُؤْمِنًا یَّخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَّا یَخْشَعُ مَا

ہم بعض مؤمن کو خشوع کرنے والا دیکھتے ہیں اور بعض کو خشوع نہ کرنے والا دیکھتے ہیں

السَّبَبُ فِیْ ذٰلِکَ فَقَالَ مَنْ وَّجَدَ لِاِیْمَانِہٖ حَلَاوَۃً

اس کی کیا وجہ ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا جو اپنے ایمان کی مٹھاس پاتا ہے

خَشَعَ وَ مَنْ لَّمْ یَجِدْھَا لَمْ یَخْشَعْ فَقِیْلَ بِمَ

وہ خشوع کرتا ہے اور جو مٹھاس نہیں پاتا وہ خشوع نہیں کرتا پوچھا گیا وہ مٹھاس کیسے

تُوْجَدُ اَوْ بِمَ تُنَالُ وَ تُکْتَسَبُ قَالَ بِصِدْقِ

پائی جاتی ہے یا کیسے ملتی ہے اور کیسے حاصل ہوتی ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ کی

الْحُبِّ فِی اللّٰہِ فَقِیْلَ وَ بِمَ یُوْجَدُ حُبُّ اللّٰہِ اَوْ بِمَ

سچی محبت سے پھر پوچھا گیا اور اللہ تعالیٰ کی سچی محبت کیسے ملتی ہے یا کیسے

یُکْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ رَسُوْلِہٖ فَالْتَمِسُوْا رِضَآءَ

حاصل کی جاتی ہے؟ فرمایا اس کے رسول کی محبت سے۔ لہٰذا تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ

اللّٰہِ وَرِضَآءَ رَسُوْلِہٖ فِیْ حُبِّہِمَا ۝ وَقِیْلَ لِرَسُوْلِ

کی محبت میں ان کی رضا حاصل کرو۔ (۲۸) اور رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ الَّذِیْنَ

محمد ﷺ کی آل کون ہیں جن سے

اُمِرْنَا بِحُبِّہِمْ وَ اِکْرَامِہِمْ وَ الْبُرُوْرِ بِہِمْ فَقَالَ

ہمیں محبت کرنے اور ان کی عزت کرنے اور ان کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا گیا؟ فرمایا

اَھْلُ الصَّفَآءِ وَ الْوَفَآءِ مَنْ اٰمَنَ بِیْ وَ اَخْلَصَ

وہ صاف دل اور وفادار لوگ جو مجھ پر ایمان لائے اور مخلص رہے

فَقِيۡلَ لَهٗ وَ مَا عَلَامَاتُهُمۡ فَقَالَ اِيۡثَارُ مَحَبَّتِيۡ

پھر پوچھا گیا اور ان کی کیا پہچان ہے؟ فرمایا ہر محبوب پر میری محبت

عَلٰى كُلِّ مَحۡبُوۡبٍ وَّ اشۡتِغَالُ الۡبَاطِنِ بِذِكۡرِيۡ

کو ترجیح دینا اور اللہ کے ذکر کے بعد میرے ذکر سے

بَعۡدَ ذِكۡرِ اللّٰهِ ○ وَفِيۡۤ اُخۡرٰى عَلَامَتُهُمۡ اِدۡمَانُ

دل کو مشغول رکھنا اور دوسری روایت میں ہے ان کی پہچان ہمیشہ

ذِكۡرِيۡ وَ الۡاِكۡثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ○ وَ قِيۡلَ

میرا ذکر کرنا اور مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا ہے۔(۲۹) اور رسول اللہ ﷺ

لِرَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مَنِ الۡقَوِيُّ

سے پوچھا گیا آپ پر ایمان لانے میں قوی

فِى الۡاِيۡمَانِ بِكَ فَقَالَ مَنۡ اٰمَنَ بِيۡ وَلَمۡ يَرَنِيۡ

کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر بغیر دیکھے ایمان لائے

فَاِنَّهٗ مُؤۡمِنٌۢ بِيۡ عَلٰى شَوۡقٍ مِّنِّيۡ وَصِدۡقٍ فِيۡ مَحَبَّتِيۡ

بے شک وہ میرے شوق سے اور میری محبت میں سچائی کی وجہ سے مجھ پر ایمان لایا

وَ عَلَامَةُ ذٰلِكَ مِنۡهُ اَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤۡيَتِيۡ بِجَمِيۡعِ مَا

اور اس کی علامت یہ ہے کہ وہ تمام ملکیت کے بدلے میرے دیدار کی آرزو

يَملِكُ○ وَفِيْ اُخْرٰى مِلْأُ الْاَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ

رکھتا ہے اور ایک روایت میں تمام زمین برابر سونے کے بدلے۔

الْمُؤمِنُ بِيْ حَقًّا وَّ الْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ صِدْقًا○

وہ مجھ پر پختہ ایمان رکھتا ہے اور میری سچی محبت میں مخلص ہے۔

وَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

(۳۰) اور رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا

اَرَأَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ

آپ ان درود بھیجنے والوں کے درود کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو آپ کی بارگاہ سے غائب

وَمَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ

ہیں اور جو آپ کے بعد آئیں گے اور آپ کے نزدیک ان کا کیا حال ہوگا؟ آپ نے فرمایا

صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ وَ اَعْرِفُهُمْ وَ تُعْرَضُ عَلَيَّ

میں اپنی محبت والوں کا درود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں اور ان کے سوا دوسروں کا

صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا○

درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

اَسْمَآءُ النَّبِیِّ ﷺ

نبی ﷺ کے مبارک نام

اَسْمَآءُ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور ہمارے آقا محمد ﷺ کے

عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مِائَتَانِ وَ وَاحِدٌ وَّ هِیَ هٰذِهٖ

دو سو ایک (۲۰۱) اسمائے گرامی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُهٗ

اے اللہ! درود و سلام اور برکت بھیج اس ذات پر جن کا نام

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ

ہمارے سردار محمد (سب سے زیادہ تعریف کئے ہوئے) ہے اللہ ان پر درود و سلام بھیجے۔ اے

بَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُهٗ سَیِّدُنَا اَحْمَدُ ﷺ ○

اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما اس ذات پر جن کا نام ہمارے سردار احمد ﷺ سب سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُهٗ

زیادہ تعریف کرنے والا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما اس ذات پر جن کا

سَیِّدُنَا حَامِدٌ ﷺ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

نام ہمارے سردار حامد ﷺ اللہ کی تعریف کرنے والا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام اور برکت

وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ ﷺ

نازل فرما اس ذات پر جن کا نام ہمارے سردار محمود ﷺ سب سے زیادہ تعریف کئے ہوئے ہے

سَيِّدُنَا آحِيْدٌ[1] ﷺ

ہمارے سردار امت کو دوزخ سے روکنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

[1] دلائل الخیرات شریف کے اس وقت میرے پاس تقریباً آٹھ نسخے ہیں جن میں سے تین نسخے سو سال سے بھی زائد پرانے چھپے ہوئے ہیں تمام نسخوں میں آحِیْدٌ ہے لیکن علامہ عبد المصطفیٰ الازہری علیہ الرحمہ نے اسے اپنے نسخے میں اور زبانی بھی آحْیَدُ بتایا ہے پھر دلائل الخیرات کی مستند شرح "مطالع المسرات بجلاء دلائل الخیرات" للشیخ الامام الاوحد الامجد محمد المھدی بن احمد بن علی بن یوسف الفاسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف رجوع کیا تو وہاں اس اسم گرامی کے متعلق مختلف لغتیں درج ہیں ملاحظہ فرمائیں

(۱) حضور ﷺ کا یہ نام اقدس توراۃ شریف میں درج ہے جو عربی نہیں ہے۔ مشہور ومحفوظ یہ ہے کہ ہمزہ کے فتحہ اور حاء کے سکون یاء کے فتحہ دال کے ضمہ کے ساتھ "آحْیَدُ"

(۲) اور شفاء شریف کے بعض مستند نسخوں میں ہمزہ کے ضمہ اور حاء کے کسرہ اور یاء کے سکون کے ساتھ "أُحِيْدٌ"

(۳) اور دلائل الخیرات کے بعض نسخوں میں بھی اسی طرح مرقوم ہے۔ اور بعض حضرات ہمزہ کے ضمہ اور حاء کے فتحہ اور یاء کے سکون کے ساتھ "أُحَيْدٌ"

(۴) جبکہ ابن عدی نے کامل میں اور ابن عساکر نے تاریخ دمشق میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا قرآن کریم میں میرا نام محمد اور انجیل میں احمد اور توراۃ میں آحِیْدٌ ہے میرا نام احید اس لئے رکھا گیا کہ میں جہنم کی آگ سے امت کو دور کروں گا۔ حاء کے کسرہ اور ہمزہ کے فتحہ و دال کے ضمہ کے ساتھ عربی کا لفظ ہے حاد یحید سے (ص ۸۵ مطبوعہ المکتبۃ النوریۃ الرضویۃ لائلپور پاکستان) ۱۲ اعظمی

سَیِّدُنا وَجِیۡہٌ ﷺ

ہمارے سردار یکتا صفت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا ماحِیۡ ﷺ

ہمارے سردار کفر کے مٹانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا حاشِرٌ ﷺ

ہمارے سردار مردوں کو جمع کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا عاقِبٌ ﷺ

ہمارے سردار نبیوں کے بعد آنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا طٰہٰ ﷺ

ہمارے سردار شفاعت کے طلب کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا یٰسٓ ﷺ

ہمارے سردار سارے جہاں کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا طاہِرٌ ﷺ

ہمارے سردار پاک و صاف اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنا مُطَہَّرٌ ﷺ

ہمارے سردار ہر عیب سے پاک کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سیدنا طیب ﷺ

ہمارے سردار پاکیزہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا سید ﷺ

ہمارے سردار سب کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا رسول ﷺ

ہمارے سردار تمام مخلوق کے پیغمبر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا نبی ﷺ

ہمارے سردار غیب کی خبر دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا رسول الرحمۃ ﷺ

ہمارے سردار رحمت الٰہی کے پیغمبر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا قیم ﷺ

ہمارے سردار دونوں جہاں میں امت کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا جامع ﷺ

ہمارے سردار تمام خوبیوں کے جامع اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا مقتف ﷺ

ہمارے سردار سب سے آخر میں آنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقَفِّی ﷺ

ہمارے سردار سب کے بعد آنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ﷺ

ہمارے سردار کفار کے ساتھ جہاد فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ ﷺ

ہمارے سردار تمام مخلوق کو آرام پہنچانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَامِلٌ ﷺ

ہمارے سردار تمام خوبیوں میں کامل اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ ﷺ

ہمارے سردار تمام نبیوں کے سرتاج اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ ﷺ

ہمارے سردار لحاف اوڑھنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ ﷺ

ہمارے سردار چادر اوڑھنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے خاص بندے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے محبوب اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے چنے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے راز دار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ سے کلام کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ ﷺ

ہمارے سردار سب سے آخری نبی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا خَاتَمُ الرُّسُلِ ﷺ

ہمارے سردار سب سے آخری پیغمبر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُحْیٖ ﷺ

ہمارے سردار زندہ کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُنْجٍ ﷺ

ہمارے سردار نجات دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ ﷺ

ہمارے سردار امت کے نصیحت کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَاصِرٌ ﷺ

ہمارے سردار مدد فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ ﷺ

ہمارے سردار مدد دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ ﷺ

ہمارے سردار رحمت والے نبی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَۃِ ﷺ

ہمارے سردار توبہ قبول کرنے والے/توبہ کا دروازہ کھولنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ ﷺ

ہمارے سردار تم پر بھلائی کے چاہنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ ﷺ

ہمارے سردار جانے پہچانے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ ﷺ

ہمارے سردار مشہور اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَاہِدٌ ﷺ

ہمارے سردار حاضر ناظر/گواہی دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَہِیْدٌ ﷺ

ہمارے سردار گواہ/گواہی دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَشْہُوْدٌ ﷺ

ہمارے سردار گواہی دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ ﷺ

ہمارے سردار خوشخبری دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ ﷺ

ہمارے سردار خوشخبری سنانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ ﷺ

ہمارے سردار لوگوں کو ڈرسنانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ ﷺ

ہمارے سردار لوگوں کو ڈرانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نُوْرٌ ﷺ

ہمارے سردار سراپا نور اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا سراج صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار دونوں جہاں کے روشن چراغ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا مصباح صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ہدایت کے روشن چراغ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا ھدی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سراپا ہدایت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا مھدی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ہدایت دیے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا منیر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نور عطا فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا داع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حق کی طرف بلانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا مدعو صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار (معراج پر) بلائے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سیدنا مجیب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عرض قبول فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُجَابٌ ﷺ

ہمارے سردار دعا قبول کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا حَفِیٌّ ﷺ

ہمارے سردار مہربان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَفُوٌّ ﷺ

ہمارے سردار معاف فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا وَلِیٌّ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے دوست اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا حَقٌّ ﷺ

ہمارے سردار سراپا سچے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا قَوِیٌّ ﷺ

ہمارے سردار قوت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ ﷺ

ہمارے سردار امانت دار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَاْمُوْنٌ ﷺ

ہمارے سردار بے خوف کئے گئے/امان دیئے گئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ ﷺ

ہمارے سردار سراپا بزرگ/کرم فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجیے

سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ ﷺ

ہمارے سردار عزت دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجیے

سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ ﷺ

ہمارے سردار بلند مرتبہ والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجیے

سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ ﷺ

ہمارے سردار نہایت مضبوط اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجیے

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ ﷺ

ہمارے سردار حق کو ظاہر کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجیے

سَیِّدُنَا مُؤَمِّلٌ ﷺ

ہمارے سردار امید والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجیے

سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ ﷺ

ہمارے سردار ملنے/ملانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجیے

سَیِّدُنَا ذُوْ قُوَّةٍ ﷺ

ہمارے سردار طاقت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجیے

سَیِّدُنَا ذُوْ حُرْمَةٍ ﷺ

ہمارے سردار بزرگی والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذُوْ مَكَانَةٍ ﷺ

ہمارے سردار بلند مرتبہ والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذُوْ عِزٍّ ﷺ

ہمارے سردار عزت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذُوْ فَضْلٍ ﷺ

ہمارے سردار فضیلت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُطَاعٌ ﷺ

ہمارے سردار اطاعت کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے فرمانبردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ ﷺ

ہمارے سردار سچے راہنما اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَحْمَةٌ ﷺ

ہمارے سردار سراپا رحمت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا بُشْرٰی ﷺ

ہمارے سردار خوشخبری دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا غَوْثٌ ﷺ

ہمارے سردار فریاد کو پہنچنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا غَیْثٌ ﷺ

ہمارے سردار ابر رحمت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا غِیَاثٌ ﷺ

ہمارے سردار سب کی فریاد کو پہنچنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی نعمت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ھَدِیَّۃُ اللہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی عطا اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُّثْقٰی ﷺ

ہمارے سردار مضبوط دستاویز اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی راہ/ اللہ تک پہنچانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﷺ

ہمارے سردار سیدھا راستہ (دکھانے والے) اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کا ذکر (کرنے والے) اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کی تلوار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے لشکر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﷺ

ہمارے سردار چمکتے ستارے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی ﷺ

ہمارے سردار چنے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی ﷺ

ہمارے سردار برگزیدہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی ﷺ

ہمارے سردار چنے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ ﷺ

ہمارے سردار بغیر استاد، اللہ کے پڑھائے ہوئے/امی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے اختیار دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ ﷺ

ہمارے سردار امت کو آگ سے بچانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ ﷺ

ہمارے سردار کفر سے روکنے والے/بھلائی کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ

ہمارے سردار حضرت قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاهِرِ ﷺ

ہمارے سردار حضرت طاہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا اَبُو الطَّیِّبِ ﷺ

ہمارے سردار حضرت طیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا اَبُو اِبْرَاهِیْمَ ﷺ

ہمارے سردار حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ ﷺ

ہمارے سردار شفاعت قبول کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ ﷺ

ہمارے سردار شفاعت کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَالِحٌ ﷺ

ہمارے سردار نیکوکار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ ﷺ

ہمارے سردار اصلاح فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُهَیْمِنٌ ﷺ

ہمارے سردار نگہبان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَادِقٌ ﷺ

ہمارے سردار سچے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ ﷺ

ہمارے سردار تصدیق کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صِدْقٌ ﷺ

ہمارے سردار سراپا سچ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ

ہمارے سردار تمام رسولوں کے سردار/رہبروں کے رہبر اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ ﷺ

ہمارے سردار تمام پرہیز گاروں کے پیشوا اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا قَآئِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ﷺ

ہمارے سردار چمکدار اعضائے وضو والوں کے ہادی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ ﷺ

ہمارے سردار بہت مہربان پروردگار کے دوست اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا بَرٌّ ﷺ

ہمارے سردار سراپا نیکی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُبِرٌّ ﷺ

ہمارے سردار نیک بنانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا وَجِیْهٌ ﷺ

ہمارے سردار نہایت خوبصورت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ ﷺ

ہمارے سردار نصیحت فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا نَاصِحٌ ﷺ

ہمارے سردار خیر خواہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا وَكِيلٌ ﷺ

ہمارے سردار امت کے کام بنانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُتَوَكِّلٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ پر بھروسہ کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا كَفِيلٌ ﷺ

ہمارے سردار ضمانت لینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَفِيقٌ ﷺ

ہمارے سردار مہربان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقِيمُ السُّنَّةِ ﷺ

ہمارے سردار دین کا طریقہ بتانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ ﷺ

ہمارے سردار پاکیزہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رُوحُ الْقُدُسِ ﷺ

ہمارے سردار پاکیزگی کی جان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ

ہمارے سردار حق کی جان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ ﷺ

ہمارے سردار عدل وانصاف کی جان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَافٍ ﷺ

ہمارے سردار کفایت فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ ﷺ

ہمارے سردار پورا کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا بَالِغٌ ﷺ

ہمارے سردار بلند مرتبہ پر پہنچنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کا پیغام پہنچانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا شَافٍ ﷺ

ہمارے سردار شفاء دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا وَاصِلٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ سے ملانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ سے ملے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَابِقٌ ﷺ

ہمارے سردار سب سے پہلے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَآئِقٌ ﷺ

ہمارے سردار راہ حق پر چلانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا ھَادٍ ﷺ

ہمارے سردار ہدایت دینے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُھْدٍ ﷺ

ہمارے سردار رہنمائی فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ ﷺ

ہمارے سردار سب کے پیشوا اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ ﷺ

ہمارے سردار سب پر غالب اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا فَاضِلٌ ﷺ

ہمارے سردار سب سے فضیلت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ ﷺ

ہمارے سردار سب پر فضیلت دیئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا فَاتِحٌ ﷺ

ہمارے سردار رحمت کا دروازہ کھولنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ ﷺ

ہمارے سردار اللہ کے اسرار کی کنجی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ ﷺ

ہمارے سردار رحمت الٰہی کی کنجی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ ﷺ

ہمارے سردار جنت کی کنجی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ ﷺ

ہمارے سردار ایمان کی علامت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ ﷺ

ہمارے سردار یقین کی نشانی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ ﷺ

ہمارے سردار نیکیوں کا راستہ دکھانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ ﷺ

ہمارے سردار نیکیوں کے صحیح کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ ﷺ

ہمارے سردار خطاؤں کے معاف کرنے/کرانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ ﷺ

ہمارے سردار غلطیوں کو در گزر فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ ﷺ

ہمارے سردار شفاعت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ ﷺ

ہمارے سردار مقام محمود کے مالک اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ ﷺ

ہمارے سردار امامت و پیشوائی کے مالک اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ ﷺ

ہمارے سردار عزت کے ساتھ خاص کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ ﷺ

ہمارے سردار بزرگی سے خاص کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ ﷺ

ہمارے سردار شرافت سے خاص کئے ہوئے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ ﷺ

ہمارے سردار وسیلہ کے مالک اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ ﷺ

ہمارے سردار تلوار کے مالک/تلوار والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ ﷺ

ہمارے سردار فضیلت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ ﷺ

ہمارے سردار تہبند والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ ﷺ

ہمارے سردار دلیل و معجزات والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ ﷺ

ہمارے سردار غلبہ و قدرت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ ﷺ

ہمارے سردار چادر والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ ﷺ

ہمارے سردار بلند مرتبے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ ﷺ

ہمارے سردار تاج والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ ﷺ

ہمارے سردار خود/زرہ والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ ﷺ

ہمارے سردار لوائے حمد والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ ﷺ

ہمارے سردار معراج والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ ﷺ

ہمارے سردار عصا/تلوار والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ ﷺ

ہمارے سردار براق والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ ﷺ

ہمارے سردار مہر نبوت والے/آخری نبی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ ﷺ

ہمارے سردار نبوت کی علامت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ ﷺ

ہمارے سردار پختہ/مستحکم دلیل والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ ﷺ

ہمارے سردار روشن بیان والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ ﷺ

ہمارے سردار فصیح زبان والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ ﷺ

ہمارے سردار پاکیزہ دل والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ ﷺ

ہمارے سردار شفقت والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ ﷺ

ہمارے سردار بہت مہربان اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ ﷺ

ہمارے سردار اچھی بات سننے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود و سلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ ﷺ

ہمارے سردار صحیح اسلام والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ ﷺ

ہمارے سردار دو جہاں کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ ﷺ

ہمارے سردار نعمت کے سرچشمہ اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ ﷺ

ہمارے سردار امت کے بہترین لوگوں کے سردار اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ ﷺ

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کی برکت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ ﷺ

ہمارے سردار مخلوق کی سعادت وبرکت اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ ﷺ

ہمارے سردار ساری امتوں کے خطیب اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی ﷺ

ہمارے سردار ہدایت کی نشانی اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ ﷺ

ہمارے سردار مصیبتوں کے دور فرمانے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ ﷺ

ہمارے سردار رتبوں کے بلند کرنے والے اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ ﷺ

ہمارے سردار دنیائے عرب کی آبرو اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ ﷺ

ہمارے سردار ہر کام کی کشادگی کے مالک اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام بھیجے

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّكَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ! اے میرے پروردگار! اپنے برگزیدہ نبی اور اپنے پسندیدہ رسول کے صدقے

الْمُرْتَضٰی ○ طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا

ہمارے دلوں کو ایسی خصلت سے پاک فرما جو ہمیں

عَنْ مُّشَاھَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّةِ

تیرے دیدار اور محبت سے دور کرے اور ہمیں مذہب اہلسنت وجماعت

وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ

اور اپنی ملاقات کے شوق پر موت دے اے بزرگی اور

وَالْاِکْرَامِ○ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰـنَا

بخشش والے۔ اور اللہ تعالٰی ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا○

محمد ﷺ اور ان کی آل و اصحاب پر رحمت اور خوب سلام بھیجے۔

وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

اور تمام تعریفیں ساری دنیا کے پالنے والے اللہ کے لئے۔

ھٰذَا دُعَآءُ النِّیَّۃِ

یہ (دلائل الخیرات پڑھنے کی) نیت کرنے کی دعا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے اور مجھے اللہ کافی ہے اور وہی

الْوَکِیْلُ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

بہترین کام بنانے والا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں اور نیکی کرنے کی قوت نہیں

الْعَظِیْمِ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَبْرَءُ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْٓ اِلَّا

مگر اللہ بزرگ و برتر کی مدد سے۔ اے اللہ بے شک میں اپنی طاقت و قوت سے بری ہو کر تیری

حَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَوَیْتُ بِالصَّلٰوةِ

طاقت وقوت کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں نے نبی ﷺ

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اِمْتِثَالًا

پر درود پڑھنے کی نیت کی تیرے حکم کی فرمانبرداری

لِاَمْرِكَ وَ تَصْدِیْقًا لِّنَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

کرتے ہوئے اور تیرے نبی ہمارے سردار محمد ﷺ کی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ وَ مَحَبَّةً فِیْهِ وَ شَوْقًا اِلَیْهِ وَ

تصدیق کرتے ہوئے اور ان سے محبت کرتے ہوئے اور ان کی طرف شوق رکھتے ہوئے اور

تَعْظِیْمًا لِّقَدْرِهٖ وَ لِكَوْنِهٖ اَهْلًا لِّذٰلِكَ فَتَقَبَّلْهَا

ان کے مرتبہ کی تعظیم کرتے ہوئے اور اس لئے کہ آپ اس کے لائق و اہل ہیں لہٰذا یہ درود

مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ وَ اَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ

میری طرف سے اپنے فضل و کرم سے قبول فرما اور میرے دل سے

عَنْ قَلْبِیْ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ○

غفلت کا پردہ دور فرما اور مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما۔

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰی شَرَفِهِ الَّذِیْ اَوْلَیْتَهٗ ○

اے اللہ! جو بزرگی تو نے آپ ﷺ کو عطا فرمائی اس میں مزید اضافہ فرما۔

وَ عِزًّا عَلٰی عِزِّہِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَہٗ ○ وَ نُوْرًا عَلٰی

اور جو عزت تو نے انہیں عطا فرمائی اسے اور زیادہ فرما۔ اور جس نور سے تو نے ان کو

نُوْرِہِ الَّذِیْ مِنْہُ خَلَقْتَہٗ ○ وَاَعْلِ مَقَامَہٗ فِیْ

پیدا فرمایا اسے مزید روشن و تابناک فرما۔ اور آپ ﷺ کے مقام کو تمام رسولوں

مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَ دَرَجَتَہٗ فِیْ دَرَجَاتِ

کے مقام میں بلند فرما۔ اور انبیاء کے درجوں میں آپ ﷺ کے

النَّبِیِّیْنَ ○ وَ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَ رِضَاہُ یَا رَبَّ

درجہ کو بلند فرما۔ اے ساری دنیا کے پالنے والے!

الْعٰلَمِیْنَ ○ مَعَ الْعَافِیَۃِ الدَّآئِمَۃِ وَ الْمَوْتَ

میں تجھ سے ہمیشگی کی عافیت کے ساتھ تیری اور آپ ﷺ کی رضا و خوشنودی کا

عَلَی الْكِتَابِ وَ السُّنَّۃِ وَ الْجَمَاعَۃِ وَ كَلِمَتَیِ

اور قرآن کریم اور مذہب اہلسنت و جماعت اور شہادت کے دونوں کلمہ

الشَّھَادَۃِ عَلٰی تَحْقِیْقِھَا مِنْ غَیْرِ تَغْیِیْرٍ وَّ لَا

کی تصدیق پر موت کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی تغیر و

تَبْدِیْلٍ وَّ اغْفِرْلِیْ مَا ارْتَكَبْتُہٗ بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ

تبدیلی کے اور جن گناہوں کا میں نے ارتکاب کیا ہے اسے تو اپنے احسان و فضل

وَ جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ

اور جود و کرم سے بخش دے اسے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۝

ہمارے سردار محمد ﷺ اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر درود اور خوب سلام بھیجے۔

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔

دُعَآءُ التَّجْدِيْدِ

دعائے تجدید

اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَ جَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَ فِيْ هٰذِهِ

اے اللہ! اس وقت اور اس زمانہ میں اپنے کامل بندے

السَّاعَةِ مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّآمَّاتِ وَ تَحِيَّاتِكَ

پر اپنی کامل رحمتوں اور اپنے پاکیزہ تحفوں اور

الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ

اپنی مکمل دائمی خوشی سے تازہ اور خالص فرما

عَلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِيْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِيْ

جسے اس دنیا میں تو نے آدم کی اولاد میں

اٰدَمَ الَّذِیْ اَقَمْتَهٗ لَکَ ظِلًّا وَّ جَعَلْتَهٗ لِحَوَآئِجِ

سے اپنا مظہر ٹھہرایا۔ اور جسے تو نے اپنی مخلوق کی حاجتوں کو پورا کرنے کے لئے

خَلْقِکَ قِبْلَةً وَّ مَحَلًّا وَّ اصْطَفَیْتَهٗ لِنَفْسِکَ وَ

قبلہ اور مرکز بنایا اور جسے تو نے اپنے لئے پسند فرمایا اور جسے تو نے

اَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِکَ وَ اَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِکَ وَ اخْتَرْتَهٗ

اپنی دلیل کے ساتھ قائم فرمایا اور جسے تو نے اپنے جلوہ کے ساتھ ظاہر فرمایا اور جسے تو نے

مُسْتَوًی لِّتَجَلِّیْکَ وَ مَنْزِلًا لِّتَنْفِیْذِ اَوَامِرِکَ وَ

اپنی تجلی کے اظہار کے لئے پسند فرمایا اور اپنی زمین و آسمان میں اپنے احکام اور

نَوَاهِیْکَ فِیْٓ اَرْضِکَ وَسَمٰوَاتِکَ وَوَاسِطَةً بَیْنَکَ

منع کی ہوئی باتوں کے جاری کرنے کا مرتبہ عطا فرمایا اور اپنے اور اپنی مخلوق

وَبَیْنَ مُکَوَّنَاتِکَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِکَ هٰذَآ اِلَیْهِ

کے درمیان واسطہ اور وسیلہ بنایا اور اپنے اس بندے کا سلام آپ ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا۔

فَعَلَیْهِ مِنْکَ الْاٰنَ وَمِنْ عَبْدِکَ اَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ

تو حضور پر تیری اور تیرے بندے کی طرف سے سب سے بہتر درودیں

وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَاَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور سب سے عمدہ تحفہ اور سب سے پاکیزہ ترین سلام پہنچے۔ اے اللہ!

ذَكِّرْهُ بِيْ لِيَذْكُرَنِيْ عِنْدَكَ بِمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ

آپ ﷺ کو میرے حال سے آگاہ فرما کہ وہ مجھے تیری بارگاہ میں اس چیز کے ساتھ یاد کریں

نَافِعٌ لِّيْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَ

جس کو تو خوب جانتا ہے کہ بے شک وہ مجھ کو دنیا و آخرت میں اس کی معرفت اور تیرے نزدیک

مَنْزِلَتِهٖ لَدَيْكَ لَا عَلٰى قَدْرِ عِلْمِيْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِيْ

اس کے مرتبہ کے برابر نفع دینے والی ہے نہ کہ میرے علم اور میری انتہائی سمجھ کی مقدار

اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ ○

بے شک تو ہر مہربانی کے لائق اور ہر اس چیز پر قادر ہے جو تو چاہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ وَ

اے اللہ! میری الفت کامل انسان کے دل میں کردے اور

حَبِّبْهُ فِيَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ان کی محبت مجھ میں بسادے اور اللہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَ عَدَدَ

اور ان کی آل اور اصحاب پر موجود کے ذروں کی گنتی اور اللہ تعالیٰ کے علم کے

مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِقِرَآءَتِهَا عَلٰى

مطابق (بے حساب) درود بھیج۔ اے اللہ! مجھے ہمیشہ درود پڑھنے کی

الدَّوَامِ اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○

توفیق عطا فرما اے ساری دنیا کے پالنے والے! قبول فرما۔

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الَّتِیْ دُفِنَ فِیْهَا رَسُوْلُ اللهِ

یہ اس روضہ مبارکہ کی خوبی ہے جس میں رسول اللہ ﷺ

صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ

اور آپ ﷺ کے دو ساتھی حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق

رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا هٰكَذَا ذَكَرَهٗ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ

رضی اللہ عنہما مدفون ہیں اسی طرح حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللهِ

نے بیان کیا انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ

صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی السَّهْوَةِ وَ دُفِنَ

چبوترہ میں دفن کئے گئے اور

اَبُوْبَكْرٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کے

اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ دُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

پیچھے دفن کئے گئے اور حضرت عمر فاروق بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عِنْدَ رِجْلَیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَ بَقِیَتِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاؤں کے پاس دفن کئے گئے اور

السَّھْوَۃُ الشَّرْقِیَّۃُ فَارِغَۃً فِیْھَا مَوْضِعُ قَبْرٍ

مشرقی چبوترہ خالی ہے جس میں ایک قبر کی جگہ ہے

یُّقَالُ لَہٗ وَ اللّٰہُ اَعْلَمُ اِنَّ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ

اس جگہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام

عَلَیْہِ السَّلَامُ یُدْفَنُ فِیْہِ وَ کَذٰلِکَ جَآءَ فِی

وہاں دفن کئے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے اور اسی طرح

الْخَبَرِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○

حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے۔

وَ قَالَتْ عَآئِشَۃُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا رَأَیْتُ ثَلٰثَۃَ

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے (خواب میں) دیکھا کہ میرے گھر میں تین

اَقْمَارٍ سُقُوْطًا فِیْ حُجْرَتِیْ فَقَصَصْتُ رُءْیَایَ عَلٰی

چاند اترے ہیں تو میں نے اپنے خواب کو (اپنے والد ماجد) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ لِیْ یَا عَآئِشَۃُ لَیُدْفَنَنَّ فِیْ بَیْتِکِ

سے بیان کیا انہوں نے فرمایا اے عائشہ! تیرے گھر میں ضرور بالضرور تمام زمین میں سے

ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ

تین افضل ترین شخصیتیں دفن کی جائیں گی پھر جب رسول اللہ ﷺ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِيْ بَيْتِيْ قَالَ

کا وصال ہوا اور آپ میرے گھر میں دفن کئے گئے تو مجھ سے ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لِيْ اَبُوْ بَكْرٍ هٰذَا وَاحِدٌ مِّنْ اَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهُمْ

نے فرمایا یہ تیرے تین چاندوں میں سے ایک ہیں یہ ان میں سب سے افضل ترین ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا ○

اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر کثرت سے درود و سلام بھیجے۔

امام طبرانی نے معجم کبیر میں ابو نعیم نے حلیۃ الاولیاء میں اور حکیم ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں چار وزیروں سے تائید و تقویت عطا فرمائی تو میرے دو وزیر آسمان والوں میں سے جبریل اور میکائیل علیہما السلام اور دو زمین والوں میں سے ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔ (سنن الترمذی، ابواب المناقب، حدیث ۳۶۸۰)

جن و بشر سلام کو حاضر ہیں السلام

یہ بارگاہ مالک جن و بشر کی ہے

محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں

پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے

(اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان)

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

پہلا حزب (وظیفہ) پیر کے دن

فَصْلٌ فِیْ کَیْفِیَّۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ

فصل نبی ﷺ پر درود بھیجنے کی کیفیت و طریقہ میں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اللہ آپ پر درود و سلام بھیجے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ اور آپ کی اولاد اور

صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کے اصحاب پر درود اور سلام بھیجے اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور

اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر اس طرح درود بھیج جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ اور آپ کی

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ازواجِ مطہرات اور آپ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تونے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اولاد پر درود بھیج جس طرح تونے سیدنا

اِبْرٰهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد

اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

پر ساری دنیا میں برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ بَارِكْ

اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ

ہمارے سردار غیب کی خبر دینے والے (نبی) امی محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی اولاد پر درود بھیج اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود بھیجا بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی

مَّجِیْدٌ○ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رحم فرما جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحم فرمایا بے شک تو ہی بڑی خوبیوں اور بزرگی

مَّجِیْدٌ○ اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

والا ہے۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر مہربانی فرما جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر مہربانی فرمائی بے شک تو ہی

مَجِيۡدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

بڑی خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر سلام بھیج جیسے تو نے سیدنا

اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر سلام نازل فرمایا بے شک تو ہی تمام

مَجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

خوبیوں اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رحم فرما اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ

اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر ساری دنیا میں درود اور رحمت اور برکت

فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

نازل فرمائی بے شک تو ہی تمام خوبیوں اور بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ! غیب کی خبر دینے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ

والے (نبی) ہمارے سردار محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہرات مسلمانوں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ

کی ماؤں اور آپ کی اولاد اور آپ کے گھر والوں پر درود نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو ہی تمام خوبیوں اور بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ!

بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی تمام خوبیوں اور

مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ بَارِءَ

بزرگی والا ہے ۔ اے اللہ! زمینوں کے فرش بچھانے والے اور آسمانوں کے

الْمَسْمُوْکَاتِ وَ جَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِہَا

پیدا کرنے والے اور دلوں کو ان کی فطری بدبختی اور

شَقِیِّهَا وَ سَعِیْدِهَا اِجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِکَ

نیک بختی پر پابند کرنے والے! اپنی افضل ترین رحمتیں

وَ نَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَ رَأْفَةَ تَحَنُّنِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور اپنی بڑھنے والی برکتیں اور اپنی کامل مہربانی اپنے خاص بندے اور اپنے خاص رسول

مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر نازل فرما جو سعادتوں کے بند دروازے کھولنے والے ہیں اور گزشتہ

الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ

نبیوں کے خاتم ہیں اور حق بات کی پوری حقانیت وقوت سے اعلان فرمانے والے ہیں اور

لِجَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ کَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِکَ

باطل کے لشکروں کا خاتمہ فرمانے والے ہیں جیسا انہیں حکم دیا گیا پس تیرے حکم سے تیری

بِطَاعَتِکَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ وَاعِیًا لِّوَحْیِکَ

فرمانبرداری کے لئے تیار ہوئے تیری خوشنودی کے طلب میں جلدی کرنے والے تیری وحی کو

حَافِظًا لِّعَهْدِکَ مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِکَ حَتّٰی

محفوظ کرنے والے تیرے عہد کی حفاظت کرنے والے تیرا حکم نافذ کرنے پر ہمت کرنے والے

اَوْرٰی قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ

یہاں تک کہ روشنی حاصل کرنے والے کے لئے روشن کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں نور والوں تک

اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ

نور کے اسباب پہنچا دیتی ہیں فتنوں اور گناہوں میں ڈوبے ہوئے دلوں کو

الْفِتَنِ وَ الْاِثْمِ وَ اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَ

آپ ہی کی وجہ سے ہدایت عطا کی گئی اور آپ نے حق کی واضح نشانیوں اور

نَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَ مُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ

احکام کے روشن میناروں اور اسلام کو رونق بخشنے والی چیزوں کو زینت عطا فرمائی پس آپ

اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَ خَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ

امن دیئے ہوئے امین ہیں اور تیرے پوشیدہ علم کے نگہبان ہیں اور

شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ

قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں اور تیرے برحق رسول اور

بِالْحَقِّ رَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ

خاص رحمت ہیں۔ اے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اپنی جنت کشادہ فرما اور اپنے فضل سے آپ

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَّهٗ غَيْرَ

کی نیکیوں کا کئی گنا بدلہ عطا فرما جو آپ کے لئے خوشگوار ہوں

مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ

ناگوار نہ ہوں اپنے اتارے گئے ثواب کی کامیابی اور تیری مسلسل آنے والی

عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ

عظیم بخششوں سے۔ اے اللہ! لوگوں کے مرتبہ پر حضور ﷺ کے

النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَ اَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ وَ نُزُلَهٗ وَ

مرتبہ کو بلند فرما اور اپنی بارگاہ میں آپ کی آرامگاہ اور آپ کی مہمانی کو معزز بنا اور

اَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ

ان کے لئے نور مکمل فرما اور ان کو بھیجنے کے سبب جزا دے اس لئے کہ ان کی

الشَّهَادَةِ وَ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّ

گواہی مقبول ہے اور ان کی بات پسندیدہ ہے ان کی گفتگو عدل کرنے والی اور

خُطَّةٍ فَصْلٍ وَّ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○ اِنَّ اللّٰهَ وَ

فیصلہ عالیشان اور ان کی دلیل عظیم ہے۔ بے شک اللہ اور

مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اس کے فرشتے غیب کی خبر بتانے والے (نبی) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم (بھی)

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ

ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ میں حاضر ہوں اے اللہ میرے رب!

وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور تیری فرمانبرداری کے لئے حاضر ہوں اللہ احسان فرمانے والے، مہربان اور مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

فرشتوں اور نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ

اور نیکوں اور تیری تسبیح کرنے والی ہر چیز کی درودیں نازل ہوں

الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ

اے پروردگارِ عالم ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبد اللہ پر جو نبیوں کے

النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

خاتم اور رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ

اور پروردگارِ عالم کے حاضر وناظر رسول، خوشخبری دینے والے، تیرے حکم سے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ○

تیری طرف بلانے والے، روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اے اللہ! اپنی درودیں اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمتیں نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ

رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور نبیوں

النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ

کے خاتم ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول نیکی کے

الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

امام اور بھلائی کے پیشوا اور رحمت کے رسول ہیں۔ اے اللہ!

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

حضور ﷺ کو مقام محمود پر فائز فرما جہاں آپ ﷺ پر اولین اور

الْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آخرین رشک کریں۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر جیسے تو نے سیدنا

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے اصحاب اور

اَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

ان کی اولاد اور ان کی ازواج مطہرات اور ان کی نسل پاک اور ان کے گھر والوں اور

اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَ مُحِبِّيْهِ وَ اُمَّتِهٖ

ان کے سسرال والوں اور ان کے معاونین اور ان کے پیروکار اور ان کے محبین اور ان

وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کی امت اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ درود بھیج اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر درود بھیج جنہوں نے آپ

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

پر درود بھیجا اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ

يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ

پر درود نہیں بھیجا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ

اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جیسے تو ان پر درود بھیجنے کو پسند فرماتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ

پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر اس طرح درود بھیج جیسے

اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان کے شایانِ شان درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاهُ لَهٗ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ

پر ایسے درود بھیج جیسے تو ان کے لئے دوست رکھتا ہے اور پسند فرماتا ہے۔ اے اللہ! اے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد کے رب! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا

محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج اور ہمارے سردار

مُحَمَّدَنِ الدَّرَجَةَ وَ الْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ

محمد ﷺ کو جنت میں درجہ اور وسیلہ (مرتبہ) عطا فرما۔ اے اللہ!

يَارَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اجْزِ

اے ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد کے رب!

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَا هُوَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کو ان کی شان کے لائق

اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

جزا دے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ کی اولاد اور ان کے گھر والوں پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج یہاں تک کہ

يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ وَّ ارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ

درود سے کچھ بھی نہ رہ جائے اور ہمارے سردار محمد ﷺ اور

اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رحم فرما۔ یہاں تک کہ رحمت سے کچھ بھی نہ رہ جائے

وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ وَّ سَلِّمْ

کی اولاد پر برکت نازل فرما یہاں تک کہ برکت سے کچھ بھی نہ رہ جائے اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر سلام بھیج، یہاں تک کہ

لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سلام سے کچھ بھی نہ رہ جائے۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد ﷺ پر اگلوں میں درود بھیج اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

محمد ﷺ پر بعد والوں میں درود بھیج اور نبیوں میں ہمارے سردار محمد ﷺ

النَّبِيِّيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ

پر درود بھیج اور رسولوں میں ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر قیامت تک مقربین ملائکہ

يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو وسیلہ

وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ

اور فضیلت اور بزرگی اور بڑا مرتبہ عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا

اے اللہ! بے شک میں بغیر دیکھے اپنے سردار محمد ﷺ پر ایمان لایا لہٰذا جنت میں

تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَ ارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ وَ

حضور ﷺ کے دیدار سے مجھے محروم نہ فرما اور مجھے حضور ﷺ کی رفاقت وصحبت عطا فرما اور

تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ اسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا

مجھے آپ ﷺ کے دین وملت پر موت عطا فرما اور مجھے حضور ﷺ کے حوض (کوثر) سے

رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْٓـًٔا لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى

ایسا جام پلا جو خوب سیراب کرنے والا، خوشگوار، لذیذ، مبارک ہو جس کے بعد ہم کبھی پیاسے نہ ہوں

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! میری طرف سے ہمارے سردار محمد ﷺ کی

مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا اَللّٰهُمَّ وَ كَمَآ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا

روح (مبارک) کو تحیت اور سلام پہنچا۔ اے اللہ! اور جیسے میں اپنے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهُ

بغیر دیکھے ایمان لایا لہٰذا تو مجھے جنت میں حضور ﷺ کے دیدار سے محروم نہ فرما۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْكُبْرٰى

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کی شفاعت کبریٰ کو قبول فرما

وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهِ سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَ

اور حضور ﷺ کے بلند مرتبہ کو مزید بلند فرما اور حضور ﷺ کے سوال (مقصد) کو دنیا و آخرت

الْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ سَيِّدَنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ سَيِّدَنَا

میں قبول فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم اور سیدنا

مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود بھیجا اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ

بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! درود وسلام اور برکت نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ ○ وَ سَیِّدِنَآ

اپنے نبی اور رسول ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اور اپنے خلیل و برگزیدہ

اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِکَ وَ صَفِیِّکَ وَ سَیِّدِنَا مُوْسٰی

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور تیرے کلیم اور تجھ سے مناجات کرنے والے

کَلِیْمِکَ وَ نَجِیِّکَ وَ سَیِّدِنَا عِیْسٰی رُوْحِکَ وَ

سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر اور سیدنا عیسیٰ روح اللہ اور

کَلِمَتِکَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ مَلَآئِکَتِکَ وَ رُسُلِکَ وَ

کلمۃ اللہ علیہ السلام پر اور اپنے تمام فرشتوں اور رسولوں اور

اَنْبِیَآئِکَ وَ خِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَ اَصْفِیَآئِکَ وَ

نبیوں اور اپنی مخلوق کے نیکوں اور اپنے چنے ہوؤں اور

خَاصَّتِکَ وَ اَوْلِیَآئِکَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِکَ وَ سَمَآئِکَ

برگزیدہ بندوں پر اور تیرے آسمان و زمین میں رہنے والے دوستوں پر

وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ

اور اللہ درود بھیجے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی مخلوق کی تعداد میں اور

رِضَآءَ نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ

اپنی رضا اور اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی روشنی کی تعداد میں اور

كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ

ایسا درود جس کے وہ لائق ہیں اور تمام ان وقتوں میں جب بھی ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰۤى اٰلِ بَيْتِهٖ وَ عِتْرَتِهِ

اور غفلت کرنے والے ان کے ذکر سے غافل رہیں اور آپ کے گھر والوں اور آپ کی پاکیزہ

الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اولاد پر اور خوب سلام بھیجے۔ اے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر اور

جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ

تمام نبیوں اور رسولوں اور فرشتوں اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَ جَمِيْعِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ

مقربین اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر ان قطروں کی مقدار میں

مَآ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَ صَلِّ عَلٰى

جو آسمان نے برسائے جب سے تو نے انہیں بنایا۔ اور درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان پودوں کی تعداد میں جو زمین نے اگائے جب سے

دَحَوْتَهَا وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ

تو نے اسے پھیلایا اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر آسمان کے تاروں کی

فِي السَّمَآءِ فَاِنَّكَ اَحْصَيْتَهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تعداد میں اس لئے کہ تو نے ہی اس کا احاطہ فرمایا ہے۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا ۝

محمد ﷺ پر روحوں کے سانس کی تعداد میں درود بھیج جب سے تو نے انہیں پیدا فرمایا۔

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ مَا

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس مخلوق کی تعداد میں جسے تو نے پیدا فرمایا اور جسے

تَخْلُقُ وَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ اَضْعَافَ ذٰلِكَ ۝

تو پیدا فرمائے گا اور جسے تیرے علم نے احاطہ کیا اور اس سے کئی گنا زیادہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءِ

اے اللہ! ان پر اپنی مخلوق اور اپنے رضا اور

نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ

اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کی مقدار اور اپنے علم کی وسعت

عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ

اور اپنی نشانیوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ان پر ایسا درود بھیج جو ان پر

وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ

درود بھیجنے والی مخلوق کے درود سے ایسی بلندی اور فضیلت

اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

رکھتی ہو جیسی تیری فضیلت تیری تمام مخلوق پر ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى

ان پر ہمیشہ خوب درود بھیج جو راتوں اور دنوں کے گزرنے کے

مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ

ساتھ ساتھ ہمیشہ اور مسلسل جاری رہے جس کی انتہا نہ ہو

لَهَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ

راتوں اور دنوں کے گزرنے کے ساتھ ساتھ جو ہر موسلادھار بارش

كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور شبنم کی تعداد میں ہو۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار اپنے نبی محمد ﷺ

نَبِیِّكَ وَ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ

پر اور اپنے خلیل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور اپنے تمام

اَنْبِیَآئِكَ وَ اَصْفِیَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَ

نبیوں پر اور تیرے آسمان و زمین میں رہنے والے

سَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ زِنَةَ

برگزیدہ بندوں پر اپنی مخلوق اور اپنی رضا اور عرش

عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مُنْتَهٰی عِلْمِكَ وَ زِنَةَ

کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کی مقدار اور اپنے علم کی وسعت اور اپنی

جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَآ

تمام مخلوقات کے وزن کی تعداد میں خوب بار بار ہمیشہ درود بھیج اس چیز کی تعداد میں جس

اَحْصٰی عِلْمُكَ وَ مِلْأَ مَآ اَحْصٰی عِلْمُكَ وَ اَضْعَافَ

کو تیرا علم محیط ہے اور ان چیزوں میں بھر کر جن کو تیرا علم محیط ہے اور ان چیزوں سے کئی گنا

مَآ اَحْصٰی عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِیْدُ وَ تَفُوْقُ وَ تَفْضُلُ

جن کو تیرا علم محیط ہے ایسا درود جو ان پر درود بھیجنے والی مخلوق کے درود سے

صَلٰوةَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ

اتنی زیادہ فضیلت و بلندی اور اہمیت رکھتی ہو جیسے

كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ ثُمَّ تَدْعُوْا بِهٰذَا

تیری فضیلت تیری تمام مخلوق پر ہے۔ پھر نبی ﷺ پر درود

الدُّعَآءِ فَاِنَّهٗ مَرْجُوُّ الْاِجَابَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

بھیجنے کے بعد یہ دعا مانگے اس لئے کہ

تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اس کی مقبولیت کی قوی امید ہے اگر اللہ تعالیٰ

سَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ

نے چاہا۔ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنادے جس نے تیرے نبی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ عَظَّمَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کے دین کو لازم پکڑا اور ان کے مرتبہ کی

حُرْمَتَهٗ وَ اَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَ حَفِظَ عَهْدَهٗ وَ ذِمَّتَهٗ وَ

تعظیم کی اور ان کے فرمان کی عزت کی اور ان کے عہد و پیمان کی حفاظت کی اور

نَصَرَ حِزْبَهٗ وَ دَعْوَتَهٗ وَ كَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَ فِرْقَتَهٗ وَ

ان کی جماعت اور ان کی دعوت میں مدد کی اور ان کے پیرو اور ان کے گروہ کو زیادہ کیا اور

وَافٰى زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَ سُنَّتَهٗ ○

ان کی فوج میں شامل ہوا اور ان کے راستے اور ان کی سنت کی مخالفت نہ کی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے ان کی سنت کا پابند رہنے کا سوال کرتا ہوں اور

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ ○ اَللّٰھُمَّ

میں ان کی لائی ہوئی چیزوں (احکام) سے پھرنے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اے اللہ!

اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ سَیِّدُنَا

میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا ہمارے سردار

مُحَمَّدٌ نَّبِیُّكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

تیرے نبی اور تیرے رسول محمد ﷺ نے تجھ سے سوال کیا

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَیِّدُنَا

اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جس سے ہمارے سردار

مُحَمَّدٌ نَّبِیُّكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○

تیرے نبی اور تیرے رسول محمد ﷺ نے تیری پناہ چاہی۔

اَللّٰھُمَّ اَعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَ عَافِنِیْ مِنْ

اے اللہ! تو مجھے فتنوں کے شر سے بچا اور تمام مشقتوں سے مجھے

جَمِیْعِ الْمِحَنِ وَ اَصْلِحْ مِنِّیْ مَا ظَهَرَ وَ مَا بَطَنَ وَ

عافیت دے اور میرے ظاہر و باطن کی اصلاح فرما اور

نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَ الْحَسَدِ وَ لَا تَجْعَلْ عَلَیَّ

میرے دل کو کینہ اور حسد سے پاک فرما اور مجھ پر کسی کا حق

تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ

لازم نہ فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کے اختیار کا سوال کرتا ہوں

بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَ التَّرْكَ لِسَیِّءِ مَا تَعْلَمُ وَ

جسے تو بہتر جانتا ہے اور اس چیز کے چھوڑنے کا سوال کرتا ہوں جسے تو برا جانتا ہے اور

اَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَ الزُّهْدَ فِی الْكَفَافِ

میں تجھ سے روزی کی کفالت اور خرچ میں احتیاط کا سوال کرتا ہوں

وَ الْمَخْرَجَ بِالْبَیَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّ الْفَلَجَ

اور ہر شبہہ سے حقانیت کے ساتھ نکلنے اور ہر دلیل میں

بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّ الْعَدْلَ فِی الْغَضَبِ وَ

درستگی کے ساتھ کامیاب ہونے اور خوشی اور ناخوشی میں عدل اور

الرِّضَآءِ وَ التَّسْلِیْمَ لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَ

جس چیز کا فیصلہ جاری ہو چکا (تقدیر) اسے ماننے اور

الْاِقْتِصَادَ فِی الْفَقْرِ وَ الْغِنٰی وَ التَّوَاضُعَ فِیْ

فقیری اور مالداری میں میانہ روی اور قول و فعل میں تواضع

الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقِ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ○

و انکساری اور سنجیدگی و مزاح میں سچائی کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ وَ ذُنُوْبًا

اے اللہ! بے شک میرے وہ گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور میرے وہ گناہ

فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ

بھی ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ! (وہ گناہ) جو میرے اور تیرے

مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَ مَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ

درمیان ہیں ان کو بخش دے اور (وہ گناہ) جو تیری مخلوق کے ساتھ ہیں ان کا بوجھ مجھ سے

عَنِّيْ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ○

اٹھا لے اور تو مجھے اپنے فضل سے بے نیاز فرما بے شک تو وسیع مغفرت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ

اے اللہ! میرا دل علم سے روشن فرما۔ اور میرے بدن کو اپنی فرمانبرداری

بَدَنِيْ وَ خَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ ○ وَ اشْغَلْ

میں لگا اور میرے باطن کو فتنوں سے پاک فرما۔ اور میری فکر کو

بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ ○ وَ قِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ

عبرت حاصل کرنے میں لگا دے۔ اور مجھے شیطان کے وسوسوں کے شر سے بچا

الشَّیْطٰنِ وَ اَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ

اور اے بڑے مہربان! مجھے اس سے پناہ دے۔ یہاں تک کہ اس کا

لَهٗ عَلَیَّ سُلْطٰنٌ ○

مجھ پر کچھ غلبہ نہ رہے۔

مزید آگے تک پڑھیں

امام مالک، امام مسلم، ابوداود، ترمذی اور نسائی حضرت ابن مسعود انصاری بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں انہوں نے فرمایا: اَتَانَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِیْ مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهٗ بَشِیْرُ بْنُ سَعْدٍ: اَمَرَنَا اللهُ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللهِ فَكَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْكَ، قَالَ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ حَتّٰی تَمَنَّیْنَا اَنَّهٗ لَمْ یَسْاَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْلُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ (سنن الترمذی، ابواب تفسیر القرآن، حدیث ۳۲۲۰) ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں تھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، حضرت بشیر بن سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر صلوٰۃ بھیجنے کا حکم دیا ہے ہم آپ پر کس طرح صلوٰۃ بھیجیں؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا حتی کہ ہم نے آرزو کی کہ انہوں نے سوال نہ کیا ہوتا، پھر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الثُّلَاثَاۤءِ

دوسرا حزب (وظیفہ) منگل کے دن

[1] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُ

اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں

بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ مَا

اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور میں تجھ سے ہر اس گناہ کی معافی مانگتا ہوں جسے

تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَ لَا نَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ

تو جانتا ہے بے شک تو ہی جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو تمام چھپی چیزوں کو

الْغُیُوْبِ ○ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ مِنْ زَمَانِیْ ھٰذَا وَ

خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! مجھ پر رحم فرما اس زمانہ سے اور

اِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَ تَطَاوُلِ اَھْلِ الْجُرْاَۃِ عَلَیَّ وَ

فتنوں کے گھیرنے سے اور مجھ پر دلیروں کے ظلم و زیادتی کرنے سے اور

اسْتِضْعَافِھِمْ اِیَّایَ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْکَ فِیْ

ان کا مجھے کمزور سمجھنے سے (بچا)۔ اے اللہ! مجھے اپنی تمام مخلوق

عِیَاذٍ مَّنِیْعٍ وَّ حِرْزٍ حَصِیْنٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ

سے قوی پناہ اور مضبوط قلعہ میں کردے

[1] منگل کو یہاں سے شروع کریں

حَتّٰی تُبَلِّغَنِیْ اَجَلِیْ مُعَافًی ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

یہاں تک کہ تو مجھے عافیت کے ساتھ میری موت کی مدت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر آپ پر درود بھیجنے

صَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

والوں کی تعداد میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَ صَلِّ

محمد ﷺ کی اولاد پر آپ پر درود نہ بھیجنے والوں کی تعداد میں اور

اسماء اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ایسے درود بھیج جیسے

یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ پر درود بھیجنے کا حق ہے اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَجِبُ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ۝

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ایسے درود بھیج جیسے آپ پر درود بھیجنا لازم ہے۔

وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

ا۔ پیر کو یہاں تک پڑھیں

كَمَآ اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ایسے درود بھیج جیسے تو نے ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جن کا نور

نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَ اَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ ○

سارے نوروں کی اصل ہے اور جن کے بھید کی کرنوں سے سارے راز چمک گئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

محمد ﷺ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جو نیک ہیں سب پر۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ

درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر جو تیرے انوار کے دریا اور

مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عَرُوْسِ

تیرے اسرار کی کان اور تیری دلیل کی زبان (بیان کرنے والے) اور تیری مملکت کے

مَمْلَكَتِكَ وَ اِمَامِ حَضْرَتِكَ وَ خَاتَمِ اَنْۢبِيَآئِكَ

دولہا اور تیری بارگاہ کے امام اور تیرے نبیوں کے خاتم ہیں

صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً

(ان پر) ایسا درود بھیج جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے، ایسا

تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ

درود جو تجھے اور انہیں راضی کرے اور اس درود کے ذریعہ تو ہم سے راضی ہو جائے اے سب

الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ وَ رَبَّ

مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ! حل وحرم کے مالک! اور اے

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ

مشعر الحرام (مسجد مزدلفہ) کے مالک! اور عزت والے گھر کے مالک! اور رکن

الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

(بیت اللہ کے کونوں) اور مقام ابراہیم کے مالک! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ

مِنَّا السَّلَامَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

کو ہماری طرف سے سلام پہنچا۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا،

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اولین و آخرین کے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّ حِيْنٍ ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مقرب فرشتوں

الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی جماعت میں قیامت تک درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج یہاں تک کہ زمین اور اس پر بسنے والوں کا مددگار و نگہبان ہو جا

وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور تو بہترین نگہبان ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو امی نبی ہیں اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیج جیسے

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما جو امی (تیرے پڑھائے ہوئے) نبی ہیں جیسے

بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَ جَرٰی بِہٖ

کی اولاد پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر درود بھیج جن کو تیرے علم نے احاطہ کیا اور تیرے قلم

قَلَمُكَ وَ سَبَقَتْ بِہٖ مَشِیْئَتُكَ وَ صَلَّتْ عَلَیْہِ

نے لکھا اور جن پر تیری مشیت نے سبقت کی اور اتنی تعداد میں جو تیرے فرشتوں نے

مَلَآئِکَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً

حضور ﷺ پر درود بھیجا ایسا درود جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ رہے اور

بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ اِلٰی اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا

تیرے فضل واحسان کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہے کہ اس کی ہمیشگی کی نہ کوئی

نِھَایَةَ لِاَبَدِیَّتِہٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَیْمُوْمِیَّتِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ

انتہا ہو اور نہ اس کی ہمیشگی کی کوئی فنا ہو۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاہُ کِتَابُكَ وَ

اتنی تعداد میں درود بھیج جسے تیرے علم نے احاطہ کیا اور تیری کتاب نے جس کو شمار کیا اور

شَهِدَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ وَ ارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَ

جس کی تیرے فرشتوں نے گواہی دی اور تو حضور ﷺ کے صحابہ سے راضی ہوجا اور

ارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

حضور ﷺ کی امت پر رحم فرما بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اور

جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ کے تمام صحابہ پر درود بھیج۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے

عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِي

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پہ

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ

تمام دنیا میں برکت نازل فرمائی بے شک تو خوبیوں و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! تجھے سجدہ

الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ يَاسَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ

کرتے وقت دل کی عاجزی کے ساتھ اے میرے سردار! بغیر انکار کے

وَّ بِكَ يَآ اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيْكَ فِيْ

اور تیری مدد کے ساتھ اے اللہ! اے بزرگ و برتر! کوئی بھی چیز وعدوں کے پکا کرنے میں

غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى

تیرے قریب نہیں تیرے بزرگی اور عظمت والے عرش تک

عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ○ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ

نور سے جڑاؤ کی ہوئی تیری کرسی کے وسیلہ سے۔ اور اس چیز کے وسیلہ سے جو

عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ

حقیقت میں آسمانوں اور گرج کے پیدا کرنے سے پہلے سے تیرے عرش کے

الرُّعُوْدِ لَكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا

نیچے تھی اس لئے کہ تو تھا اور تیری طرح کوئی معبود کبھی نہ تھا

عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ

تو ہمیشہ وحدانیت کے ساتھ پہچانا گیا لہٰذا تو مجھے اپنے محبت کرنے والوں۔

الْمَحْبُوْبِیْنَ الْمُقَرَّبِیْنَ الْعَاشِقِیْنَ لَكَ یَآ اَللّٰهُ

دوستوں، قریب کئے ہوؤں، عشق کرنے والوں میں سے کردے۔ اے اللہ!

یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ ○

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں

مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

درود بھیج جن کو تیرے علم نے احاطہ کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

آقا محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تیری کتاب نے احاطہ کیا۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن پر تیری

بِهٖ قُدْرَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

قدرت نافذ ہوئی۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں درود بھیج جس کو تیرے ارادے نے خاص کیا۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَیْهِ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کی طرف

اَمْرُكَ وَ نَهْیُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

تیرا حکم اور تیری ممانعت متوجہ ہوئی۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے آقا محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کو تیرے سننے نے احاطہ کیا۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کو تیرے

بِهٖ بَصَرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

دیکھنے نے احاطہ کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کو یاد کرنے والوں نے یاد کیا۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں درود بھیج جن کی یاد سے

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

غفلت کرنے والے غافل ہوئے۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ہمارے آقا محمد ﷺ پر بارشوں کے قطروں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر درختوں کے پتوں کی تعداد میں درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر جنگلوں کے چوپایوں

دَوَآبِّ الْقِفَارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْبِحَارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمد ﷺ پر دریاؤں کے جانوروں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِیَاهِ الْبِحَارِ ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر دریاؤں کے پانی کی تعداد میں درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج

مَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَ اَضَآءَ عَلَیْهِ النَّهَارُ ○

جن پر رات نے تاریکی چھائی اور جن پر دن نے روشنی پھیلائی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر صبح و

وَ الْاٰصَالِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

شام درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد ﷺ پر ریتوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَ الرِّجَالِ○ اَللّٰھُمَّ

اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر عورتوں اور مردوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَآءَ نَفْسِكَ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اپنی ذات کی رضا کے برابر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اپنے کلمات کی سیاہی

كَلِمَاتِكَ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

کے برابر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَ اَرْضِكَ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمد ﷺ پر اپنے آسمانوں اور زمین بھر کر درود بھیج۔ اے اللہ!

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اپنے عرش کے وزن برابر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ ○

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اپنی مخلوقات کی تعداد میں درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اپنے افضل ترین

صَلَوَاتِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَةِ ○

درود بھیج۔ اے اللہ! نبی رحمت پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْاُمَّةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اے اللہ! امت کی شفاعت کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! غم کے

کَاشِفِ الْغُمَّةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُجْلِی الظُّلْمَةِ ○

دور کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! (کفر کی) تاریکی دور کرنے والے پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْلِی النِّعْمَةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اے اللہ! نعمت کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی مُؤْتِی الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

رحمت عطا کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! امت (نبوی) کے

الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

وارد ہونے والے حوض کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! مقام محمود

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! باندھے ہوئے (ہمیشہ رہنے والے) جھنڈے

اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس مکان والے پر درود بھیج جہاں

الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْمَوْصُوْفِ

(شب معراج) حاضر کئے گئے۔ اے اللہ! جود وسخاوت سے

بِالْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ هُوَ فِی

متصف (مالامال) پر درود بھیج۔ اے اللہ! درود بھیج اس ذات پر جو

السَّمَآءِ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَ فِی الْاَرْضِ سَيِّدُنَا

آسمان میں ہمارے سردار محمود اور زمین میں ہمارے سردار

مُحَمَّدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الشَّآمَّةِ ○

محمد ﷺ ہیں۔ اے اللہ! مہر نبوت کے مالک پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! (مہر نبوت کی) نشانی والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! درود بھیج۔ پر ذات متصف سے بزرگی

عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس ذات پر درود بھیج جو سرداری سے خاص کئے گئے۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج

مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

جن پر بادل سایہ کرتا ہے۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج

كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ ○

جو اپنے پیچھے والوں کو ایسے ہی دیکھتے ہیں جیسے اپنے سامنے والوں کو دیکھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○

اے اللہ! اس شفاعت کرنے والے پر درود بھیج جن کی شفاعت قیامت کے دن مقبول ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! (اپنی بارگاہ کے) عجز وانکساری کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

شفاعت کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! وسیلہ کے

صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! فضیلت والے

الْفَضِيْلَةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ

پر درود بھیج۔ اے اللہ! بلند رتبہ والے پر

الرَّفِيْعَةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ۝

درود بھیج۔ اے اللہ! عصا (ڈنڈا) مبارک والے پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! نعلین شریفین والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

پختہ دلیل والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! روشن دلیل کے مالک

الْبُرْهَانِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ۝

پر درود بھیج۔ اے اللہ! غلبہ والے پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! (نبوت کے) تاج والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

معراج والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! تلوار والے

صَاحِبِ الْقَضِيْبِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ

پر درود بھیج۔ اے اللہ! اصیل (شریف النسل) اونٹنی کے سوار

النَّجِیْبِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَاکِبِ الْبُرَاقِ○

پر درود بھیج۔ اے اللہ! براق کے سوار پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ○

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے چیر کر جانے والے پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ○

اے اللہ! تمام مخلوق کی شفاعت کرنے والے پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَ فِیْ کَفِّہِ الطَّعَامُ○

اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی ہتھیلی میں کھانے نے تسبیح پڑھی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بَکٰٓی اِلَیْہِ الْجِذْعُ وَحَنَّ

اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی بارگاہ میں کھجور کی شاخ (ستون حنانہ) روئی اور جن کی

لِفِرَاقِہٖ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَوَسَّلَ بِہٖ طَیْرُ

جدائی میں گڑگڑائی۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کو جنگل کے پرندوں نے

الْفَلَاةِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَبَّحَتْ فِیْ کَفِّہِ

وسیلہ بنایا۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی ہتھیلی میں کنکریوں نے

الْحَصَاةُ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَشَفَّعَ اِلَیْہِ الظَّبْیُ

تسبیح پڑھی۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن سے ہرنی نے فصیح کلام میں

بِاَفْصَحِ كَلَامٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ

شفاعت طلب کی۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن سے گوہ نے

الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ ○

ان کی مجلس میں جلیل القدر صحابہ کرام کی موجودگی میں گفتگو کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! خوشخبری اور ڈر سنانے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

روشن منور کرنے والے چراغ پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی

شَكٰى اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ

بارگاہ میں اونٹ نے شکایت کی۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج

مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِيْرُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جن کی انگلیوں کے درمیان سے خالص صاف پانی جاری ہوا۔ اے اللہ!

عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ

پاک اور پاک کئے گئے پر درود بھیج۔ اے اللہ! نوروں کے نور

الْاَنْوَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ ○

پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کے لئے چاند ٹکڑے ہوا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الطَّیِّبِ الْمُطَیَّبِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اے اللہ! پاکیزہ معطر کئے ہوئے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلَی الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْفَجْرِ

مقرب رسول پر درود بھیج۔ اے اللہ! روشن صبح (حضور) پر

السَّاطِعِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّجْمِ الثَّاقِبِ ○

درود بھیج۔ اے اللہ! چمکدار ستارے پر درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اے اللہ! پختہ و مستحکم دستاویز پر درود بھیج۔ اے اللہ! زمین والوں کے

عَلٰی نَذِیْرِ اَھْلِ الْاَرْضِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی

ڈرانے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! پیش آنے والے

الشَّفِیْعِ یَوْمَ الْعَرْضِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السَّاقِیْ

(قیامت کے) دن شفاعت کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! لوگوں کو حوض کوثر

لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

سے پلانے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! لواء الحمد (جھنڈا)

لِوَآءِ الْحَمْدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُشَمِّرِ عَنْ

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! کوشش کے بازو سے آستین چڑھانے (ہمت کرنے)

سَاعِدِ الْجِدِّ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِيْ

والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! تیری رضا میں انتہائی کوشش

مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ

صرف کرنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ! سلسلۂ نبوت کے ختم کرنے والے نبی

الْخَاتَمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتَمِ ۝

پر درود بھیج۔ اے اللہ! سلسلۂ رسالت کے ختم کرنے والے رسول پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَآئِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! چنے ہوئے ثابت رہنے والے پر درود بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اپنے رسول ابو القاسم پر درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

معجزات کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! رہنمائیوں

صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! اشاروں (علوم و بھیدوں)

صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے مالک پر درود بھیج۔ اے اللہ! کرامتوں کے مالک

صَاحِبِ الْکَرَامَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

مالک کے نشانیوں! اے اللہ! درود بھیج۔ پر

الْعَلَامَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

پر اے اللہ! روشن دلیلوں کے مالک پر درود بھیج۔

الْبَیِّنَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ

پر درود بھیج۔ اے اللہ! معجزوں کے مالک پر درود

الْمُعْجِزَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی صَاحِبِ الْخَوَارِقِ

درود بھیج۔ اے اللہ! خلاف عادت امور (معجزات) والے

الْعَادَاتِ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْہِ

پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جنہیں پتھروں

الْاَحْجَارُ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ

نے سلام کیا۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کے آگے

یَدَیْہِ الْاَشْجَارُ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَتَّقَتْ

درختوں نے سجدہ کیا۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کے

مِنْ نُوْرِہِ الْاَزْھَارُ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ طَابَتْ

نور سے کلیاں کھل گئیں۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کی برکت سے پھل

بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ

خوش رنگ، شیریں ہوگئے۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن کے وضو کے بچے ہوئے

مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پانی سے درخت ہرے بھرے ہوگئے۔ اے اللہ! اس ذات پر

مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج جس کے نور سے تمام نور پھوٹ پڑے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ۝

اس ذات پر درود بھیج جن پر درود بھیجنے سے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ

اے اللہ! اس ذات گرامی پر درود بھیج جن پر درود بھیجنے سے نیکوکار

مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

بلند مرتبے پاتے ہیں۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن پر درود

عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَ الصِّغَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بھیجنے سے بڑوں اور چھوٹوں پر رحم کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! اس ذات پر

عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ

درود بھیج جن پر درود بھیجنے سے دنیا و آخرت میں ہم

وَفِیْ تِلْکَ الدَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ

انعام پاتے ہیں۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جن پر درود

عَلَیْہِ تُنَالُ رَحْمَۃُ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ○ اَللّٰھُمَّ

بھیجنے سے غالب، بہت بخشنے والے کی رحمت عطا کی جاتی ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلَی الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَیَّدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی

مدد کئے ہوئے، تائید کئے ہوئے پر درود بھیج۔ اے اللہ! چنے ہوئے

الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

بزرگی دیئے گئے (نبی) پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ کَانَ اِذَا

ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج۔ اے اللہ! اس ذات پر درود بھیج جب وہ

مَشٰی فِی الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْیَالِہٖ ○

بے آب وگیاہ جنگل میں چلتے تھے تو وحشی جانور آپ کے دامن سے لپٹ جاتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ

اے اللہ! ان (حضور) پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب پر درود بھیج اور خوب سلام

تَسْلِیْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

بھیج اور تمام خوبیاں ساری دنیا کے پالنے والے اللہ کے لئے ہیں۔

اِبتِدَآءُ الرُّبعِ الثَّانِیْ

دوسرے چوتھائی حصہ کی ابتداء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ بَعْدَ عِلْمِہٖ وَ عَلٰی عَفْوِہٖ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے اس کے علم کے بعد اس کے حلیم ہونے پر اور اس کی قدرت کے

بَعْدَ قُدْرَتِہٖ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ

بعد اس کے معاف کرنے پر۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے

اِلَّآ اِلَیْکَ ۝ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَکَ وَمِنَ الْخَوْفِ

تیری ہی بارگاہ میں۔ اور ذلت سے تیرے ہی لئے اور ڈرنے سے

اِلَّا مِنْکَ ۝ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰی

تجھی سے۔ اور میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں بری بات بولوں یا بدکاری

فُجُوْرًا ۝ اَوْ اَکُوْنَ بِکَ مَغْرُوْرًا ۝ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ

کروں۔ یا تیرے فضل پر غرور کروں۔ اور میں تیری پناہ لیتا ہوں

شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَیْبَۃِ الرَّجَآءِ

دشمنوں کی خوشی سے اور لاعلاج بیماری سے اور امید کی ناکامی سے

وَزَوَالِ النِّعْمَۃِ ۝ وَفُجَآءَۃِ النِّقْمَۃِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور نعمت کے زائل ہونے سے اور اچانک مصیبت کے آنے سے۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود اور سلام بھیج اور ہماری طرف سے ان کو وہ جزا عطا فرما جس

هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے تیرے حبیب لائق و اہل ہیں۔ (تین بار) اے اللہ! سیدنا

اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

ابراہیم علیہ السلام پر درود اور سلام بھیج اور ہماری طرف سے ان کو وہ جزا عطا فرما جس کے تیرے خلیل

خَلِيْلُكَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لائق ہیں۔ (تین بار) اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

ساری دنیا میں درود اور رحمت و برکت عطا فرمائی بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَ

سراپا ہوا بزرگی والا ہے۔ اپنی مخلوق اور اپنی ذات کی رضا اور

زِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اپنے عرش کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کی تعداد کے برابر۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ○

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیجنے والوں کی تعداد کے مطابق درود بھیج۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود نہ بھیجنے والوں کی تعداد

یُصَلِّ عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر جتنے درود بھیجے گئے

عَدَدَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ان کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ پر جتنے درود بھیجے گئے ان کے کئی گنا درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر (اتنے) درود بھیج جس کے وہ لائق ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ تو پسند فرماتا ہے اور جن سے تو راضی ہوتا ہے۔

منگل کو یہاں تک پڑھیں

اسماء اللہ

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ فِيْ يَوْمِ الْاَرْبَعَآءِ

تیسرا حزب (وظیفہ) بدھ کے دن

اَللّٰهُمَّ[۱] صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ

اے اللہ! درود بھیج روحوں میں ہمارے سردار محمد ﷺ کی روح (مبارک) پر

وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ

اور اجسام میں حضور ﷺ کے جسم اطہر پر اور قبروں میں حضور ﷺ کی قبر انور پر

وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور آپ کی اولاد اور آپ کے صحابہ پر اور سلام بھیج۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جب بھی یاد کرنے والے انہیں یاد کریں۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جب بھی غفلت کرنے والے ان کی یاد

الْغَافِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سے غافل ہوں۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

محمد نبی امی ﷺ اور آپ کی پاکیزہ بیویوں مومنوں کی ماؤں

۱۔ بدھ کو یہاں سے شروع کریں

وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا لَّا يُحْصٰى

اور آپ کی اولاد اور آپ کے اہلبیت پر اتنا درود اور سلام بھیج جن کو شمار نہ

عَدَدُهُمَا وَ لَا يَنْقَطِعُ مَدَدُهُمَا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کیا جاسکے اور ان دونوں کی کثرت (بھی) ختم نہ ہو۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن کا تیرے علم نے احاطہ کیا اور

اَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّهٖ

تیری کتاب نے شمار کیا ایسے درود جو تیری رضا اور ان کے حق کی

اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ

ادائیگی کا سبب ہوں اور انہیں وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ

الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

عطا فرما اور اے اللہ! انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے

وَعَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ عَلٰى جَمِيْعِ

وعدہ فرمایا اور ہماری طرف سے ان کو وہ جزا دے جس کے وہ لائق ہیں اور (درود ہوں)

اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ

نبی ﷺ کے تمام بھائیوں یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَ الصَّالِحِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور نیکوں پر۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

وَّ اَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور قیامت کے دن قرب والی منزل پر فائز فرما۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج۔ اے اللہ! حضور کو عزت و خوشنودی

الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا

اور کرامت کا تاج عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کو

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا

اس سے افضل عطا فرما جو انہوں نے اپنے لئے تجھ سے طلب کیا اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَ

محمد ﷺ کو اس سے افضل عطا فرما جو تیری مخلوق میں سے کسی نے حضور ﷺ کے لئے مانگا اور

اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ

ہمارے سردار محمد ﷺ کو اس سے افضل عطا فرما جو تجھ سے قیامت تک

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کے لئے سوال کیا جائے۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ

وَ سَيِّدِنَا آدَمَ وَ سَيِّدِنَا نُوحٍ وَّ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيمَ

اور سیدنا آدم اور سیدنا نوح اور سیدنا ابراہیم

وَ سَيِّدِنَا مُوسٰى وَ سَيِّدِنَا عِيسٰى وَ مَا بَيْنَهُمْ

اور سیدنا موسیٰ اور سیدنا عیسیٰ اور جو ان کے درمیان

مِّنَ النَّبِيِّينَ وَ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللهِ وَ

نبیوں و رسولوں میں ہیں علیہم السلام اللہ کی درودیں اور

سَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ ○ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس کے سلام ان سب پر ہوں۔ (تین بار) اے اللہ!

عَلٰى اَبِيْنَا سَيِّدِنَا آدَمَ وَ اُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ

ہمارے باپ سیدنا آدم اور ہماری ماں سیدتنا حواء علیہما السلام پر

صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ اَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى

اپنے فرشتوں کا درود بھیج اور ان دونوں کو خوشنودی عطا فرما یہاں تک کہ تو ان دونوں

تُرْضِيَهُمَا وَ اجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ

کو راضی کر دے اور انہیں جزا عطا فرما اے اللہ! بہترین جزا عطا فرما جو تو نے

بِهٖ اَبًا وَّ اُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کسی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے عطا فرمائی۔ اے اللہ!

سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَ سَیِّدِنَا مِیْکَآئِیْلَ وَ سَیِّدِنَآ

سیدنا جبرئیل اور سیدنا میکائیل اور سیدنا

اِسْرَافِیْلَ وَ سَیِّدِنَا عِزْرَآئِیْلَ وَ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَ

اسرافیل اور سیدنا عزرائیل علیہم السلام اور عرش کے اٹھانے والے (فرشتوں) پر اور

عَلَى الْمَلٰٓئِکَةِ وَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْۢبِیَآءِ

فرشتوں اور مقربین اور تمام نبیوں

وَ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَ سَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ

اور رسولوں پر درود بھیج۔ ان سب پر اللہ کی درودیں اور اس

اَجْمَعِیْنَ ○ (ثَلٰثًا) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے سلام ہوں۔ (تین بار)۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَ مِلْأَ مَا عَلِمْتَ وَ زِنَةَ مَا عَلِمْتَ

درود بھیج جسے تو نے جانا اور ان چیزوں کو بھر کے درود بھیج جسے تو نے جانا اور ان چیزوں کے وزن

وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کے برابر جسے تو نے جانا اور اپنے کلمات کی سیاہی برابر۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِیْدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو زیادتی کے ساتھ ملا ہو۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَدِ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو کبھی منقطع (ختم) نہ ہو اور

لَاتَبِیْدُ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتَكَ

نہ کبھی فنا ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنا وہ خاص درود بھیج

الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو تو نے ان پر بھیجا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنا وہ

سَلَامَكَ الَّذِیْ سَلَّمْتَ عَلَیْهِ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا

خاص سلام بھیج جو تو نے ان پر سلام بھیجا اور ہماری طرف سے ان کو ایسی جزا عطا فرما

هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

جس کے وہ لائق ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو

تُرْضِیْكَ وَ تُرْضِیْهِ وَ تَرْضٰی بِهَا عَنَّا وَ اجْزِهٖ عَنَّا

تجھے اور انہیں (حضور کو) راضی کرے اور اس کے ذریعہ تو ہم سے راضی ہو اور ہماری طرف سے

مَا هُوَ اَهْلُهٗ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

انہیں ایسی جزا عطا فرما جس کے وہ لائق ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ

درود بھیج جو تیرے انوار کے سمندر اور تیرے رازوں کی کان اور تیری دلیل کی زبان

وَ عَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَ اِمَامِ حَضْرَتِكَ وَ طِرَازِ

اور تیرے ملک کے دولہا اور تیری بارگاہ کے امام اور تیرے ملک کی

مُلْكِكَ وَ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

زیب و زینت اور تیری رحمت کے خزانے اور تیری شریعت کا راستہ،

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَ

تیری توحید سے لطف اندوز ہونے والے جو وجود کی آنکھ کی پتلی ہیں اور ہر موجود کے

السَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ

وجود کا سبب جو تیری برگزیدہ مخلوق کی آنکھ (آبرو) ہیں

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ

تیری تجلی کے سب سے پہلے نور ہیں۔ ایسا درود (بھیج) جو

بِدَوَامِكَ وَ تَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ اور تیری بقا کے ساتھ ہمیشہ باقی ہو تیرے علم کے سوا اس درود کی

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا

کوئی انتہا نہ ہو۔ ایسا درود جو تجھے اور انہیں راضی کرے اور اس (درود) کے ذریعہ تو ہم سے

عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

راضی ہو جا اے سارے جہاں کے پروردگار۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ

محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جو اللہ کے علم میں ہیں ایسا درود جو اللہ کے ملک

مُلْكِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جیسے

صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی

تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر تمام جہانوں میں برکت نازل فرمائی بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

سراپا حمد و بزرگی والا ہے۔ اپنی مخلوق کی تعداد اور اپنی ذات کی رضا اور اپنے عرش

عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ عَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ

کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور زمانہ گذشتہ میں اس چیز کی مقدار

خَلْقُكَ فِیْمَا مَضٰی وَ عَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ

میں جس سے تیری مخلوق نے تیرا ذکر کیا اور اس چیز کے برابر جس سے تیرا ذکر کریں گے

فِيمَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَّ شَهْرٍ وَّ جُمُعَةٍ وَّ يَوْمٍ وَّ

باقی زمانوں (حال، استقبال) میں ہر سال اور ہر ماہ اور ہر جمعہ اور ہر دن و

لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَ شَمٍّ وَّ نَفَسٍ وَّ

رات اور گھڑیوں میں سے ہر گھڑی میں اور ہر خوشبو اور ہر سانس اور

طَرْفَةٍ وَّ لَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَ اٰبَادِ الدُّنْيَا

ہر پلک جھپکنے اور ہر منٹ میں زمانہ کی ابتداء سے انتہا تک اور دنیا و آخرت

وَ اٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهُ

کے آغاز سے اور اس سے بھی زائد جس کا اول بھی منقطع نہ ہو

وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اس کا آخر بھی ختم نہ ہو (درود بھیج)۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنے محبوب سے اپنی محبت کی مقدار میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ پر اپنی عنایت کی مقدار میں درود بھیج۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ مِقْدَارِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان کے مرتبہ و مقام کے مطابق درود بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جس کے وسیلہ سے تو ہمیں

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

تمام خوف اور آفتوں سے نجات عطا فرما اور اس کے وسیلہ سے تو ہماری تمام

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَ

حاجتوں کو پورا فرما اور اس کے ذریعہ تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک فرما

تَرْفَعُنَا بِهَآ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى

اور اس کے طفیل ہمیں بلند درجوں پر فائز فرما اور اس کے ذریعہ

الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ

زندگی میں اور موت کے بعد ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا

الْمَمَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ

تک پہنچا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَآءَ الرِّضٰى ○

انتہائی خوشنودی کا درود بھیج اور ان کے اصحاب سے خوب راضی ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جن کا نور تمام مخلوق سے

نُوْرُہٗ وَ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی

پہلے ہے اور ان کا ظہور تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے تیری مخلوق سے جو گذر چکی

مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ

اور جو موجود ہے اور ان میں سے جو سعادت مند ہیں اور جو بد بخت ہیں

شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً

ان سب کی تعداد کے برابر ایسا درود جو تمام اعداد اور تمام حدود کو محیط ہو اور ایسا درود

لَّا غَایَۃَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً

جس کی کوئی حد اور انتہا نہ ہو اور نہ اختتام ہو ایسا درود جو تیری ہمیشگی کے ساتھ

بِدَوَامِكَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ

ہمیشہ ہو اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب پر اور اسی کے مثل

ذٰلِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ

خوب سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِكَ

جن کا دل مبارک تو نے اپنے جلال سے اور چشمانِ مبارک اپنے جمال سے لبریز کر دیا

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ

تو وہ خوش، تائید یافت، مدد دیئے ہوئے ہو گئے اور آپ کی اولاد اور

صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ○

آپ کے ساتھیوں پر اور خوب سلام بھیج اور اس پر اللہ ہی کے لئے تمام خوبیاں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر

اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَ جَمِيْعِ الثِّمَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

زیتون کے پتوں اور تمام پھلوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَ مَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج جو چیزیں ہو چکیں اور جو

يَكُوْنُ وَ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ اَضَآءَ

ہوں گی ان سب کی تعداد میں اور ان چیزوں کی تعداد میں جن پر رات چھا جائے اور جن پر

عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

دن روشن ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ

اور ان کی اولاد اور ان کی ازواج مطہرات اور ان کی نسل پاک پر ان کی امت کی سانسوں کی

اُمَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا

تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ان پر درود کی برکت سے ان پر درود بھیجنے کے وسیلہ سے

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ

ہمیں کامیاب ہونے والوں میں سے اور ان کے حوض کوثر پر حاضر ہو کر

الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ

پینے والوں میں سے کردے۔ اور ان کی سنت اور ان کی اطاعت کے طفیل عمل کرنے والوں

الْعَامِلِيْنَ ○ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

میں سے کردے۔ اور قیامت کے دن ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل نہ فرما

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ

اے سارے جہانوں کے پالنے والے اور ہمیں اور ہمارے والدین اور تمام مسلمانوں کو بخش

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

دے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کو پالنے والا ہے۔

اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّانِيْ

دوسرے تہائی کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ

کی اولاد پر درود اور سلام و برکت نازل فرما جو تیری مخلوق سے زیادہ معزز اور تیرے آسمان

اُفُقِكَ وَ اَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ

کے کناروں کے چراغ اور تیرے حق کے ساتھ قائم ہونے والوں سے زیادہ فضیلت والے جو

بِتَيْسِيْرِكَ وَ رِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَ

تیری آسانی اور نرمی کے ساتھ بھیجے گئے ہیں ایسا درود (بھیج) جو مسلسل اور بار بار ہو اور

تَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اس (درود) کے انوار موجودات پر چمکیں ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ

سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود اور سلام و برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَ اَشْرَفِ دَاعٍ

جو تیرے فرمان کے ذریعہ بہترین تعریف کئے ہوئے ہیں اور تیری رسی کو مضبوطی کے ساتھ

لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَ خَاتَمِ اَنْۢبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ

تھامنے کے لئے بہترین بلانے والے ہیں اور تیرے نبیوں اور تیرے رسولوں کے خاتم ہیں

صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا بِهَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ

ایسا درود (بھیج) جو ہمیں دنیا و آخرت میں تیرے فضل عام

وَ كَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَ وَصْلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اور تیری رضا اور تیرے قرب کی عزت تک پہنچائے ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ

سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود اور سلام و برکت

مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ

نازل فرما جو تیرے بندوں میں سب سے زیادہ عزت والے اور تیری ہدایت کے راستے پر

الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَ

تمام بلانے والوں سے بزرگ و برتر اور تیرے ملکوں اور تیرے شہروں

بِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا

کے چراغ ہیں ایسا درود (بھیج) جو فنا اور ختم نہ ہو اس (درود) کے ذریعہ ہم کو

كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

مزید عزت تک پہنچا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود اور سلامتی اور برکت نازل فرما جن کا مقام

مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاِحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً

بلند اور ان کی عزت و احترام واجب ہے ایسا درود (بھیج) جو

لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ

کبھی ختم نہ ہو اور نہ ہی کبھی فنا ہو اور نہ ہی گنتی

عَدَدًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

شمار ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ

اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر تمام جہانوں میں درود بھیجا بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سراہا ہوا بزرگی والا ہے۔ اور درود بھیج اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر جب بھی ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں

وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور غافل رہنے والے آپ کے ذکر سے غافل رہیں۔ اے اللہ!

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج اور

سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی

ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رحم فرما اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

وَ رَحِمْتَ وَ بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

درود اور رحمت و برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نبی امی، پاکیزہ،

الْمُطَهَّرِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

پاک کئے ہوئے ہیں اور ان کی اولاد پر درود اور سلام نازل فرما۔ اے اللہ! درود

مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ اَیَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَ

بھیج اس ذات پر جن پر تو نے رسالت ختم فرمائی اور جن کی تو نے خاص مدد اور

الْکَوْثَرِ وَ الشَّفَاعَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کوثر اور شفاعت سے تائید فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الْحُکْمِ وَ الْحِکْمَةِ السِّرَاجِ

اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج جو حکم و حکمت کے نبی روشن چراغ،

الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ

عمدہ اخلاق کے ساتھ مخصوص ہیں اور رسولوں کے

الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

خاتم، معراج والے ہیں اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب اور

اَتْبَاعِهٖ السَّالِكِيْنَ عَلٰی مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ○

ان کے سیدھے راستہ پر چلنے والے پیروکار پر۔

فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَ

اے اللہ! اسلام کے ستاروں اور تاریکیوں کے چراغوں کے راستوں کو

مَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِیْ ظُلْمَةِ

ان کے ذریعہ عظمت و بلندی عطا فرما جن سے شک کی

لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا

اندھیری رات میں ہدایت پائی گئی ایسا درود (بھیج) جو ہمیشہ ہمیشہ جاری ہو جب تک

تَلَاطَمَتْ فِی الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ

سمندر میں موجیں تھپیڑیں ماریں اور جب تک حجاج دور دراز راستوں

الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ

سے آکر بیت اللہ کا طواف کرتے رہیں اور افضل

الصَّلٰوۃِ وَ التَّسْلِیْمِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِہٖ

درود و سلام ہمارے سردار محمد ﷺ پر نازل ہو جو اللہ کے

الْکَرِیْمِ وَ صَفْوَتِہٖ مِنَ الْعِبَادِ وَ شَفِیْعِ الْخَلَآئِقِ

مکرم رسول اور اللہ کے تمام بندوں میں برگزیدہ ہیں اور قیامت کے دن تمام مخلوق

فِی الْمِیْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ الْحَوْضِ

کی شفاعت کرنے والے ہیں، مقام محمود اور اس حوض کے مالک ہیں

الْمَوْرُوْدِ النَّاھِضِ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَۃِ وَ التَّبْلِیْغِ

جس پر سب لوگ وارد ہوں گے، رسالت اور عام تبلیغ کی بھاری ذمہ داریوں کے

الْاَعَمِّ وَ الْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَایَۃِ فِی

اٹھانے والے ہیں اور سب سے بڑی نیکی میں کوشش کی شرافت سے

الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ○ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ

خاص کئے گئے ہیں۔ اللہ ان پر درود اور ان کی اولاد پر

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّسْتَمِرَّۃَ الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ

ایسا درود بھیجے جو رات و دن کی گردش پر ہمیشہ

وَ الْاَیَّامِ ○ فَھُوَ سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ ○

جاری رہے اس لئے کہ وہ تمام اولین و آخرین کے سردار ہیں۔

وَ اَفْضَلُ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ ○ عَلَیْهِ اَفْضَلُ

اور تمام اولین و آخرین سے افضل ہیں۔ آپ پر درود بھیجنے والوں کا

صَلٰوةِ الْمُصَلِّیْنَ ○ وَ اَزْکٰی سَلَامِ الْمُسَلِّمِیْنَ ○

افضل درود ہو اور سلام بھیجنے والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو۔

وَ اَطْیَبُ ذِکْرِ الذّٰاکِرِیْنَ ○ وَ اَفْضَلُ صَلَوَاتِ

اور ذکر کرنے والوں کا بہترین ذکر ہو اور اللہ کی افضل ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَجَلُّ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی حسین ترین درودیں اور اللہ کی بزرگ ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَکْمَلُ صَلَوَاتِ

رحمتیں اور اللہ کی خوبصورت ترین درودیں اور اللہ کی کامل ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَتَمُّ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی وسیع ترین رحمتیں اور اللہ کی مکمل ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَعْظَمُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی روشن ترین درودیں اور اللہ کی عظیم ترین

اللّٰهِ ○ وَ اَذْکٰی صَلَوَاتِ اللّٰهِ ○ وَ اَطْیَبُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی واضح ترین درودیں اور اللہ کی پاکیزہ ترین

اللّٰہِ ○ وَ اَبْرَکُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَزْکٰی صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی مبارک ترین درودیں اور اللہ کی پاکیزہ ترین

اللّٰہِ ○ وَ اَنْمٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَوْفٰی صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی سب سے زیادہ بڑھنے والی درودیں اور اللہ کی کامل ترین

اللّٰہِ ○ وَ اَسْنٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَعْلٰی صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی بلند تر درودیں اور اللہ کی سب سے برتر

اللّٰہِ ○ وَ اَکْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَجْمَعُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی سب سے زیادہ درودیں اور اللہ کی جامع ترین

اللّٰہِ ○ وَ اَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَدْوَمُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی شامل ترین درودیں اور اللہ کی ہمیشہ رہنے والی

اللّٰہِ ○ وَ اَبْقٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَعَزُّ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی سب سے زیادہ باقی رہنے والی درودیں اور اللہ کی پیاری ترین

اللّٰہِ ○ وَ اَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ ○ وَ اَعْظَمُ صَلَوَاتِ

درودیں اور اللہ کی بلند ترین درودیں اور اللہ کی بزرگ ترین

اللّٰہِ ○ عَلٰی اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰہِ ○ وَ اَحْسَنِ خَلْقِ

درودیں اللہ کی سب سے افضل مخلوق پہ اور سب سے حسین مخلوق

اللّٰہِ ○ وَ اَجَلِّ خَلْقِ اللّٰہِ ○ وَ اَکْرَمِ خَلْقِ اللّٰہِ ○ وَ

پہ اور اللہ کی بزرگ ترین مخلوق پہ اور اللہ کی سب سے معزز ترین مخلوق پہ اور

اَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰہِ ○ وَ اَکْمَلِ خَلْقِ اللّٰہِ ○ وَ اَتَمِّ

اللہ کی سب سے خوبصورت مخلوق پہ اور اللہ کی کامل ترین مخلوق پہ اور اللہ کی

خَلْقِ اللّٰہِ ○ وَ اَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰہِ ○ عِنْدَ اللّٰہِ ○

مکمل ترین مخلوق پہ اور اللہ کی عظیم ترین مخلوق پہ اللہ کی بارگاہ میں

رَسُوْلِ اللّٰہِ ○ وَ نَبِیِّ اللّٰہِ ○ وَ حَبِیْبِ اللّٰہِ ○ وَ

اللہ کے رسول اور اللہ کے نبی اور اللہ کے محبوب اور

صَفِیِّ اللّٰہِ ○ وَ نَجِیِّ اللّٰہِ ○ وَ خَلِیْلِ اللّٰہِ ○ وَ وَلِیِّ

اللہ کے چنے ہوئے اور اللہ کے رازدار اور اللہ کے خلیل اور اللہ کے

اللّٰہِ ○ وَ اَمِیْنِ اللّٰہِ ○ وَ خِیَرَۃِ اللّٰہِ ○ مِنْ خَلْقِ

دوست اور اللہ کے امانتدار اور اللہ کی مخلوق میں سے اللہ کے

اللّٰہِ ○ وَ نُخْبَۃِ اللّٰہِ ○ مِنْ بَرِیَّۃِ اللّٰہِ ○ وَ صَفْوَۃِ

برگزیدہ اور اللہ کی مخلوق میں اللہ کے چنے ہوئے اور اللہ کے نبیوں میں

اللّٰہِ ○ مِنْ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ ○ وَ عُرْوَۃِ اللّٰہِ ○ وَ عِصْمَۃِ

اللہ کے پسندیدہ اور اللہ کی رسی اور اللہ کی

اللّٰہِ ○ وَ نِعۡمَۃِ اللّٰہِ ○ وَ مِفۡتَاحِ رَحۡمَۃِ اللّٰہِ ○

عصمت اور اللہ کی نعمت اور اللہ کی رحمت کی کنجی

الۡمُخۡتَارِ مِنۡ رُّسُلِ اللّٰہِ ○ الۡمُنۡتَخَبِ مِنۡ خَلۡقِ

اللہ کے رسولوں میں سے پسندیدہ، اللہ کی مخلوق میں سے چنے ہوئے

اللّٰہِ ○ الۡفَآئِزِ بِالۡمَطۡلَبِ فِی الۡمَرۡهَبِ وَالۡمَرۡغَبِ ○

اور امید میں مقصد کے ساتھ کامیاب ہونے والے

الۡمُخۡلِصِ فِیۡمَا وُهِبَ ○ اَکۡرَمِ مَبۡعُوۡثٍ اَصۡدَقِ

جو کچھ عطا کیا گیا اس میں خالص کئے ہوئے، بھیجے ہوئے میں سب سے مکرم، سب بولنے والوں سے

قَآئِلٍ اَنۡجَحِ شَافِعٍ اَفۡضَلِ مُشَفَّعٍ الۡاَمِیۡنِ فِیۡمَا

سچے، سب شفاعت کرنے والوں میں کامیاب تر، شفاعت قبول کئے ہوؤں میں افضل ترین،

اسۡتُوۡدِعَ الصَّادِقِ فِیۡمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمۡرِ رَبِّهٖ

رکھی گئی امانتوں کے امین، احکام کے پہنچانے میں سچے، اپنے رب کا حکم وضاحت سے بیان

الۡمُضۡطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ ○ اَقۡرَبِ رُسُلِ اللّٰہِ اِلَی اللّٰہِ

کرنے والے، ذمہ داری کے نبھانے والے، تمام رسولوں میں اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ کے اعتبار

وَسِیۡلَةً وَّ اَعۡظَمِهِمۡ غَدًا عِنۡدَ اللّٰہِ مَنۡزِلَةً وَّ

سے مقرب ترین اور بارگاہِ الٰہی میں کل (قیامت کے دن) مرتبہ اور فضیلت میں سب رسولوں سے

فَضِيلَةً ۝ وَّ اَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ

زیادہ معظم اور اللہ کے تمام برگزیدہ نبیوں سے بزرگ تر جو اللہ کے نزدیک چنے

عَلَى اللهِ ۝ وَ اَحَبِّهِمْ اِلَى اللهِ وَ اَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى

ہوئے ہیں اور اللہ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ محبوب، اور اللہ کی بارگاہ کے نہایت

اللهِ ۝ وَ اَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ ۝ وَ اَحْظَاهُمْ وَ

قریب اور اللہ کے نزدیک تمام مخلوق میں بزرگ ترین اور سب میں زیادہ لذت پانے والے

اَرْضَاهُمْ لَدَى اللهِ وَ اَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا ۝ وَّ

اور سب زیادہ راضی اور سب سے زیادہ بلند مرتبہ والے اور

اَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّ اَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا وَّ فَضْلًا وَّ

مقام میں سب سے معظم اور خوبیوں اور فضیلت میں سب سے کامل اور

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً ۝ وَّ اَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّ

درجے میں تمام نبیوں سے افضل اور شریعت میں سب سے کامل اور

اَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّ اَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّ

اصل میں تمام نبیوں سے زیادہ شرافت والے اور بیان و خطاب میں

خِطَابًا وَّ اَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّ مُهَاجَرًا وَّ عِتْرَةً وَّ

سب سے روشن اور ولادت و ہجرت اور اولاد و اصحاب میں

اَصْحَابًا وَّ اَكْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّ اَشْرَفِهِمْ

سب سے افضل اور اصل میں تمام لوگوں سے مکرم اور جماعت میں تمام لوگوں

جُرْثُوْمَةً وَّ خَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّ اَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّ

سے شریف اور ذات میں سب سے زیادہ بہتر اور دل میں سب سے زیادہ پاکیزہ اور

اَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّ اَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّ اَثْبَتِهِمْ

بات میں سب سے زیادہ سچے اور کام میں پاکیزہ تر اور اصل میں سب سے

اَصْلًا وَّ اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ اَمْكَنِهِمْ مَّجْدًا وَّ

پختہ اور وعدہ میں سب سے زیادہ پورا کرنے والے اور بزرگی میں سب سے پختہ اور

اَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّ اَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّ اَطْيَبِهِمْ

طبیعت میں زیادہ عزت والے اور معاملات میں سب سے اچھے اور اولاد میں

فَرْعًا وَّ اَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّ سَمْعًا وَّ اَعْلَاهُمْ

سب سے پاکیزہ اور اطاعت وفرمانبرداری میں سب سے زیادہ اور مقام میں

مَّقَامًا وَّ اَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّ اَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّ

سب سے بلند اور گفتگو میں سب سے زیادہ شیریں اور سلام میں پاکیزہ تر اور

اَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ اَسْنَاهُمْ فَخْرًا

مرتبہ میں بزرگ تر اور فخر میں عظیم تر اور فخر میں روشن

وَ اَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ اَوْفَاهُمْ

اور ذکر میں مقرب فرشتوں کی جماعت میں بلند تر اور عہد میں سب سے زیادہ پورا

عَهْدًا وَّ اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّ

کرنے والے اور وعدہ میں بڑے سچے اور سب سے زیادہ شکر کرنے والے اور

اَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ اَحْسَنِهِمْ خَيْرًا

حکم میں سب سے بلند اور صبر میں سب سے بہتر اور بھلائی میں سب سے اچھے

وَ اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ اَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّ اَعْظَمِهِمْ

اور آسانی میں سب سے قریب اور مرتبہ میں سب سے بلند اور شان میں سب سے

اسماء اللہ

شَانًا وَّ اَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّ

عظیم اور دلیل میں سب سے مضبوط اور میزان میں سب سے غالب اور

اَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهِمْ

ایمان میں سب سے پہلے اور بیان میں سب سے واضح اور زبان میں سب سے

لِسَانًا وَّ اَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

فصیح اور (نبوت کی) دلیل میں سب سے زیادہ غالب۔

بدھ کو یہاں تک پڑھیں

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ فِيْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ

چوتھا حزب (وظیفہ) جمعرات کے دن

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ [1]

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیرے خاص بندے اور

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝

تیرے رسول نبی امی ہیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ لَهٗ جَزَآءً وَّ لِحَقِّهٖ

اولاد پر ایسا درود بھیج جو تیری رضا کا ذریعہ اور ان کے لئے جزا ہو اور ان کے حق کی

اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ

ادائیگی ہو اور تو انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود

الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا اور انہیں ہماری طرف سے ان کی شان کے لائق

وَ اجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَ

جزا دے اور انہیں وہ افضل ترین جزا عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو ان کی قوم کی طرف سے اور

[1] جمعرات کو یہاں سے شروع کریں

رَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ

کسی رسول کو ان کی امت کی طرف سے جزا عطا فرمائی اور حضور کے تمام بھائیوں یعنی

النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ

نبیوں اور نیکوں پر درود بھیج اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ!

اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِکَ وَشَرَآئِفَ زَکَوَاتِکَ

افضل ترین درودیں اور اپنے بزرگ ترین انعامات

وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِکَ وَرَحْمَتِکَ

اور اپنی بڑھنے والی برکتیں اور اپنی مخصوص کی خاص مہربانیاں اور اپنی رحمت

وَتَحِیَّتِکَ وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور اپنی سلامتی اور اپنی نعمتوں کے فضائل ہمارے سردار محمد ﷺ پر نازل فرما

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَآئِدِ

جو رسولوں کے سردار اور پروردگار عالم کے رسول، بھلائی کے قائد

الْخَیْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَسَیِّدِ الْاُمَّۃِ ○

اور نیکی کا دروازہ کھولنے والے اور رحمت والے نبی اور امت کے سردار ہیں۔

اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِہٖ قُرْبَہٗ وَ

اے اللہ! تو انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس سے تو ان کی قربت کو زیادہ کرے اور

تُقِرُّ بِهٖ عَيۡنَهٗ يَغۡبِطُهٗ بِهِ الۡاَوَّلُوۡنَ وَ الۡاٰخِرُوۡنَ ○

جس سے تو ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے جس سے تمام اولین و آخرین ان پر رشک کریں۔

اَللّٰهُمَّ اَعۡطِهِ الۡفَضۡلَ وَ الۡفَضِيۡلَةَ وَ الشَّرَفَ

اے اللہ! انہیں فضیلت و بزرگی اور شرافت

وَالۡوَسِيۡلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيۡعَةَ وَ الۡمَنۡزِلَةَ

اور مقام وسیلہ اور بلند مرتبہ اور بلند مقام

الشَّامِخَةَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعۡطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الۡوَسِيۡلَةَ

عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ عطا فرما

وَ بَلِّغۡهُ مَاۡمُوۡلَهٗ وَ اجۡعَلۡهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَوَّلَ

اور ان کی امید پوری فرما اور انہیں سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلا

مُشَفَّعٍ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمۡ بُرۡهَانَهٗ وَ ثَقِّلۡ مِيۡزَانَهٗ

شفاعت قبول کیا ہوا بنا۔ اے اللہ! ان کی دلیل کو عظمت عطا فرما اور ان کے ترازو کو وزنی فرما

وَ اَبۡلِجۡ حُجَّتَهٗ وَ ارۡفَعۡ فِيۡۤ اَهۡلِ عِلِّيِّيۡنَ دَرَجَتَهٗ ○

اور ان کی دلیل کو روشن فرما اور علیین والوں میں ان کا درجہ بلند فرما

وَ فِيۡۤ اَعۡلَى الۡمُقَرَّبِيۡنَ مَنۡزِلَتَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اَحۡيِنَا

اور اعلیٰ مقربین میں ان کا مرتبہ بلند فرما۔ اے اللہ! ہمیں ان کے

عَلٰی سُنَّتِہٖ ○ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ ○ وَاجْعَلْنَا مِنْ

طریقہ پر زندہ رکھ اور انہیں کے دین پر ہمیں موت عطا فرما اور ہمیں ان کی شفاعت کے

اَہْلِ شَفَاعَتِہٖ ○ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَاَوْرِدْنَا

حقداروں میں کردے اور ہمیں انہیں کے گروہ میں اُٹھا اور ان کے حوض پر حاضری

حَوْضَہٗ ○ وَاسْقِنَا مِنْ کَاْسِہٖ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا

عطا فرما اور ہمیں ان کے پیالے سے جام پلا اس حال میں کہ ہم نہ ذلیل ہوں

نَادِمِیْنَ وَلَا شَآکِّیْنَ وَلَا مُبَدِّلِیْنَ وَلَا مُغَیِّرِیْنَ

نہ شرمندہ، نہ شک کرنے والے اور نہ رد و بدل کرنے والے اور نہ

وَلَا فَاتِنِیْنَ وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

فتنے میں ڈالنے والے اور نہ فتنے میں پڑنے والے اے ساری دنیا کے پالنے والے قبول فرما۔

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ

اور انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت اور بلند رتبہ

الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا

وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيّٖنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

تو نے ان کے بھائیوں نبیوں کے ساتھ ان سے وعدہ فرمایا۔ اللہ درود بھیجے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰٓى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نبی رحمت اور امت کے سردار ہیں اور

اَبِيْنَا سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَيِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ

ہمارے باپ سیدنا آدم علیہ السلام اور ہماری ماں سیدتنا حواء رضی اللہ عنہا اور جو

وَّلَدَا مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَ

ان کی اولاد ہوئیں یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ

نیک مردوں اور اپنے آسمانوں اور زمینوں کے

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

تمام فرشتوں پر درود بھیج اور ان کے ساتھ ہم پر بھی

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ

اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ! میرے اور میرے والدین کے

وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّ

گناہوں کو بخش دے اور ان (والدین) پر رحم فرما جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پالا اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ

تمام مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ تَابِعْ

عورتوں کو ان میں سے جو زندہ ہوں اور جو فوت ہوگئے ہوں اور ہمیں نیکوں

بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ

میں ان کا پیروکار بنا اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما

وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا

اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت نہیں مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ○

اللہ بزرگ و برتر کی توفیق سے۔

كَمُلَ النِّصْفُ

آدھی کتاب مکمل ہوئی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو نوروں کے نور اور رازوں

الْاَسْرَارِ وَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ زَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ

کے راز اور نیکوں کے سردار اور چنے ہوئے رسولوں

الْاَخْيَارِ وَ اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ

کی زینت اور جن پر رات تاریک ہوئی اور

اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ

جن پر دن روشن ہوا ان سب سے بزرگ تر ہیں اور دنیا کی ابتداء

الدُّنْيَآ اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ عَدَدَ مَا

سے آخر تک، بارشوں کے جو قطرے برسیں ان کی تعداد میں اور ابتدائے دنیا

نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَآ اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ

سے آخر تک جتنے پودے اور درخت آگیں ان کی

وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ

تعداد میں ایسا درود (بھیج) جو اللہ واحد قہار کے تملک کے ساتھ

الْقَهَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ہمیشہ رہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج

تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَ تُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَ تُبَلِّغُ

جس سے تو ان کی آرام گاہ باعزت فرمائے اور جس سے ان کی آخرت مشرف فرمائے اور

بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَ رِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ

جس کے ذریعہ قیامت کے دن ان کی آرزو اور خوشی پوری فرمائے۔

تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَاسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

اے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ درود آپ کے حق کی تعظیم کے لئے ہے۔ (تین بار) اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جن کے نام پاک کی حا، رحمت ہے اور دونوں میم

الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ

(دنیا و آخرت کے) ملک ہیں اور دال دائمی رحمت ہے جو سردار کامل، (رحمت کا دروازہ) کھولنے

الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ

والا، (نبیوں کا) خاتم ہے ان چیزوں کے برابر (درود بھیج) جو تیرے علم میں ہوں گی یا ہو چکیں

كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ

جب بھی یاد کرنے والے تجھے اور انہیں یاد کریں اور جب بھی غفلت کرنے والے

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

ان کے ذکر سے غافل ہوں۔ ایسا درود (بھیج) جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے

بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَامُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ

جو تیری بقا کے ساتھ باقی رہے تیرے علم کے سوا اس درود کی کوئی انتہا نہ ہو بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (تین بار) اے اللہ!

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو نبی امی ہیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَ اَبْھٰی شُمُوْسِ الْھُدٰی نُوْرًا وَّ

کی اولاد پر جو نور کے لحاظ سے ہدایت کے آفتابوں سے زیادہ خوبصورت اور

اَبْھَرُھَا ○ وَ اَسْیَرُ الْاَنْبِیَآءِ فَخْرًا وَّ اَشْھَرُھَا ○ وَ

زیادہ روشن ہیں۔ اور فخر میں تمام نبیوں سے زیادہ سبقت کرنے والے اور زیادہ مشہور ہیں۔ اور

نُوْرُہٗ اَزْھَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَشْرَفُھَا وَ اَوْضَحُھَا

ان کا نور تمام نبیوں کے انوار سے زیادہ تابناک اور اشرف اور زیادہ واضح

وَ اَزْکَی الْخَلِیْقَۃِ اَخْلَاقًا وَّ اَطْھَرُھَا وَ اَکْرَمُھَا

اور اخلاق میں تمام مخلوق سے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ پاک اور پیدائش میں زیادہ بزرگ

خَلْقًا وَّ اَعْدَلُھَا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اور سب سے زیادہ مناسب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَ

جو نبی امی ہیں اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جو

اَبْھٰی مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ وَ اَکْرَمُ مِنَ السَّحَابِ

مکمل (چودھویں کے) چاند سے زیادہ خوبصورت ہیں اور برسنے والے بادلوں

الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور عظیم ترین سمندر سے زیادہ سخی ہیں۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد امی نبی ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد

مُحَمَّدِ الَّذِيْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَ

پر درود بھیج جن کی ذات مبارک اور چہرہ اقدس سے برکت ملادی گئی ہے اور

تَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ ○ اَللّٰهُمَّ

آپ کے ذکر اور آپ کی خوشبو کی مہک سے ساری کائنات معطر ہوگئی۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر درود اور سلام بھیج۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج اور

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما

وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رحم فرما جیسے

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

تو نے درود اور برکت اور رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

اے اللہ! ہمارے سردار اپنے بندے اور اپنے نبی اور

وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○

اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ ○ وَبَارِكْ عَلٰى

دنیا بھر اور آخرت بھر درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر دنیا بھر

الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ

اور آخرت بھر برکت نازل فرما اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلَأَ الدُّنْيَا وَ مِلَأَ الْاٰخِرَةِ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر دنیا بھر اور آخرت بھر رحم فرما اور

اجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلَأَ الدُّنْيَا

ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد کو دنیا بھر

وَ مِلَأَ الْاٰخِرَةِ ○ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

اور آخرت بھر جزا عطا فرما۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلَأَ الدُّنْيَا وَ مِلَأَ الْاٰخِرَةِ ○

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر دنیا بھر اور آخرت بھر سلام بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جیسے تو نے ہمیں ان پر درود

نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

بھیجنے کا حکم فرمایا۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جیسے ان پر

يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ

درود بھیجنا لائق و مناسب ہے۔ اے اللہ! اپنے چنے ہوئے نبی

الْمُصْطَفٰى وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَ وَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى

اور اپنے پسندیدہ رسول اور اپنے برگزیدہ دوست

وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور اپنی آسمانی وحی کے امین پر درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ

محمد ﷺ پر درود بھیج جو تمام سابقین سے زیادہ معزز، عدل

وَ الْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ

وانصاف کے قائم کرنے والے، سورہ اعراف میں تعریف کئے ہوئے،

الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَ الْبُطُوْنِ

شرفاء کی پشتوں اور پاکیزہ شکموں سے چنے ہوئے،

الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عبد المطلب بن عبد مناف کے خاندان کا

بْنِ عَبْدِ مَنَافِ الَّذِيْ هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ

پاکیزہ خلاصہ ہیں جن کے وسیلہ سے تو نے اختلاف سے ہدایت فرمائی

وَ بَيَّنْتَ بِهٖ سَبِيْلَ الْعَفَافِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور جن کے ذریعہ تو نے پاکدامنی کا راستہ واضح کیا۔ اے اللہ! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَ بِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ

تیری بارگاہ میں بزرگ ترین وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ کے محبوب ترین و

اِلَيْكَ وَ اَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَ بِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا

بزرگ ترین ناموں کے وسیلہ سے اور اس سبب سے کہ تو نے ہم پر

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کو بھیج کر احسان فرمایا اور تو نے ہمیں

فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ اَمَرْتَنَا

ان کے ذریعہ گمراہی سے نجات دی اور تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً

کا حکم دیا اور تو نے ان کی بارگاہ میں ہمارے درود بھیجنے کو رتبہ اور گناہوں کا

وَّ كَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّ مَنًّا مِّنْ اِعْطَائِكَ فَاَدْعُوْكَ

کفارہ اور مہربانی اور بخششوں میں سے بخشش بنایا تو میں تجھ سے

تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَ اتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَ مُنْتَجِزًا

تیرے حکم کی تعظیم کرتے ہوئے اور تیری وصیت کی پیروی کرتے ہوئے اور تیرے وعدے

لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کو پورا کرتے ہوئے التجا کرتا ہوں اس لئے کہ ہماری طرف سے ہمارے سردار

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فِيْٓ اَدَاۗءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَآ اِذْ

ہمارے نبی محمد ﷺ کے حق کی ادائیگی واجب ہے اس لئے کہ

اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِیٓ اُنْزِلَ

ہم ان پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی تصدیق کی اور ہم نے اس نور کی پیروی کی جو ان

مَعَهٗ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

کے ساتھ نازل کیا گیا اور تو نے فرمایا اور تیرا فرمان حق ہے کہ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

غیب بتانے والے (نبی) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم ان پر درود بھیجو

عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

اور خوب سلام بھیجو۔ اور تو نے بندوں کو ان کے نبی پر درود بھیجنے کا

عَلٰی نَبِیِّهِمْ فَرِیْضَةً افْتَرَضْتَهَا عَلَیْهِمْ وَاَمَرْتَهُمْ

حکم دیا جو ایک ایسا فریضہ ہے جس کو تو نے بندوں پر فرض فرمایا اور تو نے بندوں کو اس کا

بِهَا فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ

حکم دیا پس ہم سوال کرتے ہیں اے اللہ! تیری ذات کی بزرگی اور تیری عظمت کے نور

عَظَمَتِكَ وَبِمَآ اَوْجَبْتَ عَلٰی نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِیْنَ

کے وسیلہ سے اور اس چیز کے سبب جس کو تو نے اپنے ذمہ کرم پر نیکوں کے لئے لازم فرمایا

اَنْ تُصَلِّیَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ تو اور تیرے فرشتے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ

جو تیرے خاص بندے اور تیرے رسول اور تیرے نبی اور تیرے برگزیدہ اور تیری مخلوق

مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

میں سب سے بہتر ہیں ایسا افضل درود (بھیج) جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر نہیں بھیجا

خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضور کا درجہ بلند فرما

وَاَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ

اور ان کے مقام کو عزت دے اور ان کے ترازو کو بھاری بنا اور ان کی دلیل روشن فرما اور

اَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ

ان کے دین کو غالب فرما اور ان کا ثواب زیادہ فرما اور ان کا نور روشن فرما اور ان کی عزت

كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا

و کرامت ہمیشہ رکھ اور تو ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں میں سے اتنوں کو ان کے ساتھ شامل

تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا

فرما جس سے تو ان کی آنکھیں ٹھنڈی فرمائے اور ان سے پہلے گزرے ہوئے نبیوں میں ان کی

قَبْلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ

شان و عظمت کو بڑھا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ کے

النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّ اَكْثَرَهُمْ وُزَرَآءَ وَ اَفْضَلَهُمْ

پیروکار و وزرا، تمام نبیوں سے زیادہ بنا اور عزت وکرامت اور نورانیت میں تمام نبیوں

كَرَامَةً وَّنُوْرًا ○ وَّ اَعْلَاهُمْ دَرَجَةً ○ وَّ اَفْسَحَهُمْ

سے زیادہ افضل بنا اور درجہ میں سب سے بلند فرما اور ان کا مقام جنت میں

فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ

سب سے وسیع فرما۔ اے اللہ! تمام سابقین میں ان کا

غَايَتَهٗ وَفِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ

انتہائی مرتبہ اور چنے ہوؤں میں ان کا مقام اور مقربین میں

دَارَهٗ وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

ان کا گھر اور منتخب لوگوں میں ان کا رتبہ بنا۔ اے اللہ!

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ اَفْضَلَهُمْ

اپنی بارگاہ میں انہیں سب سے زیادہ عزت والا رتبہ اور ثواب میں

ثَوَابًا وَّ اَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّ اَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّ

سب سے افضل اور مجلس میں سب سے قریب اور مقام میں سب سے مستحکم اور

اَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّ اَنْجَحَهُمْ مَّسْئَلَةً وَّ اَفْضَلَهُمْ

کلام میں سب سے اچھا اور سوال (دعا) میں سب سے کامیاب اور اپنے نزدیک حصہ میں

لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّ اَعْظَمِهِمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّ

سب سے افضل اور رغبت کے اعتبار سے جو چیز تیرے پاس ہے اس میں سب سے زیادہ بزرگ

اَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

بنا اور انہیں جنت الفردوس کے ان بلند درجوں میں جگہ

الْعُلَى الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

عطا فرما جس سے اونچا کوئی درجہ نہیں۔ اے اللہ!

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّ اَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّ

ہمارے سردار محمد ﷺ کو سب بولنے والوں سے سچا اور سب سے کامیاب دعا والا اور

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّ شَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ

سب سے پہلے شفاعت کرنے والا اور سب سے افضل شفاعت قبول کیا ہوا بنا اور ان کی

بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ وَ

شفاعت ان کی امت کے حق میں اس طرح قبول فرما کہ تمام اگلے پچھلے اس پر رشک کریں اور

اِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ

جب تو اپنی قضاء کے فیصلہ سے اپنے بندوں کو جدا کرے تو

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّ الْاَحْسَنِيْنَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کو سب سے زیادہ سچ بولنے والوں اور سب سے عمدہ

عَمَلًا وَّ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ سَبِیْلًا ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

عمل والوں اور راستہ دکھائے ہوؤں میں سے کر دے۔ اے اللہ!

نَبِیَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا

ہمارے نبی ﷺ کو ہمارے لئے پیشرو بنا اور ان کے حوض کو ہمارے اگلوں اور

لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا ○ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَ

پچھلوں کے لئے وعدہ کی جگہ بنا۔ اے اللہ! ہمیں ان کے گروہ میں اٹھا اور

اسْتَعْمِلْنَا فِیْ سُنَّتِهٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا

ہمیں ان کی سنت پر عمل کرنے والا بنا اور ہمیں ان کے دین پر موت دے اور ہمیں ان کے

وَجْهَهٗ وَ اجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَ حِزْبِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

چہرۂ انور کی پہچان کرا اور ہمیں ان کے گروہ اور ان کی جماعت میں کر دے۔ اے اللہ!

اجْمَعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهٗ كَمَآ اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا

ہمیں ان کے ساتھ جمع فرما جیسا کہ ہم انہیں دیکھے بغیر ان پر ایمان لائے اور ہمیں

تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَ

ان سے جدا نہ فرما یہاں تک کہ تو ہمیں ان کی جگہ (جنت الفردوس) داخل فرما اور

تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ

تو ہمیں ان کے حوض پر اتار اور تو ہمیں ان کے ساتھیوں میں سے بنا یعنی

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

انعام یافتہ نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○ وَالْحَمْدُ

اور نیکوں کے ساتھ اور یہ لوگ بہت اچھے ساتھی ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جو ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔

اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الثَّالِثِ

تیسرے چوتھائی (حزب) کی ابتداء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو ہدایت کے نور ہیں اور

الْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

بھلائی کی طرف لے جانے والے اور ہدایت کی طرف بلانے والے نبی رحمت

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ

اور پرہیزگاروں کے امام اور ساری دنیا کے پروردگار کے رسول ہیں جن کے بعد

بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا

کوئی نبی نہیں جیسے انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا اور تیرے بندوں کو نصیحت کی اور تیری آیتوں

اٰيَاتِكَ وَ اَقَامَ حُدُوْدَكَ وَ وَفّٰى بِعَهْدِكَ وَ اَنْفَذَ

کی تلاوت کی اور تیری حدوں (سزاؤں) کو نافذ کیا اور تیرے عہد کو پورا کیا اور تیرے حکم

حُكْمَكَ وَ اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَ نَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ

کو نافذ کیا اور تیری فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے منع کیا

وَ وَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَ عَادٰى

اور تیرے اس دوست سے دوستی کی جس سے دوستی کو تو پسند کرتا ہے اور تیرے اس دشمن

عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

سے دشمنی کی جس کی دشمنی کو تو پسند فرماتا ہے اور اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى

پر درود بھیجے۔ اے اللہ! تمام جسموں میں آپ کے جسم پر

الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ

درود بھیج اور تمام روحوں میں آپ کی روح پر اور تمام جگہوں میں آپ کے

فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى

کھڑے ہونے کی جگہ پر اور تمام حاضری کی جگہوں میں آپ کی حاضری کی جگہ پر اور آپ کے

ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ○ اَللّٰهُمَّ

ذکر پر جب آپ کا ذکر کیا جائے ہماری طرف سے ہمارے نبی پر درود۔ اے اللہ!

اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ

انہیں ہمارا سلام پہنچا جیسا کہ سلام ذکر کیا گیا اور سلام ہو

عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

نبی کریم پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ

اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاکیزہ

الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ

نبیوں پر اور اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور اپنے عرش کے اٹھانے

عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ

والوں پر اور سیدنا جبرئیل اور سیدنا میکائیل

وَسَيِّدِنَآ اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَ

اور سیدنا اسرافیل اور سیدنا ملک الموت (عزرائیل) اور

سَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا مَالِكٍ

تیری جنت کے داروغہ سیدنا رضوان اور (جہنم کے داروغہ) سیدنا مالک علیہم السلام

وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ

پر درود بھیج اور درود بھیج لکھنے والے مکرم فرشتوں پر اور درود بھیج

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ○

آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والے اپنے تمام فرمانبرداروں پر۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ

اے اللہ! اپنے نبی کے گھر والوں کو اس سے بہتر جزا عطا فرما جو تو نے

اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ

رسولوں کے اہلبیت میں سے کسی کو جزا عطا فرمائی اور اپنے نبی کے صحابہ کرام

نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ

کو اس سے بہتر جزا دے جو تو نے رسولوں کے صحابہ میں سے

الْمُرْسَلِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کسی کو دی۔ اے اللہ! ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے ان میں سے جو زندہ ہیں اور

الْاَمْوَاتِ○ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

جو فوت ہوگئے۔ اور ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی کجی نہ ڈال

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے ہمارے رب! بے شک تو مہربان بہت رحم والا ہے۔ اے اللہ!

النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

نبی ہاشمی ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے صحابہ پر درود

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور خوب سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

جو تمام مخلوق سے افضل ہیں ایسا درود جو تجھے اور انہیں راضی کرے اور جس سے تو

بِهَا عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہم سے راضی ہوجائے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب پر درود اور بہت بہت

كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا

سلام بھیج جو پاکیزہ ہو، جس میں برکت دی گئی ہو، بے شمار ہو، حسین ہو، دائمی ہو

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ کے ملک کے ہمیشہ رہنے کے ساتھ۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ مِلْاَ الْفَضَآءِ وَ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی

محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر فضا کی وسعت بھر اور آسمان کے ستاروں

السَّمَآءِ صَلٰوۃً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ

کی تعداد میں ایسا درود بھیج جو آسمانوں اور زمین کے وزن برابر ہو اور

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ مَآ اَنْتَ خَالِقُہٗٓ اِلٰی یَوْمِ

اس مخلوق کی تعداد میں جو تو نے پیدا کی اور جو تو قیامت کے دن تک پیدا

الْقِیٰمَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی

فرمائے گا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا

اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ

محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ

پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی ساری دنیا میں بے شک تو

حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ

تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا و آخرت میں

فِی الدِّيۡنِ وَ الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۝ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (تین بار) اے اللہ!

اُسۡتُرۡنَا بِسَتۡرِكَ الۡجَمِيۡلِ ۝ (ثَلٰثًا)[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ

تو ہمیں اپنے اچھے پردے سے چھپالے۔ (تین بار) اے اللہ! بے شک

اَسۡئَلُكَ بِحَقِّكَ الۡعَظِيۡمِ وَ بِحَقِّ نُوۡرِ وَجۡهِكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم حق کے صدقے اور تیری ذات کریم کے نور

الۡكَرِيۡمِ وَ بِحَقِّ عَرۡشِكَ الۡعَظِيۡمِ وَ بِمَا حَمَلَ

کے طفیل اور تیرے عظیم عرش کے وسیلے سے جس کو تیری کرسی

كُرۡسِيُّكَ مِنۡ عَظَمَتِكَ وَ جَلَالِكَ وَ جَمَالِكَ وَ

نے اٹھایا اور تیری عظمت اور تیرے جلال اور تیرے جمال اور

بَهَآئِكَ وَ قُدۡرَتِكَ وَ سُلۡطَانِكَ وَ بِحَقِّ اَسۡمَآئِكَ

تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیری بادشاہی کے طفیل اور تیرے ان ناموں کے طفیل

الۡمَخۡزُوۡنَةِ الۡمَكۡنُوۡنَةِ الَّتِیۡ لَمۡ يَطَّلِعۡ عَلَيۡهَاۤ

جس میں ایسے خزانے محفوظ و پوشیدہ ہیں جن پر تیری مخلوق میں سے

[1] جمعہ کو یہاں سے شروع کریں

اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ

کوئی آگاہ نہ ہوا۔ اے اللہ! اور میں تیرے اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَ عَلَى النَّهَارِ

جسے تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی اور دن پر رکھا

فَاسْتَنَارَ وَ عَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَ عَلَى

تو وہ روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ بغیر ستون کے کھڑے ہو گئے اور

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَ عَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَ

زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ ٹھوس و مستحکم ہو گئے اور

عَلَى الْبِحَارِ وَ الْاَوْدِیَةِ فَجَرَتْ ○ وَ عَلَى الْعُیُوْنِ

دریاؤں اور ندیوں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئے اور چشموں پر رکھا

فَنَبَعَتْ ○ وَ عَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○ وَ اَسْئَلُكَ

تو وہ اُبلنے لگے اور بادل پر رکھا تو وہ برسنے لگے۔ اور اے اللہ!

اَللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ جَبْهَةِ سَیِّدِنَا

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان ناموں کے وسیلہ سے جو سیدنا

اِسْرَافِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور ان ناموں کے طفیل جو

فِیْ جَبْهَةِ سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَعَلَی

سیدنا جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور تمام مقرب

الْمَلَآئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ ○ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

فرشتوں پر لکھے ہوئے ہیں۔ اور اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِالْاَسْمَآءِ الْمَکْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَ بِالْاَسْمَآءِ

ان ناموں کے وسیلہ سے جو عرش اعظم کے گرد لکھے ہوئے ہیں اور ان ناموں کے وسیلہ سے

الْمَکْتُوْبَةِ حَوْلَ الْکُرْسِیِّ ○ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

جو کرسی کے گرد لکھے ہوئے ہیں۔ اور اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اسماء اللہ

بِالْاِسْمِ الْمَکْتُوْبِ عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ ○ وَ

اس مقدس نام کے صدقے جو زیتون کے پتوں پر لکھا ہوا ہے۔ اور

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِیْ سَمَّیْتَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان مقدس ناموں کے وسیلہ سے جو تو نے

بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ ○

اپنی ذات کے لئے مقرر کئے جن کو میں نے جانا اور جن کو میں نے نہ جانا۔

جمعرات کو یہاں تک پڑھیں

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

پانچواں حزب (وظیفہ) جمعہ کے دن

وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

اور اے اللہ! میں تجھ سے ان ناموں کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جن سے تجھے

سَيِّدُنَآ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

سیدنا آدم علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے سیدنا نوح علیہ السلام نے تجھے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا ھود علیہ السلام نے

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ

پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

ابراہیم علیہ السلام نے پکارا اور ان ناموں کے صدقے

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا صالح علیہ السلام نے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یونس علیہ السلام

السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا

اَیُّوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

ایوب علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے

بِهَا سَیِّدُنَا یَعْقُوْبُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا یعقوب علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْسُفُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝

کے طفیل جن سے سیدنا یوسف علیہ السلام نے تجھے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا موسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا

نے پکارا اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

هَارُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۝ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

ہارون علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے

بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ

سیدنا شعیب علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل

الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِ

جن سے سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے تجھے

السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

پکارا۔ اور ان ناموں کے صدقے جن سے سیدنا

دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ

داؤد علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ

سیدنا سلیمان علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل

الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے سیدنا زکریا علیہ السلام نے تجھے پکارا۔

وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یحییٰ علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِىْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

اَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

ارمیاء علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے صدقے جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا شعیاء علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا الیاس علیہ السلام نے پکارا۔

وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ

اور ان ناموں کے صدقے جن سے تجھے سیدنا یسع علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا یوشع علیہ السلام نے پکارا۔

وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى ابْنُ

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا عیسیٰ بن

مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

مریم علیہا السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ○

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا اللہ درود و سلام بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ

اور تمام نبیوں اور رسولوں پر درود بھیج اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ

ہمارے سردار اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس مخلوق کی تعداد میں جن کو تو نے

قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ

آسمان بنانے اور زمین کو بچھانے

مَدْحِيَّةً وَّ الْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّ الْبِحَارُ مُجْرَاةً وَّ

اور پہاڑوں کو مضبوط کرنے اور دریاؤں کے جاری کرنے اور

الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ

چشموں کے اُبلنے اور نہروں کے بہنے اور سورج کے چمکنے

مُضْحِيَّةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً

اور چاند کے روشن ہونے اور ستاروں کے منور ہونے سے پہلے پیدا کیا

كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ

تو موجود تھا جس شان سے تھا تیرے سوا کوئی نہیں

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جانتا تو کہاں تھا تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ پر اپنے حلم (بردباری) کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد ﷺ پر اپنے علم کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ پر اپنے کلمات کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ نِعْمَتِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ

اپنی نعمت کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ اَرْضِكَ ○

آسمانوں کو بھر کر درود بھیج اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی زمین بھر درود بھیج۔

وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ عَرْشِكَ ○ وَ صَلِّ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے عرش بھر درود بھیج۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے عرش کے وزن برابر درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ

محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن کی وجہ سے قلم لوح محفوظ میں

الْكِتَابِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

جاری ہوا۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان کی تعداد میں درود بھیج جن کو

خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا کیا۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ

محمد ﷺ پر روزانہ ہزار بار ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو ساتوں

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آسمانوں میں قیامت کے دن تک پیدا فرمائے گا۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان تمام قطروں کی تعداد میں درود بھیج جو

سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر اترے جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج جو تیری تسبیح اور

يُهَلِّلُكَ وَ يُكَبِّرُكَ وَ يُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

تیرا کلمہ اور تیری بڑائی اور تیری عظمت بیان کرتے ہیں جس دن سے تو نے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی سانسوں اور لفظوں کی تعداد

وَ اَلْفَاظِهِمْ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان روحوں کی تعداد میں درود بھیج

كُلِّ نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

جن کو تو نے ان لوگوں میں پیدا کیا جس دن سے تو نے دنیا کو

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

پیدا کیا قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر چلنے والے بادلوں کی تعداد میں

الْجَارِیَةِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّیَاحِ

درود بھیج اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان چلنے والی ہواؤں کی تعداد میں

الذَّارِیَةِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ

درود بھیج جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا

الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ!

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ھَبَّتْ عَلَیْهِ الرِّیَاحُ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان ہواؤں کی تعداد میں درود بھیج جو

وَ حَرَّکَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَ الْاَشْجَارِ وَ الْاَوْرَاقِ

ان پر چلتی ہیں اور جو شاخوں اور درختوں اور پتوں

وَ الثِّمَارِ وَ جَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰٓی اَرْضِكَ وَ مَا

اور پھلوں اور ان تمام چیزوں کو حرکت دیتی ہیں جن کو تو نے اپنی زمین اور

بَیْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ

اپنے آسمانوں کے درمیان پیدا کیا جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر آسمان کے ستاروں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک روزانہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ

ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی زمین بھر درود بھیج

اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

ان چیزوں سے جس کو زمین نے اٹھایا اور تیری قدرت سے برداشت کیا۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج اس مخلوق کی تعداد میں جسے تو نے اپنے ساتوں

بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَ مَآ اَنْتَ

سمندروں میں پیدا کیا جس کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور ان کی تعداد میں جس کو تو

خَالِقُهٗ فِيْهَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

سمندروں میں قیامت کے دن تک پیدا فرمانے والا ہے روزانہ ہزار

مَرَّةٍ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْاِ

مرتبہ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے ساتوں سمندروں بھر کی تعداد

سَبْعِ بِحَارِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ

میں درود بھیج اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے ساتوں سمندروں کے وزن برابر

سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَ اَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ○

درود بھیج ان چیزوں سے جن کو سمندروں نے تیری قدرت سے اٹھایا اور برداشت کیا۔

اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ

اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے سمندروں کی لہروں کی تعداد میں

بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

درود بھیج اس دن سے جس دن تو نے دنیا کو

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ○ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ

پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَ الْحَصٰى فِيْ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان ریتوں اور کنکریوں کی تعداد میں درود بھیج جو

مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَ سَهْلِهَا وَ جِبَالِهَا مِنْ يَّوْمِ

زمینوں کی آبادی میں اور اس کے نرم حصے میں اور اس کی پہاڑیوں میں ہیں۔ جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ

میٹھے اور کھارے پانی کے ابلنے کی تعداد میں درود بھیج

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

روزانہ ہزار مرتبہ۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ فِيْ مُسْتَقَرِّ

ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے اپنی روئے زمین پر زمینوں کی

الْاَرَضِيْنَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا

قرارگاہ میں اور اس کے مشرق ومغرب، اس کے نرم اور اس کے پہاڑوں

وَاَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَآ اِلٰى

اور اس کی وادیوں اور اس کے راستوں اور اس کی آبادیوں اور اس کے ویرانوں میں پیدا

سَآئِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَ مَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّ

فرمایا یہاں تک کہ تمام مخلوق جو زمین پر اور اس میں ہیں پیدا فرمائی یعنی کنکر اور

مَدَرٍ وَّ حَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

ڈھیلے اور پتھر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ (درود بھیج)۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَدَدَ نَبَاتِ

ہمارے سردار محمد نبی امی ﷺ پر زمین کے پودوں کی تعداد میں

الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا

درود بھیج یعنی اس کے قبلہ اور اس کے مشرق و مغرب اور اس کے نرم

وَ جِبَالِهَا وَ اَوْدِيَتِهَا وَ اَشْجَارِهَا وَ ثِمَارِهَا وَ

اور اس کے پہاڑوں اور وادیوں اور اس کے درختوں اور پھلوں اور

اَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِهَا

اس کے پتوں اور کھیتوں اور تمام وہ جو کچھ زمین کے نباتات و

وَ بَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

برکات نکلتے ہیں (کی تعداد میں درود بھیج) جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان جنوں اور انسانوں اور

الْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ

شیطانوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے پیدا فرمایا اور ان میں سے جن کو تو

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک پیدا فرمائے گا روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ!

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِیْ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر تمام بالوں کی تعداد میں درود بھیج جو

اَبْدَانِهِمْ وَفِیْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ

ان کے جسموں اور ان کے چہروں میں اور ان کے سروں پر ہیں جب سے

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ ہزار

مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

مرتبہ۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ

پرندوں کے پروں کو حرکت دینے اور جنوں اور شیطانوں کے اڑنے کی تعداد میں درود بھیج

يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک روزانہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر تمام چوپایوں

كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ

کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے اپنی روئے زمین پر پیدا کیا یعنی

صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

چھوٹے یا بڑے زمین کے مشارق و مغارب میں،

مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ

اس کے انسانوں اور جنوں سے اور ان مخلوق سے جن کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

روزانہ ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمٍ

روئے زمین پر چلنے والوں کے قدموں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ

دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ

اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہزار مرتبہ۔ اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود نازل فرما ان لوگوں کی تعداد میں

مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

جو آپ پر درود بھیجتے ہیں۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آپ پر درود نہیں بھیجتے۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ ○ وَصَلِّ عَلٰى

قطروں اور بارشوں اور پودوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ پر ہر چیز کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ○ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار محمد ﷺ پر رات میں درود بھیج جب وہ چھا جائے۔ اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی ○ وَ صَلِّ عَلٰی

ہمارے سردار محمد ﷺ پر دن میں درود بھیج جب وہ روشن ہو جائے۔ اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی ○ وَ صَلِّ عَلٰی

ہمارے سردار محمد ﷺ پر دنیا و آخرت میں درود بھیج۔ اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَابًّا زَکِیًّا ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جب کہ وہ پاکیزہ جوان تھے۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ کَهْلًا مَّرْضِیًّا وَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ پر درود بھیج جب وہ پسندیدہ پختہ عمر تھے۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

مُّنْذُ کَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

جب وہ جھولے میں بچے تھے۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ ○ اَللّٰهُمَّ وَ

محمد ﷺ پر درود بھیج۔ یہاں تک کہ درود سے کچھ بھی باقی نہ رہے۔ اے اللہ!

اَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کو مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے

وَعَدْتَّهٗ الَّذِیْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَ اِذَا سَاَلَ

وعدہ فرمایا وہ ذات کہ جب انہوں نے کہا تو تو نے ان کی تصدیق کی اور جب انہوں نے سوال

اَعْطَيْتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ وَ اَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَ شَرِّفْ

کیا تو تو نے انہیں عطا فرمایا۔ اے اللہ! اور ان کی دلیل کو عظمت عطا فرما اور ان (کے دین)

بُنْيَانَهٗ وَ اَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ بَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ

کی عمارت کو بلند فرما اور ان کی دلیل کو روشن فرما اور ان کی فضیلت کو ظاہر فرما۔ اے اللہ!

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْٓ اُمَّتِهٖ ۝ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ

اور ان کی شفاعت ان کی امت کے حق میں قبول فرما اور ان کی سنت کا ہمیں عامل بنا

وَ تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ

اور ہمیں ان کے دین پر موت عطا فرما اور ہمیں ان کے گروہ میں اور ان کے جھنڈے تلے

لِوَآئِهٖ وَ اجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَ

جمع فرما اور ہمیں ان کے دوستوں میں کر دے اور ہمیں ان کے حوض کوثر پر وارد فرما اور

اسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ۝

ہمیں ان کے پیالے سے جام پلا اور ہمیں ان کی محبت سے نفع عطا فرما۔ اے اللہ! قبول فرما۔

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَآ اَنْ تُصَلِّيَ

اور میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جن سے میں تجھے پکارتا ہوں کہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَ صَفْتُ وَ مِمَّا لَا

تو ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں درود نازل فرما جو میں نے بیان کی اور

يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ

ان کی تعداد میں جن کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور تو مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما

وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ

اور تو مجھے تمام مصیبتوں اور تکلیفوں سے عافیت عطا فرما اور تو

لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور تو مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور

الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ

مسلمان مردوں اور عورتوں پر رحم فرما ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو

الْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ (فُلَانِ[1] بْنِ فُلَانٍ)

وفات پا چکے اور تو اپنے بندے فلاں بن فلاں

الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ

گنہگار خطاکار کمزور کو بخش دے اور تو اس کی توبہ قبول فرما

اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ

بے شک تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ! قبول فرما اے سارے جہاں

الْعٰلَمِيْنَ ○ (قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

کے پروردگار۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

[1] اپنا مع والد کے نام لیں

سَلَّمَ مَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ

جو شخص یہ درود ایک مرتبہ پڑھے گا تو

اللّٰهُ لَهُ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُولَةٍ وَّ ثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ

اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک مقبول حج کا ثواب اور اس شخص کا ثواب لکھ دے گا

رَقَبَةً مِّنْ وُّلْدِ اِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُ

جس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک غلام آزاد کیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ

اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَامَلَآئِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ

فرمائے گا اے میرے فرشتو! میرے بندوں میں سے اس بندے

عِبَادِيْ اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِيْ

نے میرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا تو مجھے اپنی عزت

وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ وَمَجْدِيْ وَارْتِفَاعِيْ لَاُعْطِيَنَّهٗ

وجلال اور بخشش وبزرگی کی قسم میں اسے ضرور بالضرور ہر اس حرف کے بدلے

بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّيْ

جس سے اس نے درود بھیجا جنت میں ایک محل دوں گا اور ضرور بالضرور وہ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ

میرے پاس لوائے حمد کے نیچے اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے کا نور

لَیلَۃَ الْبَدْرِ وَکَفُّہٗ فِیْ کَفِّ حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ۝ ھٰذَا

چودھویں کے چاند کی طرح اور اس کی ہتھیلی میرے محبوب محمد ﷺ کی ہتھیلی میں ہوگی۔ یہ

لِمَنْ قَالَھَا فِیْ کُلِّ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ لَہٗ ھٰذَا الْفَضْلُ

اس کے لئے ہے جو یہ درود شریف ہر جمعہ کے دن پڑھے اسی کے لئے یہ فضیلت ہے

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۝ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اُخْرٰی

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور ایک دوسری روایت میں ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ کُرْسِیُّکَ مِنْ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری اس عظمت اور جلال اور تیرے نور

عَظَمَتِکَ وَ قُدْرَتِکَ وَ جَلَالِکَ وَ بَھَآئِکَ وَ

اور تیری بادشاہی کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کو تیری کرسی نے

سُلْطَانِکَ وَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ

اٹھایا اور تیرے اس نام کے طفیل جو پوشیدہ و مخفی خزانہ کا سرچشمہ ہے

الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ وَ

جس کو تو نے اپنی ذات کے لئے خاص فرمایا اور تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا اور

اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تُصَلِّیَ

تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں اختیار فرمایا کہ تو

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے خاص بندے اور اپنے رسول پر درود بھیج اور میں تجھ سے

بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا

تیرے اس نام کے طفیل سوال کرتا ہوں جب تجھے اس سے پکارا جاتا ہے تو تو قبول فرماتا ہے

سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ

اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو تو عطا فرماتا ہے۔ اور میں تجھ سے تیرے

وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ ○ وَ عَلَى النَّهَارِ

اس نام کے طفیل سوال کرتا ہوں جسے تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

تو وہ روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ قائم ہو گئے اور زمین پر

الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ ○

رکھا تو وہ ٹھہر گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ مضبوط و مستحکم ہو گئے

وَ عَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ ○ وَ عَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ

اور سخت چیزوں پر رکھا تو وہ نرم ہو گئیں اور آسمان کے پانی پر رکھا

فَسَكَبَتْ ○ وَ عَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○ وَ

تو وہ بہہ پڑا اور بادل پر رکھا تو وہ برسنے لگا اور

اَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ ○ وَ

میں تجھ سے اس نام پاک کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس کے وسیلہ سے تیرے نبی محمد ﷺ

اَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَ

نے سوال کیا اور میں تجھ سے اس کے طفیل سوال کرتا ہوں جس سے تیرے نبی سیدنا

اَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَآؤُكَ وَ رُسُلُكَ

آدم علیہ السلام نے سوال کیا اور میں تجھ سے اس کے طفیل سوال کرتا ہوں جس سے تیرے نبیوں اور

وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

رسولوں اور تیرے مقرب فرشتوں نے سوال کیا۔ ان سب پر اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے۔

اَجْمَعِيْنَ ○ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ

اور میں تجھ سے اس کے صدقے سوال کرتا ہوں جس سے تیرے تمام فرمانبرداروں نے

اَجْمَعِيْنَ ○ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

سوال کیا کہ تو ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

محمد ﷺ کی اولاد پر اس مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جس کو تو نے

تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّ

آسمان کے بنائے جانے اور زمین کے بچھائے جانے اور

الْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ

پہاڑوں کے مضبوط کرنے اور چشموں کے اُبلنے اور نہروں کے

مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ

جاری ہونے اور سورج کے چمکنے اور چاند کے روشن ہونے اور

الْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ستاروں کے منور ہونے سے پہلے پیدا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ ○ وَ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اپنے علم کی تعداد میں درود بھیج۔ اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ حِلْمِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى

اپنے حلم کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ

محمد ﷺ کی آل پر اپنے اس علم کی تعداد میں درود بھیج جسے

الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لوح محفوظ نے احاطہ کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهٖ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اتنی تعداد میں درود بھیج جس کو

الْقَلَمُ فِیْٓ اُمِّ الْکِتَابِ عِنْدَکَ ○ وَ صَلِّ عَلٰی

قلم نے تیرے پاس لوح محفوظ میں جاری کیا۔ اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اپنے آسمانوں بھر

سَمٰوٰتِکَ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ اَرْضِکَ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کی اولاد پر اپنی زمین بھر درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ

پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان چیزوں کے برابر درود بھیج جن کو تو پیدا

مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

فرمائے گا جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلَآئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَ

کی اولاد پر فرشتوں کی صفوں اور ان کی تسبیح اور

تَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ

ان کی تقدیس اور ان کی تحمید اور ان کی تمجید اور ان کی تکبیر

وَتَهْلِيْلِهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

اور ان کی تہلیل کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برسنے والے بادل اور

الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

چلنے والی ہواؤں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان تمام قطروں کی تعداد میں درود بھیج جو تیرے آسمانوں

سَمٰوٰتِكَ اِلٰٓى اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

نے تیری زمین پر برسائے اور جو قطرے قیامت کے دن تک برستے رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ

کی اولاد پر ان ہواؤں کی تعداد میں درود بھیج جو چلتی ہیں اور ان تمام

الْاَشْجَارُ وَالْاَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ

درختوں اور پتوں اور کھیتوں کی تعداد میں جو حرکت کرتے ہیں اور ان تمام چیزوں کی تعداد میں

فِيْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

جن کو تو نے مقام حفاظت میں پیدا فرمایا جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ

محمد ﷺ کی اولاد پر قطروں اور بارشوں اور پودوں کی تعداد میں درود بھیج

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ

کی اولاد پر آسمان کے ستاروں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے

الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر اس مخلوق کی تعداد

خَلَقْتَ فِیْ بِحَارِكَ السَّبْعَۃِ مِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَہٗ

میں درود بھیج جس کو تو نے اپنے ساتوں سمندروں میں پیدا فرمایا جس کو تیرے علاوہ

اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

کوئی نہیں جانتا اور جس کو تو قیامت کے دن تک پیدا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

کی اولاد پر زمین کے مشرق و مغرب کے ریتوں اور کنکریوں کی تعداد

وَ مَغَارِبِهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان جنوں اور انسانوں کی تعداد میں درود نازل فرما

وَ الْاِنْسِ وَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جنہیں تو نے پیدا فرمایا اور قیامت کے دن تک جنہیں تو پیدا فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَ اَلْفَاظِهِمْ وَ الْحَاظِهِمْ

ان (جنوں، انسانوں) کی سانسوں اور ان کے لفظوں اور ان کے دیکھنے کی تعداد میں درود بھیج

مِّنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○

جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمٍ

جنوں اور فرشتوں کے اڑنے کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

الطُّيُوْرِ وَ الْهَوَآمِّ وَ عَدَدَ الْوُحُوْشِ وَ الْاٰكَامِ

پرندوں اور زمین کے کیڑوں مکوڑوں کی تعداد میں اور جنگلی جانوروں اور

فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

زمین کے مشرق و مغرب کے ٹیلوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زندوں اور مردوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج جن پر

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ مَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ

رات تاریک ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى

ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جو دو پاؤں پر چلتی ہیں اور جو چار پاؤں پر چلتی ہیں

اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

ان جنوں اور انسانوں اور فرشتوں کی تعداد میں درود بھیج جو حضور پر درود

وَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

بھیجتے ہیں جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى

دن تک۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ

کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج جو آپ پر درود بھیجتے ہیں ۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج جو آپ پر درود نہیں بھیجتے ۔ اے اللہ!

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسا کہ ان پر

اَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیجنا لائق و واجب ہے ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْۢبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنا لائق و

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى

مناسب ہے ۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ

محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج یہاں تک کہ ان پر درود سے کچھ بھی باقی

عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

نہ رہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اولین میں درود

الْاَوَّلِيْنَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○

بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر آخرین میں درود بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر مقرب فرشتوں میں

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

قیامت کے دن تک درود بھیج اللہ جو چاہے وہی ہوتا ہے نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

بزرگ و برتر کی توفیق سے۔

آگے ابتداء الثلث الثالث تک پڑھیں

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں مومنوں کو حکم دیا کہ نبی اکرم ﷺ کی تعظیم و توقیر کریں، آپ سے آگے نہ بڑھیں، آپ کے پاس آواز نیچی رکھیں، آپ کو آپ کے افضل ناموں سے پکاریں، اچھے انداز میں گفتگو کریں، کہیں جانا ہو تو اجازت لے کر جائیں، نیز آپ کی اطاعت کا حکم دیا، آپ کی سنت کی پیروی اور اقتداء پر ابھارا، آپ کے بلانے پر حاضری کا حکم دیا، آپ کی مخالفت سے بچنے کا حکم دیا اور بطور قسم فرمایا کہ وہ لوگ مومن نہیں جو آپ کو حاکم تسلیم نہ کریں وَغَيْرُ ذٰلِكَ (مطالع المسرات، ص ۸۳،۸۴ نوریہ رضویہ پبلیکیشنز لاہور)

اَلْحِزْبُ السَّادِسُ فِیْ یَوْمِ السَّبْتِ

چھٹا حزب (وظیفہ) ہفتہ کے دن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا [1]

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ

درود بھیج اور انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت اور بلند رتبہ

الرَّفِیْعَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ شَانَہٗ

بے شک تو وعدہ خلاف نہیں فرماتا۔ اے اللہ! ان کی شان کو عظمت عطا فرما

وَ بَیِّنْ بُرْھَانَہٗ وَ اَبْلِجْ حُجَّتَہٗ وَ بَیِّنْ فَضِیْلَتَہٗ وَ

اور ان کی دلیل روشن فرما اور ان کی حجت کو ظاہر فرما اور ان کی فضیلت کو واضح فرما اور

تَقَبَّلْ شَفَاعَتَہٗ فِیْٓ اُمَّتِہٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِہٖ

ان کی امت کے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما اور ہمیں ان کے طریقہ پر چلا

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَ یَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

اے ساری دنیا کے پالنے والے! اور اے عرش عظیم کے مالک!

[1] ہفتہ کو یہاں سے شروع کریں

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَ تَحْتَ لِوَآئِہٖ

اے اللہ! اے پروردگا! ہمارا حشر ان کے گروہ میں اور ان کے جھنڈے کے نیچے فرما

وَ اسْقِنَا بِکَاْسِہٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِہٖ اٰمِیْنَ یَارَبَّ

اور ہمیں ان کے پیالے سے جام پلا اور ہمیں ان کی محبت سے نفع عطا فرما اے ساری دنیا

الْعٰلَمِیْنَ○ اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بَلِّغْہُ عَنَّآ اَفْضَلَ

کے پالنے والے! قبول فرما۔ اے اللہ! اے پروردگار! ہماری طرف سے انہیں افضل ترین

السَّلَامِ وَ اجْزِہٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِہٖ

سلام پہنچا اور ہماری طرف سے انہیں افضل جزا دے جو تو نے کسی نبی کو ان کی امت

النَّبِیَّ عَنْ اُمَّتِہٖ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○ اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ

کی طرف سے جزا دی اے ساری دنیا کے پروردگار! اے اللہ! اے پروردگار!

اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ

بے شک میں تجھ سے اپنی بخشش کا سوال کرتا ہوں اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما

وَ تُعَافِیَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَ الْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ

اور مجھے ان تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے عافیت عطا فرما جو

مِنَ الْاَرْضِ وَ النَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّکَ عَلٰی

زمین سے نکلتی ہیں اور جو آسمان سے اترتی ہیں بے شک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی رحمت سے ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ تو تمام مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ

اور مؤمنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے ان میں سے جو

مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهٖ

زندہ ہیں اور جو فوت ہو گئے اور اللہ حضور کی ازواج مطہرات

الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ

مسلمانوں کی ماؤں سے راضی ہو اور اللہ آپ کے بلند رتبہ صحابہ

اسماء اللہ

اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا

سے راضی ہو جو ہدایت کے پیشوا و امام اور دنیا کے چراغ ہیں

وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ

اور تابعین (صحابہ کے پیروکار) اور تبع تابعین (پیروکاروں کے پیروکار) سے اچھی طرح راضی

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ہو قیامت کے دن تک اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

جمعہ کو یہاں تک پڑھیں

اِبتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّالِثِ

تیسرے تہائی کی ابتداء

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ

اے اللہ! روحوں اور بوسیدہ جسموں کے مالک!

اَسْئَلُکَ بِطَاعَۃِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَۃِ اِلٰی اَجْسَادِھَا

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کی طرف لوٹنے والی روحوں کی اطاعت کے طفیل

وَ بِطَاعَۃِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَۃِ بِعُرُوْقِھَا وَ

اور اس کی رگوں سے ملے ہوئے جسموں کی اطاعت کے طفیل اور

بِکَلِمَاتِکَ النَّافِذَۃِ فِیْھِمْ وَ اَخْذِکَ الْحَقَّ مِنْھُمْ

ان میں نافذ ہونے والے تیرے کلمات کے طفیل اور ان سے تیرا حق لینے کے طفیل

وَ الْخَلَآئِقُ بَیْنَ یَدَیْکَ یَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِکَ

اس حال میں کہ تمام مخلوق تیری بارگاہ میں تیرے فیصلے کے حکم کی منتظر ہوگی

وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَکَ وَ یَخَافُوْنَ عِقَابَکَ اَنْ تَجْعَلَ

اور تیری رحمت کی امیدوار ہوگی اور تیرے عذاب سے خوف زدہ ہوگی کہ تو

النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَ ذِکْرَکَ بِاللَّیْلِ وَ النَّھَارِ عَلٰی

میری آنکھوں میں نور عطا فرما اور میری زبان پر رات و دن (ہر وقت) اپنا ذکر جاری فرما

لِسَانِیْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِیْ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور مجھے نیک عمل عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ

محمد ﷺ پر درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر

اِبْرَاھِیْمَ ○ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَکَاتِكَ

برکت نازل فرمائی۔ اے اللہ! اپنی درودیں اور اپنی برکتیں

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر نازل فرما جیسے

جَعَلْتَھَا عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

نازل فرمائی بے شک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے سیدنا

سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ

ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

اپنے خاص بندے اور اپنے خاص رسول پر درود بھیج اور مؤمن مردوں

وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ ○

اور مؤمنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں پر رحمت بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر ان چیزوں کی تعداد میں درود

مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَ شَهِدَتْ

بھیج جن کو تیرے علم نے احاطہ کیا اور جن کا تیری کتاب نے احاطہ کیا اور جن کی

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ

تیرے فرشتوں نے گواہی دی ایسا دائمی درود جو اللہ کی ہمیشگی کے ساتھ

اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ

ہمیشہ رہے۔ اے اللہ! بے شک تجھ سے تیرے ان مقدس ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

ہوں ان میں سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اور ان مقدس ناموں کے وسیلہ

سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ

سے جن کو تو نے اپنی ذات کے لئے مقرر کیا ان میں سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں

اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

نہیں جانتا کہ تو ہمارے سردار اپنے خاص بندے اور

نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اپنے خاص نبی اور اپنے خاص رسول محمد ﷺ پر ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج

تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِیَّةً وَّ الْاَرْضُ مَدْحِیَّةً وَّ

جن کو تو نے آسمان بنانے اور زمین بچھانے اور

الْجِبَالُ مُرْسِیَةً وَّ الْعُیُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْاَنْهَارُ

پہاڑوں کے مضبوط ہونے اور چشموں کے اُبلنے اور نہریں جاری

مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّ الْقَمَرُ مُضِیْٓــًٔا وَّ

ہونے اور سورج چمکنے اور چاند روشن ہونے اور

الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِیْرَةً وَّ الْبِحَارُ مُجْرِیَةً وَّ الْاَشْجَارُ

ستارے منور ہونے اور دریاؤں کے جاری ہونے اور درختوں کے پھل لانے سے پہلے

مُثْمِرَةً ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

پیدا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے علم کی تعداد میں

عِلْمِكَ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ ○

درود بھیج اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے حلم (بردباری) کی تعداد میں درود بھیج۔

وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَ صَلِّ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے کلمات کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَ صَلِّ عَلٰی

محمد ﷺ پر اپنی نعمتوں کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ ○ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد ﷺ پر اپنے فضل کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اپنی بخشش وعطا کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے

عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

آسمانوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی زمینوں کی تعداد

اَرْضِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے فرشتوں کی تعداد

خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ ۝ وَصَلِّ

میں درود بھیج جن کو تو نے اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا فرمایا۔ اور

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْٓ اَرْضِكَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان جنوں اور انسانوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے اپنی

مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ غَیْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَ

زمین میں پیدا فرمایا اور ان کے علاوہ جنگلی جانوروں اور

الطَّیْرِ وَ غَیْرِهِمَا وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

پرندوں وغیرہما کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان چیزوں کی تعداد میں

مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ عِلْمِ غَیْبِكَ وَ مَا یَجْرِیْ

درود بھیج جن کے متعلق تیرے علم غیب کا قلم جاری ہوا اور جن کے متعلق

بِهٖٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قیامت کے دن تک جاری ہوگا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ الْقَطْرِ وَ الْمَطَرِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قطروں اور بارشوں کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد میں

عَدَدَ مَنْ یَّحْمَدُكَ وَیَشْكُرُكَ وَیُهَلِّلُكَ وَ یُمَجِّدُكَ

درود بھیج جو تیری تعریف اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیرا کلمہ پڑھتے ہیں اور تیری بزرگی بیان

وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ تو ہی حقیقی معبود ہے اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ ○ وَصَلِّ

اتنی تعداد میں درود بھیج جتنا تو نے اور تیرے فرشتوں نے ان پر درود بھیجا اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جنہوں نے ان پر

خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

درود بھیجا اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنی ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج

يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جنہوں نے ان پر درود نہیں بھیجا۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَ الرِّمَالِ وَ الْحَصٰى ○ وَصَلِّ

محمد ﷺ پر پہاڑوں اور ریتوں اور کنکریوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَ اَوْرَاقِهَا وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر درختوں اور اس کے پتوں اور ڈھیلوں اور اس کے

الْمَدَرِ وَ اَثْقَالِهَا ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وزن کے برابر درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيهَا وَمَا يَمُوتُ

تمام سالوں اور ان میں جو تو پیدا فرمائے اور ان میں جو مر جائیں سب کی تعداد میں

فِيهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ

درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جسے

كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوتُ فِيهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝

تو روزانہ پیدا فرمائے اور جو روزانہ مریں قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

اے اللہ! اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر آسمان وزمین کے درمیان

الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تُمْطِرُ

جاری ہونے والے بادلوں اور برسنے والے پانیوں کی تعداد میں

مِنَ الْمِيَاهِ ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِي مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

ان ہواؤں کی تعداد میں درود بھیج جو زمین کے مشارق ومغارب اور

مَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا ۝ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس کے درمیان اور اس کے قبلہ میں فرمانبردار ہیں۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ ○ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد ﷺ پر آسمان کے ستاروں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَ

محمد ﷺ پر ان مچھلیوں اور چوپایوں اور پانیوں اور ریتوں

الدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ ○ وَصَلِّ

وغیرہا کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے اپنے سمندروں میں پیدا فرمایا۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى ○ وَصَلِّ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر پودوں اور کنکریوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر چیونٹیوں کی تعداد میں درود بھیج اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد ﷺ پر میٹھے پانیوں کی مقدار میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد ﷺ پر نمکین پانیوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ وَصَلِّ

محمد ﷺ پر اپنی ان نعمتوں کی تعداد میں درود بھیج جو تیری تمام مخلوق پر ہیں۔ اور

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَ عَذَابِكَ عَلٰی

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اپنے غضب وعذاب کی تعداد میں درود بھیج جو

مَنْ کَفَرَ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○

ان لوگوں پر واقع ہوا جنہوں نے ہمارے سردار محمد ﷺ کا انکار کیا۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْیَا

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس تعداد میں درود بھیج جب تک دنیا وآخرت

وَ الْاٰخِرَةُ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

قائم رہیں۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اس تعداد میں درود بھیج

دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِی الْجَنَّةِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

جب تک مخلوق جنت میں رہے۔ اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِی النَّارِ ○ وَصَلِّ

محمد ﷺ پر اس تعداد میں درود بھیج جب تک مخلوق جہنم میں رہے۔ اور

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ وَ تَرْضَاهُ ○

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اتنی رحمتیں بھیج جس قدر تو انہیں محبوب اور پسند رکھتا ہے۔

وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ مَا یُحِبُّكَ وَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اتنی رحمتیں بھیج جس قدر وہ تجھ سے محبت کرتے ہیں اور

يَرْضَاكَ ○ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

تجھ سے راضی رہتے ہیں۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر ہمیشہ درود بھیج

وَ اَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَ اَعْطِهِ

اور انہیں اپنی بارگاہ میں قریب ترین مرتبہ پر فائز فرما اور انہیں

الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّفَاعَةَ وَ الدَّرَجَةَ

مقام وسیلہ اور فضیلت اور شفاعت اور بلند رتبہ

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ

اور مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا بے شک تو

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ

وعدہ خلاف نہیں فرماتا۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو

مَالِكِىْ وَ سَيِّدِىْ وَ مَوْلَاىَ وَ ثِقَتِىْ وَ رَجَآئِىْ

میرا مالک اور میرا آقا اور میرا مولا اور میرا اعتماد اور میری امید

اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

ہے تجھ سے عزت والے مہینے اور عزت والے شہر (مکہ مکرمہ)

وَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ قَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور مشعر حرام (مزدلفہ کا پہاڑ) اور تیرے نبی ﷺ کی قبر کے وسیلہ سے

اَنْ تَهَبَ لِيْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے وہ بھلائی عطا فرما جسے تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا

اَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّيْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ

اور مجھ سے وہ برائی دور فرما جسے تیرے علاوہ کوئی

اِلَّا اَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَآ اٰدَمَ

نہیں جانتا۔ اے اللہ! اے وہ ذات جس نے سیدنا آدم علیہ السلام کو

سَيِّدَنَا شِيْثَ ○ وَ لِسَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ سَيِّدَنَآ

سیدنا شیث علیہ السلام عطا فرمایا۔ اور سیدنا ابراہیم کو سیدنا اسماعیل

اِسْمَاعِيْلَ وَ سَيِّدَنَآ اِسْحَاقَ ○ وَ رَدَّ سَيِّدَنَا

اور سیدنا اسحاق علیہ السلام عطا فرمائے۔ اور سیدنا یوسف علیہ السلام

يُوْسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ وَ يَا مَنْ كَشَفَ

کو سیدنا یعقوب علیہ السلام کے پاس لوٹایا اور اے وہ ذات جس نے سیدنا ایوب علیہ السلام

الْبَلَآءَ عَنْ سَيِّدِنَآ اَيُّوْبَ ○ وَ يَا مَنْ رَدَّ سَيِّدَنَا

کی آزمائش دور کی۔ اور اے وہ ذات جس نے سیدنا موسیٰ علیہ السلام

مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ وَ يَا زَائِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِيْ

کو ان کی والدہ کے پاس لوٹایا اور جس نے سیدنا خضر علیہ السلام کے علم میں

عِلْمِہٖ ○ وَ یَا مَنْ وَّھَبَ لِسَیِّدِنَا دَاوٗدَ سَیِّدَنَا

اضافہ فرمایا۔ اور جس نے سیدنا داؤد علیہ السلام کو سیدنا سلیمان علیہ السلام

سُلَیْمَانَ وَلِسَیِّدِنَا زَکَرِیَّا سَیِّدَنَا یَحْیٰی وَلِسَیِّدَتِنَا

عطا فرمایا اور سیدنا زکریا علیہ السلام کو سیدنا یحییٰ علیہ السلام اور سیدہ مریم

مَرْیَمَ سَیِّدَنَا عِیْسٰی وَ یَا حَافِظَ ابْنَۃِ سَیِّدِنَا

کو سیدنا عیسیٰ علیہ السلام عطا فرمایا اور اے سیدنا شعیب علیہ السلام کی صاحبزادی کے حفاظت

شُعَیْبٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

فرمانے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

عَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَیَامَنْ وَّھَبَ

تمام نبیوں اور رسولوں پر درود بھیج اور اے وہ ذات

لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَۃَ

جس نے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت

وَ الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ تَسْتُرَ

اور بلند رتبہ عطا فرمایا کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے

لِیْ عُیُوْبِیْ کُلَّھَا وَ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ وَ تُوْجِبَ لِیْ

تمام عیبوں کو چھپالے اور مجھے دوزخ کی آگ سے پناہ دے اور تو میرے لئے

رِضْوَانَكَ وَ اَمَانَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ اِحْسَانَكَ وَ

اپنی رضا اور اپنی امان اور اپنی بخشش اور اپنا احسان لازم فرما اور

تُمَتِّعَنِیْ فِیْ جَنّٰتِكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

مجھے اپنی جنت میں ان حضرات کے ساتھ نفع عطا فرما جن پر تونے انعام فرمایا

مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ

یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَ صَلَّی

نیکوں کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور

اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ مَآ اَزْعَجَتِ

اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی اولاد پر درود بھیجے جب تک ہوائیں

الرِّیَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا وَّ ذَاقَ كُلُّ ذِیْ رُوْحٍ حِمَامًا

گھرے بادل اُٹھائیں اور ہر جاندار موت کا مزہ چکھے

وَّ اَوْصِلِ السَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِیْ دَارِ

اور جنت میں سلامتی کے مستحق کو سلام پہنچا

السَّلَامِ تَحِیَّةً وَّ سَلَامًا ○ اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِیْ لِمَا

تحیت اور سلامتی کے تحفہ کے طور پر۔ اے اللہ! مجھے خاص فرما اس کام کے لئے

خَلَقْتَنِیْ لَہٗ وَ لَاتَشْغَلْنِیْ بِمَا تَکَفَّلْتَ لِیْ بِہٖ وَ

جس کے لئے تو نے مجھے پیدا فرمایا اور اس چیز میں مجھے مشغول نہ فرما جس کا تو نے میرے

لَاتَحْرِمْنِیْ وَ اَنَا اَسْئَلُکَ وَ لَا تُعَذِّبْنِیْ وَ اَنَا

لئے ذمہ لیا اور مجھے محروم نہ فرما جب میں تجھ سے سوال کروں اور تو مجھے عذاب نہ دے جب میں

اَسْتَغْفِرُکَ (ثَلٰثًا) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تجھ سے معافی مانگوں (تین بار)۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ وَ

اور ان کی اولاد پر درود اور سلام بھیج۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور

اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِحَبِیْبِکَ الْمُصْطَفٰی عِنْدَکَ یَا

میں تیری بارگاہ میں تیرے برگزیدہ حبیب کے وسیلہ سے متوجہ ہوتا ہوں

حَبِیْبَنَا یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِکَ اِلٰی

اے ہمارے محبوب! اے ہمارے سردار محمد ﷺ! بے شک ہم آپ کو آپ کے رب کی بارگاہ

رَبِّکَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ یَانِعْمَ

میں وسیلہ بناتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے لئے عظیم مولیٰ کی بارگاہ میں شفاعت فرمائیے اے

الرَّسُوْلُ الطَّاھِرُ ○ اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیْنَا بِجَاھِہٖ

بہت ہی اچھے پاکیزہ رسول!۔ اے اللہ! اپنی بارگاہ میں ان رتبہ کے وسیلہ سے ہمارے حق میں

عِنْدَكَ (ثَلٰثًا) وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَ

ان کی شفاعت قبول فرما (تین بار) اور ہمیں آپ پر بہتر درود اور

الْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ○ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ

سلام بھیجنے والوں اور ان کے بہتر مقربین

وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ

اور ان کی بارگاہ میں حاضر ہونے والوں اور ان سے بہتر محبت کرنے والوں

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ○ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ

اور ان کی بارگاہ کے محبوبوں میں سے بنا دے۔ اور ہمیں ان کے وسیلہ سے قیامت کے میدانوں

الْقِيٰمَةِ○ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ

میں خوش فرما۔ اور انہیں ہمارے لئے جنت نعیم کی طرف

بِلَا مَئُوْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ

بغیر کسی محنت و مشقت اور بغیر حساب گریدے راہنما بنا

وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا○ وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا

اور انہیں ہم پر توجہ فرمانے والا بنا۔ اور انہیں ہم پر ناراض ہونے والا

عَلَيْنَا○ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ

نہ بنا اور (اے اللہ!) ہمیں اور ہمارے والدین اور تمام

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ

زندہ اور مردہ مسلمانوں کو بخش دے اور ہماری آخری دعا یہ ہے

دَعْوَانَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

کہ تمام خوبیاں اللہ کے لئے جو ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔

اِبْتِدَآءُ الرُّبْعِ الرَّابِعِ

چوتھے چوتھائی کی ابتداء

فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے آپ زندہ! اے سب کو قائم

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

رکھنے والے! اے بزرگی اور عزت والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ○ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ

میں (اپنی جان پر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت

كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَ

اور تیری بزرگی اور تیرے نور اور تیری قدرت اور تیری بادشاہت

قُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ

کے وسیلہ سے جن کو تیری کرسی نے اٹھایا اور تیرے ان پوشیدہ،

الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِىْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ اَحَدٌ

پاک ناموں کے وسیلہ سے جن پر تیری مخلوق سے کوئی بھی

مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ

آگاہ نہیں اور اس نام پاک کے وسیلہ سے جس کو تو نے رات پر رکھا

فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ

تو وہ تاریک ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا اور آسمانوں پر رکھا

فَاسْتَقَلَّتْ ○ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ ○ وَعَلَى

تو وہ مضبوط و استوار ہوگئے اور زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی اور دریاؤں پر

الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ ○ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ ○

رکھا تو وہ جاری ہوگئے اور چشموں پر رکھا تو وہ ابل پڑے

وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ○ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ

اور بادل پر رکھا تو وہ برسنے لگا۔ اور میں تجھ سے

الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ

سیدنا جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ناموں

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَآ

اور سیدنا اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ناموں

اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلَآئِكَةِ

اور تمام فرشتوں کی پیشانی پر لکھے ہوئے ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

وَ اَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ

اور میں تجھ سے عرش کے گرد لکھے ہوئے ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ۝ وَاَسْئَلُكَ

اور کرسی کے گرد لکھے ہوئے ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے

بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ

تیرے اس مقدس نام کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کو تو نے اپنی ذات کے لئے

نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ

مقرر فرمایا اور میں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں

مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ ۝ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

اور جنہیں میں نہیں جانتا۔ اور میں تجھ سے ان ناموں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَآ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ وَ

جن سے سیدنا آدم علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ

ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا نوح علیہ السلام نے پکارا۔

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

صَالِحٌ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

صالح علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

بِھَا سَیِّدُنَا یَعْقُوْبُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

جن سے تجھے سیدنا یعقوب علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں

الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا یُوْسُفُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○

کے طفیل جن سے تجھے سیدنا یوسف علیہ السلام نے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ عَلَیْہِ

اور ان ناموں کے صدقے جن سے تجھے سیدنا یونس علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِھَا سَیِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

موسیٰ علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

بِھَا سَیِّدُنَا ھَارُوْنُ عَلَیْہِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا ہارون علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے

الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا شعیب علیہ السلام نے پکارا۔

وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا ابراہیم علیہ السلام

عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

سَیِّدُنَا اِسْمَاعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ

سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا داؤد علیہ السلام نے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ عَلَیْهِ

اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا سلیمان علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا سَیِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

زَکَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاکَ

زکریا علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَ بِالْاَسْمَآءِ

سیدنا یحییٰ علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

جن سے تجھے سیدنا یوشع علیہ السلام نے پکارا۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے صدقے جن سے تجھے سیدنا خضر علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے سیدنا

اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

الیاس علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ

سیدنا الیسع علیہ السلام نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ

جن سے تجھے سیدنا ذو الکفل علیہ السلام

السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

نے پکارا۔ اور ان ناموں کے طفیل جن سے سیدنا

عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ ○ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

عیسیٰ علیہ السلام نے تجھے پکارا۔ اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تجھے

بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ

ہمارے سرادر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارا جو تیرے خاص نبی

وَ رَسُوْلُكَ وَ حَبِيْبُكَ وَ صَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ وَ

اور تیرے خاص رسول اور تیرے محبوب اور تیرے چنے ہوئے ہیں۔ اے وہ ذات جس نے

قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ۰ وَ لَا

فرمایا اور اس کا فرمان حق ہے اور اللہ نے تمہیں اور تمہارے اعمال کو پیدا فرمایا اور

يَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّ لَا فِعْلٌ وَّ

اس کے کسی بندے سے کوئی قول اور کوئی کام اور کوئی حرکت اور کوئی سکون

لَا حَرَكَةٌ وَّ لَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَ قَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَ

واقع نہیں ہوتا مگر وہ اس کے علم اور فیصلے اور اس کی قدرت میں پہلے سے ہوتا ہے

قَضَآئِهٖ وَ قَدْرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَآ اَلْهَمْتَنِيْ وَ

کہ وہ کیسے ہوگا (اس کام کے ہونے سے پہلے ہی اللہ کو علم ہے) جیسے تو نے مجھے القاء فرمایا اور

قَضَيْتَ لِيْ بِجَمْعِ[1] هٰذَا الْكِتَابِ وَ يَسَّرْتَ عَلَيَّ

میرے لئے اس کتاب (دلائل الخیرات) کے جمع کرنے (پڑھنے) کا فیصلہ فرمایا اور اس میں

1۔ قاری بِجَمْعِ کی جگہ بِقِرَاءَةِ پڑھے

فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ

تونے میرے لئے راستہ اور اسباب آسان فرمایا اور تونے میرے دل سے

هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ

ان نبی کریم ﷺ کے بارے میں شک وشبہ کو دور فرمایا اور تونے میرے دل میں

حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ

ان کی محبت کو تمام رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت پر غالب (زیادہ) فرمایا

اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَ كُلَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! کہ تو مجھے اور حضور سے

مَنْ اَحَبَّهٗ وَ اتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَ مُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ

تمام محبت کرنے والوں اور ان کے پیروکاروں کو حساب (قیامت) کے دن

الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا

حضور کی شفاعت اور ان کی رفاقت عطا فرما بغیر حساب کردے اور بغیر عذاب اور بغیر زجرو

تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ

توبیخ اور بغیر عتاب (ڈانٹ ڈپٹ) کے اور یہ کہ تو میرے گناہوں کو بخش دے اور تو میرے

عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَ اَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ

عیبوں کو چھپالے اے بہت دینے والے! اے بہت بخشنے والے! اور یہ کہ تو مجھے

اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ

زیادتی اور ثواب کے دن تمام دوستوں میں اپنی ذات کریم کے دیدار

الْمَزِيْدِ وَ الثَّوَابِ ○ وَ اَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَ

کی نعمت عطا فرما۔ اور یہ کہ تو مجھ سے میرا عمل قبول فرما اور

اَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَ

یہ کہ تو میری اس خطا اور میری بھول اور میری لغزش کو معاف فرما جس کو

نِسْيَانِيْ وَ زَلَلِيْ وَ اَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَ

تیرے علم نے احاطہ کیا اور یہ کہ تو مجھے حضور کے روضۂ انور کی زیارت اور ان کی اور ان کے

التَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَ عَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ

دونوں ساتھیوں کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے کی سعادت عطا فرما جو میری انتہائی آرزو ہے

بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ وَ جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا

اپنے احسان اور اپنے فضل اور اپنی نوازش اور اپنے کرم سے اے مہربان! اے

رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ ○ وَ اَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَ عَنْ كُلِّ مَنْ

رحمت والے! اے کام بنانے والے! اور تو انہیں میری طرف سے اور ان پر تمام ایمان لانے

اٰمَنَ بِهٖ وَ اتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ

والوں کی طرف سے اور جو ان کے پیروکار ہوئے یعنی تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں

اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ

ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو فوت ہو چکے ہیں ان سب کی طرف سے ایسی افضل ترین اور کامل

مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ

ترین جزا عطا فرما جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائی اے قوت والے! اے غالب!

يَا عَلِيُّ [1] وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ

اے برتر! اور اے اللہ! میں تجھ سے ان چیزوں کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جن کی میں نے

عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ

تیری بارگاہ میں قسم دی کہ تو ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ

محمد ﷺ کی اولاد پر ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ الْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّ الْجِبَالُ

آسمان کے بننے اور زمین کو بچھنے اور پہاڑوں کے بلند

عُلْوِيَّةً وَّ الْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّ الْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّ

ہونے اور چشموں کے جاری ہونے اور سمندروں کے تابعدار ہونے اور

الْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ الشَّمْسُ مُضْحِيَّةً وَّ الْقَمَرُ

نہروں کے بہنے اور سورج کے چمکنے اور چاند کے

[1] اتوار کو یہاں سے شروع کریں

مُضِيْٓئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ

روشن ہونے اور ستاروں کے منور ہونے سے پہلے پیدا فرمایا اور اس وقت تیری ذات کہاں تھی

تَكُوْنُ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنے کلام

كَلَامِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ

کی تعداد میں درود بھیجے اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر قرآن کریم کی آیتوں

الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

اور اس کے حروف کی تعداد میں درود بھیجے اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیجے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ

اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیجے جو آپ پر درود نہیں بھیجتے اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْاَ اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

آپ ﷺ کی اولاد پر اپنی زمین بھر درود بھیجے اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

اٰلِهٖ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتَابِ وَ

ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیجے جن کے متعلق لوح محفوظ میں قلم جاری ہوا اور

اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ

یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اس مخلوق کی تعداد میں درود بھیجے جس کو تو نے

سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ

اپنے ساتوں آسمانوں میں پیدا فرمایا اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

مَآ اَنْتَ خَالِقُہٗ فِیْہِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ

ان مخلوق کی تعداد میں درود بھیجے جن کو تو ساتوں آسمانوں میں قیامت کے دن تک پیدا

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ

فرمائے گا روزانہ ہزار مرتبہ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر بارش کے

اسماء اللہ

قَطْرِ الْمَطَرِ وَ کُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ

قطروں اور ان تمام قطروں کی تعداد میں درود بھیجے جو تیرے آسمان سے

اِلٰٓی اَرْضِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ

تیری زمین کی طرف برسیں جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا

الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔

ہفتہ کو یہاں تک پڑھیں

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْاَحَدِ

ساتواں حزب (وظیفہ) اتوار کے دن

وَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰۤی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَ

اور تیرا آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیجنا جنہوں نے

قَدَّسَكَ وَ سَجَدَ لَكَ وَ عَظَّمَكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ

تیری تسبیح کی اور تیری پاکی بیان کی اور تجھے سجدہ کیا اور تیری عظمت بیان کی جس دن سے

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔

وَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ عَلٰۤی اٰلِہٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ

اور تیرا آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر ان تمام سالوں کی تعداد میں درود بھیجنا

خَلَقْتَهُمْ فِیْهَا مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ

جن میں تو نے انہیں پیدا فرمایا جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی

الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ اور تیرا آپ ﷺ پر

وَ عَلٰۤی اٰلِہٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ وَ اَنْ تُصَلِّیَ

اور آپ ﷺ کی اولاد پر چلنے والے بادل کی تعداد میں درود بھیجنا اور تیرا آپ ﷺ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذّٰرِيَةِ مِنْ يَّوْمِ

پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر چلنے والی ہواؤں کی تعداد میں درود بھیجنا جس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ

مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر ان چیزوں کی تعداد میں درود بھیج

الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ

جن پر ہوائیں چلیں اور ہواؤں نے شاخوں اور درختوں

وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى

اور پھلوں کے پتوں اور کلیوں کو جتنی حرکت دی اور اس مخلوق کی تعداد میں جو تو نے

قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

اپنی روئے زمین پر اور اپنے آسمانوں کے درمیان پیدا فرمائیں جس دن سے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ

وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ

اور یہ کہ تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنے سمندروں کی موجوں کی تعداد میں

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

درود بھیج جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

روزانہ ہزار مرتبہ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ

ریتوں اور کنکریوں اور تمام پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد میں درود بھیج جنہیں تو نے

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا

زمین کے مشارق و مغارب اور زمین کے نرم حصوں اور پہاڑوں

وَاَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

اور زمین کی وادیوں میں پیدا فرمایا جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَّاَنْ تُصَلِّيَ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اور تو آپ ﷺ پر

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِيْ قِبْلَتِهَا

اور آپ ﷺ کی اولاد پر زمین کے پودوں کی تعداد میں درود بھیج جو زمین کے قبلہ

وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا

اور اس کے پیٹ اور اس کے مشارق و مغارب اور اس کے نرم اور اس کے پہاڑوں میں ہیں

مِنْ شَجَرٍ وَّ ثَمَرٍ وَّ اَوْرَاقٍ وَّ زَرْعٍ وَّ جَمِيْعِ مَآ

یعنی درخت اور پھل اور پتوں اور کھیت اور ان تمام پودوں میں جن کو زمین

اَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا

نے نکالا اور زمین کی برکتوں اور اس کے پودوں کی تعداد میں جو زمین سے نکلیں

مِنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

اس دن سے کہ تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

روزانہ ہزار مرتبہ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اس مخلوق

مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ

کی تعداد میں درود بھیج جو تو نے انسانوں اور جنوں اور شیطانوں سے پیدا فرمائیں اور

مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

ان سے جو تو قیامت کے دن تک پیدا فرمائے گا روزانہ

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ

ہزار مرتبہ (درود بھیج)۔ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَ وُجُوْهِهِمْ وَ عَلٰى

ہر بال کی تعداد میں درود بھیج جو ان مخلوقات کے جسموں اور چہروں میں

رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور ان کے سروں پر ہیں جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

روزانہ ہزار مرتبہ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ

ان مخلوقات کی سانسوں اور ان کے لفظوں اور ان کے دیکھنے کی تعداد میں درود بھیج

مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ

جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

ہزار مرتبہ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

جنوں کی پروازوں اور انسانوں کی حرکتوں کی تعداد میں درود بھیج جس دن سے تو نے

الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا پیدا فرمائی قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ

وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ

اور تو درود بھیجے آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر ان تمام چوپایوں کی تعداد میں

خَلَقْتَهَا عَلٰٓى اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِيْ مَشَارِقِ

جنہیں تو نے اپنی زمین پر چھوٹا اور بڑا پیدا فرمایا زمین کے

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ

مشارق و مغارب میں خواہ اسے جانا گیا ہو اور خواہ اس کا علم تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

کسی کو نہ ہو جس دن سے تو نے دنیا پیدا فرمائی قیامت کے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَّاَنْ تُصَلِّيَ

دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ

کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد میں درود بھیج جنہوں نے ان پر درود بھیجا اور ان لوگوں کی تعداد

لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ

میں جنہوں نے ان پر درود نہیں بھیجا اور ان لوگوں کی تعداد میں جو درود بھیجتے ہیں

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ وَّاَنْ تُصَلِّيَ

قیامت کے دن تک روزانہ ہزار مرتبہ۔ اور تو آپ ﷺ پر

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ

اور آپ ﷺ کی اولاد پر زندوں اور مردوں کی تعداد میں اور ان مچھلیوں اور پرندوں اور

مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّ طَيْرٍ وَّ نَمْلٍ وَّ نَحْلٍ وَّ

چیونٹیوں اور شہد کی مکھیوں اور کیڑوں مکوڑوں کی تعداد میں درود بھیج جن کو تو نے

حَشَرَاتٍ ۝ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي اللَّيْلِ

پیدا فرمایا۔ اور تو آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر رات میں درود بھیج

اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

جب وہ چھا جائے اور دن میں جب وہ روشن ہو جائے۔ اور تو درود بھیج آپ ﷺ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ وَاَنْ تُصَلِّيَ

اور آپ ﷺ کی اولاد پر دنیا و آخرت میں۔ اور تو آپ ﷺ پر

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰى

اور آپ ﷺ کی اولاد پر اس وقت سے درود بھیج جب وہ جھولے میں بچے تھے۔ یہاں تک کہ

اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا

وہ پختہ عمر (نوجوان) راہنما ہو گئے تو تو نے انہیں اپنے پاس بلا لیا اس حال میں کہ وہ انصاف

مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

والے پسندیدہ تھے تاکہ تو انہیں شفاعت کرنے والا مہربان اٹھائے اور تو آپ ﷺ پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنی مخلوق اور اپنی ذات کی خوشنودی اور اپنے عرش

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ

کے وزن اور اپنے کلمات کی سیاہی کی تعداد میں درود بھیج اور تو انہیں مقام وسیلہ

وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ الْحَوْضَ

اور فضیلت اور بلند درجہ اور وارد ہونے (سیراب کرنے) والا

الْمَوْرُوْدَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ الْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ

حوض اور مقام محمود اور ہمیشگی کی عزت عطا فرما

وَ اَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَ اَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَ اَنْ

اور تو ان کی دلیل کو عظمت عطا فرما اور ان کی بنیاد کو بزرگی عطا فرما اور تو

تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَ اَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ

ان کے مقام کو بلند فرما اور اے ہمارے مولا! تو ہمیں ان کے طریقہ پر عمل پیرا فرما

وَ اَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ ○ وَ اَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

اور تو ہمیں ان کے دین پر موت عطا فرما. اور ان ہی کے گروہ میں اور

وَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَ اَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَ اَنْ

ان کے جھنڈے کے نیچے اٹھا اور تو ہمیں ان کے ساتھیوں میں سے بنا اور تو ہمیں

تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَ اَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَ اَنْ تَنْفَعَنَا

ان کے حوض پر وارد (سیراب) فرما اور تو ہمیں ان کے پیالے سے پلا اور تو ہمیں ان کی محبت

بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ

سے نفع عطا فرما اور تو ہماری توبہ قبول فرما اور تو ہمیں تمام بلاؤں اور

جَمِيْعِ الْبَلَاۤءِ وَالْبَلْوَاۤءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

مصیبتوں اور فتنوں سے عافیت عطا فرما ان میں سے جو ظاہر ہوئے

وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ

اور جو پوشیدہ ہیں اور تو ہم پر رحم فرما اور تو ہمیں معاف فرما اور تو

لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

ہماری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ

اور مسلمان عورتوں کے زندوں اور مردوں کو بخش دے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔ اور وہی میرے لئے کافی ہے اور وہ بہترین کام بنانے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت وقوت صرف اللہ بلند و برتر کی توفیق سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَ حَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَ

درود بھیج جب تک کبوتریں کُو کُو کریں اور پرندے پھڑ پھڑائیں اور

سَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَ نَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَ شُدَّتِ

چوپائے چریں اور تعویذ نفع دیں اور عمامے

الْعَمَآئِمُ وَ نَمَتِ النَّوَآئِمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

باندھے جائیں اور اُگنے والی چیزیں اُگیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ اَبْلَجَ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جب تک صبح

الْاِصْبَاحُ وَ هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَ دَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَ

روشن ہو اور ہوا چلے اور اجسام حرکت کریں اور

تَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَ الرَّوَاحُ وَ تُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ

صبح و شام پے در پے آئیں اور تلواریں لٹکائی جائیں

وَ اعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَ صَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَ

اور نیزے باندھے جائیں اور بدن اور روحیں

الْاَرْوَاحُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تندرست ہوں۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاکُ وَ

محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جب تک آسمان گردش کریں اور

دَجَتِ الْاَحْلَاکُ وَ سَبَّحَتِ الْاَمْلَاکُ ○ اَللّٰھُمَّ

اندھیری راتیں چھائیں اور فرشتے تسبیح پڑھیں۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ

درود بھیج جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور

بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ

جیسے تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر تمام جہانوں میں برکت نازل فرمائی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جب تک سورج نکلے

وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّمَا تَدَفَّقَ

اور جب تک پانچوں نمازیں پڑھی جائیں اور جب تک بجلی چمکے اور جب تک بارش

وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

برسے اور جب تک کڑک کے فرشتے تسبیح پڑھیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ السَّمٰوٰتِ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَمِلْاَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ

زمین بھر اور ان دونوں کی درمیانی فضا بھر اور ان کے بعد جن چیزوں کو بھر کے

شَيْءٍ بَعْدُ ○ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

تو چاہے درود بھیج۔ اے اللہ! جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسالت کی ذمہ داری اٹھائی

وَ اسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ جَاهَدَ اَهْلَ

اور مخلوق کو جہالت سے نکالا اور کافروں اور

الْكُفْرِ وَ الضَّلَالَةِ وَدَعَآ اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى

گمراہوں سے جہاد کیا اور تیری وحدانیت کی دعوت دی اور تیرے بندوں کی

الشَّدَآئِدَ فِيْٓ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ

رہنمائی میں مشقتیں برداشت کیں لہٰذا اے اللہ!

سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَا مُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

تو ان کا سوال پورا فرما اور ان کو ان کے مقصد تک پہنچا اور انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور بلند رتبہ عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما

الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اَللّٰهُمَّ

جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا بے شک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ!

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ

اور تو ہمیں ان کی شریعت کے پیروکاروں، ان کی محبت سے سرشار

بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا

ہونے والوں، ان کی ہدایت اور سیرت پر چلنے والوں میں سے بنا دے۔ اور تو ہمیں ان کے

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا

طریقہ پر موت عطا فرما اور تو ہمیں ان کی شفاعت کی فضیلت سے محروم نہ فرما اور ہمیں

فِيْٓ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ

ان کے چمکیلے اعضاء کے پیروکاروں اور ان کے اولین گروہ میں اور

وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

سیدھے ہاتھ کے نامۂ اعمال والوں میں اٹھا اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی مَلَآئِکَتِكَ وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰٓی اَنْۢبِیَآئِكَ

اپنے فرشتوں اور مقربین پر اور اپنے نبیوں

وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰٓی اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ وَ

اور رسولوں پر اور تمام فرمانبرداروں پر درود بھیج اور

اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِیْنَ ○

ان پر درود بھیجنے کے ذریعہ ہمیں رحم کئے ہوئے لوگوں سے کردے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الْمَبْعُوْثِ مِنْ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو مکہ مکرمہ سے بھیجے گئے

تِهَامَةَ وَ الْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ الْاِسْتِقَامَةِ وَ

اور جو نیکی اور دین پر ثابت قدم رہنے کا حکم دینے والے اور

الشَّفِیْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ ○

قیامت کے میدانوں میں گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِیَّنَا وَ شَفِیْعَنَا وَ حَبِیْبَنَآ

اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے نبی اور ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب ﷺ

اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَ التَّسْلِیْمِ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ

کو بہترین درود اور سلام پہنچا اور انہیں عزت والے

اَلْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

مقام محمود پر فائز فرما اور انہیں فضیلت اور مقام وسیلہ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ

اور بلند رتبہ عطا فرما جس کا تو نے ان سے بڑے مقام (میدان محشر) میں

الْعَظِيْمِ ○ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

وعدہ فرمایا۔ اور اے اللہ! آپ ﷺ پر ایسا درود بھیج جو دائمی

مُتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ

مسلسل پے در پے اور ہمیشہ ہو۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّ ذَرَّ شَارِقٌ وَّ وَقَبَ

آپ ﷺ کی اولاد پر درود بھیج جب تک بجلی چمکے اور سورج نکلے اور رات

غَاسِقٌ وَّ انْهَمَرَ وَادِقٌ ○ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

تاریک ہو اور بادل برسے۔ اور آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

مِلْأَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَ

لوح محفوظ اور فضا (آسمان) بھر اور آسمان کے ستاروں کے مثل اور

عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

قطروں اور کنکریوں کی تعداد میں درود بھیج اور آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر ایسی

صَلٰوۃً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ زِنَۃَ

رحمت بھیج جو لاتعداد اور بے شمار ہو۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر اپنے عرش کے

عَرْشِكَ وَ مَبْلَغَ رِضَاكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ

وزن اور اپنی بے انتہا خوشنودی اور اپنے کلمات کی سیاہی اور اپنی

مُنْتَھٰی رَحْمَتِكَ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ

بے انتہا رحمت برابر درود بھیج۔ اے اللہ! آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کی

وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ بَارِكْ عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی نسل پاک پر درود بھیج اور آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد

اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ كَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰی

اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی نسل پاک پر برکت نازل فرما جیسے تو نے

سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت و برکت نازل فرمائی بے شک تو

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ وَ جَازِہٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا

تعریف و بزرگی والا ہے۔ اور انہیں ہماری طرف سے ایسی بہترین جزا عطا

جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ

فرما جو تو نے کسی نبی کو ان کی امت کی طرف سے عطا فرمائی اور ہمیں ان کی شریعت کے راستہ پر

بِمِنۡهَاجِ شَرِيۡعَتِهٖ وَ اهۡدِنَا بِهَدۡيِهٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى

چلنے والوں میں سے بنادے اور ان کی سیرت کی ہمیں ہدایت عطا فرما اور ہمیں ان کے دین پر

مِلَّتِهٖ وَاحۡشُرۡنَا يَوۡمَ الۡفَزَعِ الۡاَكۡبَرِ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ

موت دے اور ہمیں بڑے بے قراری (قیامت) کے دن ان کے گروہ میں امن والوں میں

فِيۡ زُمۡرَتِهٖ وَاَمِتۡنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ

سے اٹھا اور ہمیں آپ ﷺ کی محبت اور آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کے ساتھیوں اور

وَذُرِّيَّتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفۡضَلِ

آپ ﷺ کی اولاد کی محبت پر موت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج

اَنۡبِيَآئِكَ وَاَكۡرَمِ اَصۡفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوۡلِيَآئِكَ

جو تیرے نبیوں میں افضل ترین اور تیرے برگزیدہ بندوں میں معزز ترین اور تیرے دوستوں

وَ خَاتِمِ اَنۡبِيَآئِكَ وَ حَبِيۡبِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

کے پیشوا اور تیرے نبیوں کے خاتم اور ساری دنیا کے پروردگار کے محبوب

وَشَهِيۡدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَشَفِيۡعِ الۡمُذۡنِبِيۡنَ وَسَيِّدِ

اور رسولوں کے گواہ اور تمام گنہگاروں کے شفیع اور تمام

وُلۡدِ اٰدَمَ اَجۡمَعِيۡنَ الۡمَرۡفُوۡعِ الذِّكۡرِ فِي الۡمَلَآئِكَةِ

اولاد آدم کے سردار ہیں جن کا ذکر مقربین فرشتوں میں بلند

الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ

کیا گیا ہے خوشخبری دینے والے، ڈر سنانے والے، روشن چراغ،

الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ

سچے امانتدار، حق ظاہر کرنے والے، بڑے مہربان،

الرَّحِيْمِ الْهَادِيْٓ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

رحمت والے، سیدھے راستہ کی ہدایت دینے والے

الَّذِيْٓ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنَ

جن کو تو نے بار بار پڑھی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ) اور

الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ

قرآن عظیم عطا فرمایا نبیٔ رحمت اور امت کے راہنما، سب سے پہلے

تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَ الْمُؤَيَّدِ

قبر سے نکلنے والے اور سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے اور جنہیں

بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَ سَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ

سیدنا جبرئیل علیہ السلام اور سیدنا میکائیل علیہ السلام کے ذریعہ قوت دی گئی جن کی خوشخبری

بِهٖ فِي التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبٰى

توریت اور انجیل میں دی گئی جو برگزیدہ چنے ہوئے

الْمُنْتَخَبِ اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

منتخب ابو القاسم ہمارے سردار محمد ﷺ بن عبد اللہ

اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

بن عبد المطلب بن ہاشم ہیں۔ اے اللہ!

عَلٰی مَلَآئِكَتِكَ وَ الْمُقَرَّبِیْنَ الَّذِیْنَ یُسَبِّحُوْنَ

اپنے فرشتوں اور ان مقربین پر درود بھیج جو رات و دن

اللَّیْلَ وَ النَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ وَ لَا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ

(تیری) تسبیح بیان کرتے ہیں تھکتے نہیں اور اللہ نے جو انہیں حکم دیا اس کی نافرمانی

اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا

نہیں کرتے اور جو انہیں حکم دیا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔ اے اللہ! اور جیسے

اصْطَفَیْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰی رُسُلِكَ وَ اُمَنَآءَ عَلٰی

تو نے فرشتوں کو اپنے رسولوں کی طرف پیغام پہنچانے والا اور اپنی وحی

وَحْیِكَ وَ شُهَدَآءَ عَلٰی خَلْقِكَ وَ خَرَقْتَ لَهُمْ

پر امین اور اپنی مخلوق پر گواہ منتخب فرمایا اور تو نے ان کے لئے اپنے پردوں کے

كُنُفَ حُجُبِكَ وَ اَطْلَعْتَهُمْ عَلٰی مَكْنُوْنِ غَیْبِكَ

کنارے کھول دیئے اور تو نے انہیں اپنے غیب کے خزانے پر آگاہ فرمایا

وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ

اور تو نے ان میں سے کچھ کو اپنی جنت کا نگہبان اور کچھ کو اپنے عرش کا اُٹھانے والا چنا

وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى

اور تو نے انہیں اپنے عظیم ترین لشکروں میں سے بنایا اور تو نے انہیں تمام مخلوق پر فضیلت

الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ

عطا فرمائی اور تو نے انہیں بلند تر آسمانوں میں ٹھہرایا اور تو نے انہیں

عَنِ الْمَعَاصِىْ وَ الدَّنَآءَاتِ وَ قَدَّسْتَهُمْ عَنِ

گناہوں اور بری خصلتوں سے پاک کیا اور تو نے انہیں نقصانوں

النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اور آفتوں سے پاک فرمایا لہٰذا تو ان پر ایسی دائمی درود بھیج جن کے

تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّ تَجْعَلُنَا لِاِسْتِغْفَارِهِمْ

ذریعہ تو ان کی فضیلت میں اضافہ فرمائے اور تو اس درود کی برکت سے ان کی استغفار کا

بِهَا اَهْلًا ○ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْۢبِيَآئِكَ

ہم کو مستحق بنا۔ اے اللہ! اور اپنے تمام نبیوں اور اپنے

وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ

تمام رسولوں پر درود بھیج جن کے سینے تو نے کھول دیئے اور ان کے پاس تو نے

حِكْمَتَكَ وَ طَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَ اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ

اپنی حکمت امانت رکھی اور انہیں اپنی نبوت (غیوب) کا ہار پہنایا اور تو نے ان پر اپنی

كُتُبَكَ وَ هَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَ دَعَوْا اِلٰى

کتابیں اتاریں اور ان کے ذریعہ تو نے اپنی مخلوق کو ہدایت عطا فرمائی اور تیری وحدانیت

تَوْحِيْدِكَ وَ شَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَ خَوَّفُوْا مِنْ

کی دعوت دی اور انہوں نے تیرے وعدے کا شوق دلایا اور انہوں نے تیری وعید (عذاب)

وَّعِيْدِكَ وَ اَرْشَدُوْا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَ قَامُوْا بِحُجَّتِكَ

سے ڈرایا اور تیرے راستہ کی راہنمائی کی اور تیری حجت و دلیل پر

وَ دَلِيْلِكَ وَ سَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّ هَبْ

قائم رہے اور اے اللہ! ان پر خوب سلام بھیج اور ان پر درود بھیجنے کے

لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسیلہ سے ہمیں بہت بڑا اجر و ثواب عطا فرما۔ اے اللہ!

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا

دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ۝

دائمی مقبول درود بھیج جس کے ذریعہ تو ان کا حق عظیم ہماری طرف سے ادا فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو حسن

وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ

و جمال روشن اور کمال اور روشنی اور نور

وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ

اور غلاموں اور حوروں اور حجروں اور محلوں اور شکر گزار

الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ

زبان اور تعریف کیے ہوئے دل اور شہرت یافتہ علم

وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَ الْبَنِيْنَ وَ الْبَنَاتِ وَ

اور فتحیاب لشکر اور صاحبزادوں اور صاحبزادیوں اور

الْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَ

ازواج مطہرات اور بلند درجوں اور

الزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ

زمزم اور مقام ابراہیم اور مشعر حرام (مزدلفہ کا پہاڑ) کے مالک ہیں اور گناہوں سے

الْاٰثَامِ وَ تَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَ الْحَجِّ وَتِلَاوَةِ

بچنے والے اور یتیموں کی تربیت کرنے والے اور حج اور قرآن کریم

الْقُرْاٰنِ وَ تَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَ صِيَامِ رَمَضَانَ

کی تلاوت اور اللہ کی تسبیح اور رمضان کے روزے ادا کرنے والے

وَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَ الْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ وَ الْوَفَآءِ

اور جھنڈے باندھے ہوئے اور عزت والے اور سخاوت والے اور وعدوں کے پورا

بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ

کرنے والے، رغبت والے اور رغبت دلانے والے اور خچر اور

وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ

نجیب گھوڑے کے مالک اور حوض کوثر اور تلوار کے مالک، ایسے نبی جو اللہ کی طرف کثرت

النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ

سے رجوع کرنے والے ہیں، حق بولنے والے، (اللہ کی) کتاب میں تعریف کئے ہوئے،

النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ

ایسے نبی جو اللہ کے خاص بندے ہیں، ایسے نبی جو اللہ کے خزانہ ہیں، ایسے نبی جو اللہ کی حجت

النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَ مَنْ عَصَاهُ

ہیں، ایسے نبی جس نے ان کی فرمانبرداری کی یقیناً اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس

فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ ۚ اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ

نے ان کی نافرمانی کی یقیناً اس نے اللہ کی نافرمانی کی، ایسے نبی جو عربی، قریشی، زمزم کے

الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ

مالک، مکی، تہامی، خوبصورت چہرے والے اور سرمگیں آنکھوں

الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ

والے اور پرکشش رخسار والے اور حوض کوثر اور سلسبیل (جنت کی نہر) کے مالک ہیں،

قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكَافِرِيْنَ وَ قَاتِلِ

مخالفین پر غلبہ پانے والے، کافروں کو ہلاک کرنے والے اور مشرکوں کو

الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ

قتل کرنے والے، چمکدار عضو والوں کو جنت نعیم

النَّعِيْمِ وَ جِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا

اور کریم کی پناہ میں لے جانے والے، سیدنا

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جبرئیل علیہ السلام کے خاص دوست اور پروردگار عالم کے رسول

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ ○ وَمِصْبَاحِ

اور تمام گنہگاروں کے شفیع اور ابر رحمت کی انتہا۔ اور تاریکیوں کے

الظَّلَامِ وَ قَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

چراغ اور چودھویں رات کے چاند ہیں اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ تر

الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى

جماعت سے چنی ہوئی اولاد پر رحمت بھیجے ایسی رحمت جو ہمیشہ ہمیش ہو

الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

جو ختم نہ ہو اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَ يُشَرَّفُ بِهَا فِي

ایسا درود بھیجے جس کے سبب آپ کی خوشی تر و تازہ ہوتی رہے اور اس کے سبب قیامت

الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَ نُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى

کے دن حضور کا اٹھنا اور تشریف لانا مشرف ہو تو اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ

ان اولاد پر درود بھیجے جو چمکدار ستارے ہیں ایسا درود جو ان پر موسلا دھار

الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ

بارش کی طرح برسے اللہ نے انہیں قدر و منزلت کے لحاظ سے عرب کے عمدہ ترین

مِيْزَانًا وَّ اَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّ

میں سے بھیجا اور بیان میں واضح ترین اور زبان میں سب سے زیادہ فصیح اور

اَشْمَخِهَآ اِيْمَانًا وَّ اَعْلَاهَا مَقَامًا وَّ اَحْلَاهَا كَلَامًا

ایمان میں سب سے بزرگ اور رتبہ و مقام میں سب سے اعلیٰ اور گفتگو میں سب سے شیریں

وَّ اَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّ اَصْفَاهَا رَغَامًا ○ فَاَوْضَحَ

اور بزرگی میں کامل تر اور خمیر میں خالص تر۔ تو آپ نے (دین کا)

الطَّرِيْقَةَ وَ نَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَ شَهَرَ الْاِسْلَامَ وَ

راستہ روشن کردیا اور مخلوق کو نصیحت فرمائی اور اسلام کو شہرت بخشی اور

كَسَّرَ الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ

بتوں کو توڑ ڈالا اور احکام دین کو روشن کیا اور حرام سے منع فرمایا

وَ عَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ فِيْ

اور نعمتوں کو عام فرمایا اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر

كُلِّ مَحْفَلٍ وَّ مَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَ السَّلَامِ

ہر محفل اور ہر مقام میں افضل ترین درود اور سلام بھیجے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا وَّ بَدْءًا ○ صَلٰوةً

اللہ آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر بار بار ہونے والا اور نیا پیدا ہونے والا درود بھیجے۔

تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّ وِرْدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

ایسا درود جو (آخرت کا) ذخیرہ اور وظیفہ ہو اللہ ان پر اور ان کی اولاد پر

صَلٰوةً تَآمَّةً زَاكِيَةً وَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

کامل اور پاکیزہ درود بھیجے اور اللہ ان پر اور ان کی اولاد پر

صَلٰوةً یَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّ رَیْحَانٌ وَّ یَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ

ایسا درود بھیجے جس کے پیچھے رحمت و آسانی ہو اور اس کے پیچھے مغفرت

وَّ رِضْوَانٌ ○ وَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی اَفْضَلِ مَنْ طَابَ

اور خوشنودی ہو۔ اور اللہ اس افضل ترین ذات پر درود بھیجے جن سے

مِنْهُ النِّجَارُ وَ سَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَ اسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ

نسب پاک ہوا اور جن سے خصلتیں بلند ہوئیں اور ان کی پیشانی کے نور سے چاند، سورج،

جَبِیْنِهِ الْاَقْمَارُ ○ وَ تَضَآءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ یَمِیْنِهِ

ستارے روشن ہو گئے۔ اور ان کے داہنے ہاتھ کی سخاوت کے سامنے

الْغَمَآئِمُ وَ الْبِحَارُ سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِیْ

بادل اور دریا ہیچ ہو گئے، ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد ﷺ جن کی

بِبَاهِرِ اٰیَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَ الْاَغْوَارُ وَ

روشن نشانیوں سے اونچی اور نیچی سب زمین جگمگا اٹھیں اور

بِمُعْجِزَاتِ اٰیَاتِهٖ نَطَقَ الْکُتُبُ وَ تَوَاتَرَتِ

جن کی آیتوں کے معجزوں سے کتابیں بول اٹھیں اور حدیثیں تواتر کو

الْاَخْبَارُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

پہنچ گئیں اللہ ان پر اور ان کی اولاد اور ان کے ساتھیوں پر درود بھیجے

الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَ نَصَرُوْهُ فِیْ هِجْرَتِهٖ

جنہوں نے آپ کی مدد کے لئے ہجرت کی اور آپ کی ہجرت میں مدد کی

فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَّامِيَةً

تو مہاجرین اور انصار کتنے اچھے ہیں، ایسا درود بھیجے جو بڑھنے والا اور

دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِیْٓ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ

دائمی ہو جب تک جنگلوں میں پرندے چہچہائیں اور بہت سے برسنے

بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ

والے بادل خوب موسلادھار برسیں اللہ تعالیٰ اپنے دائمی درود کو ان پر

صَلَوَاتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی

دوگنا فرمائے۔ اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی پاکیزہ،

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةً

بزرگ اولاد پر ایسا درود بھیج جو بزرگ و بخشش والے اللہ کے ہمیشہ

الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ○

رہنے کے ساتھ مسلسل اور ہمیشہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ هُوَ قُطْبُ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو بزرگی کے قطب

الْجَلَالَةِ وَ شَمْسُ النُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ وَ الْهَادِیْ

اور نبوت و رسالت کے آفتاب ہیں اور گمراہی سے ہدایت

مِنَ الضَّلَالَةِ وَ الْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّی اللّٰهُ

دینے والے ہیں اور جہالت سے نکالنے والے ہیں اللہ

عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَ التَّوَالِیْ

ان پر درود و سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ ملا رہے اور پے در پے اور جو

مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَ اللَّیَالِیْ

دنوں اور راتوں کے بدلنے کے ساتھ ساتھ ہوتا رہے۔

اسماء اللہ

اتوار کو یہاں تک پڑھیں

قبر انور سے اذان کی آواز: جن دنوں لشکر یزید نے مدینہ منورہ پر چڑھائی کی ان دنوں تین دن مسجد نبوی میں اذان نہ ہوسکی، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ تین دن مسجد نبوی میں رہ کر گزارے آپ فرماتے ہیں کہ نماز کے وقت ہو جانے کا مجھے کچھ پتہ نہیں چلتا تھا مگر اس طرح کہ جب نماز کا وقت آتا قبر انور سے ایک ہلکی سی اذان کی آواز آنے لگتی۔

(مشکوٰۃ المصابیح، باب الکرامات، الفصل الثانی، ص ۵۴۵، مکتبہ نور محمد کراچی)

اَلْحِزْبُ الثَّامِنُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

آٹھواں حزب (وظیفہ) پیر کے دن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الزَّاھِدِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج جو دنیا سے بے نیاز نبی ہیں

رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو بے نیاز بادشاہ ایک اللہ کے رسول ہیں اللہ ان پر درود

وَ سَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰی مُنْتَھَی الْاَبَدِ بِلَا

اور سلام بھیجے ایسا درود جو زمانہ کے آخری حصہ تک ہمیشہ رہے جو

انْقِطَاعٍ وَّ لَانَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ حَرِّ

ختم نہ ہو اور نہ فنا ہو ایسا درود ہو کہ اس کے وسیلہ سے ہمیں جہنم کی گرمی

جَھَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِھَادُ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور برے ٹھکانے سے نجات دے۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ صَلٰوةً

محمد ﷺ نبی امی پر اور آپ کی اولاد پر درود اور سلام بھیج ایسا درود

لَا یُحْصٰی لَھَا عَدَدٌ وَّ لَا یُعَدُّ لَھَا مَدَدٌ○ اَللّٰھُمَّ

جس کا کوئی عدد شمار نہ کیا جاسکے اور اس کے لئے کوئی مدد نہ گنی جاسکے۔ اے اللہ!

ا۔ اگلے پیر کو یہاں سے شروع کریں

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُکْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جس کے ذریعہ تو ان کی آرامگاہ کو عزت عطا فرمائے

وَتُبَلِّغُ بِهَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ○

اور اس کے ذریعہ قیامت کے دن شفاعت سے (قبول کرکے) ان کی رضا کو پورا فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاَصِیْلِ

اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ عالی نسب سردار،

السَّیِّدِ النَّبِیْلِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ

شرافت والے نبی پر درود بھیج جو وحی اور قرآن کریم لائے

وَاَوْضَحَ بَیَانَ التَّاْوِیْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِیْنُ سَیِّدُنَا

اور انہوں نے قرآن کی تفسیر واضح طور پر بیان کی اور ان کے پاس

جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِالْکَرَامَةِ وَالتَّفْضِیْلِ

سیدنا جبریل علیہ السلام عزت اور فضیلت لائے

وَاَسْرٰی بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِیْلُ فِی اللَّیْلِ الْبَهِیْمِ

اور انہیں اندھیری لمبی رات میں اللہ بادشاہ بزرگ نے

الطَّوِیْلِ فَکَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَی الْمَلَکُوْتِ وَاَرَاهُ

سیر کرائی تو ان کے لئے عالم ملکوت (غیب) کے پردے کھل گئے اور انہیں عالم جبروت

سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَ نَظَرَ اِلٰی قُدْرَةِ الْحَیِّ الدَّآئِمِ

کی بلندی دکھائی اور آپ ﷺ نے ہمیشہ زندہ باقی رہنے والے کی قدرت دیکھی

الْبَاقِی الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ○ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جس پر کبھی موت طاری نہ ہوگی۔ اللہ ان پر درود اور سلام بھیجے

صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَ الْحُسْنِ وَ الْكَمَالِ وَ

ایسا درود جو خوبصورت اور حسن و کمال اور

الْخَیْرِ وَ الْاِفْضَالِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھلائی اور فضیلتوں سے ملا ہو۔ اے اللہ! ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ ○ وَ

محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر قطروں کی تعداد میں درود نازل فرما۔ اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درختوں کے پتوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ ○

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر سمندروں کے جھاگ کی مقدار میں درود بھیج۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر نہروں کی

عَدَدَ الْاَنْہَارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰی وَ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر جنگلوں اور چٹیل میدانوں کی تعداد میں

الْقِفَارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَ الْاَحْجَارِ ○ وَ

محمد ﷺ کی اولاد پر پہاڑوں اور پتھروں کے بوجھ کی تعداد میں درود بھیج۔ اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

عَدَدَ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَ اَھْلِ النَّارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی

جنتیوں اور دوزخیوں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر نیکوں اور

الْاَبْرَارِ وَ الْفُجَّارِ ○ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بدکاروں کی تعداد میں درود بھیج۔ اور ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا یَخْتَلِفُ بِهِ اللَّیْلُ

ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر رات و دن بدلنے کی تعداد میں

وَ النَّهَارُ ○ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ حِجَابًا

درود بھیج۔ اور اے اللہ! ان پر ہمارے درود بھیجنے کو جہنم کے عذاب

مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَ سَبَبًا لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ

سے آڑ اور ہمیشگی کے مکان (جنت) کے حلال ہونے کا ذریعہ بنا دے

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی

بے شک تو غالب بڑا بخشنے والا ہے۔ اور اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهِ

محمد ﷺ اور آپ کی پاکیزہ اولاد اور آپ کی

الْمُبَارَكِیْنَ وَ صَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِیْنَ وَ اَزْوَاجِهِ

نسل مبارک اور آپ کے بزرگ ساتھیوں اور آپ کی ازواج مطہرات

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰی

مومنوں کی ماؤں پر ایسا درود بھیجے جو قیامت کے دن تک پے در پے

يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ

جاری رہے۔ اے اللہ! نیکوں کے سردار اور

زَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ

برگزیدہ رسولوں کی زینت اور جن پر رات تاریک ہوئی اور

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ○ (ثَلٰثًا)

دن روشن ہوا ان سب کے معزز ترین پر درود بھیج (تین بار)

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِىْ لَا يُكَافٰى امْتِنَانُهٗ وَ

اے اللہ! اے وہ احسان کرنے والے جس کے احسان کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا اور

الطَّوْلِ الَّذِىْ لَا يُجَازٰى اِنْعَامُهٗ وَ اِحْسَانُهٗ

اے وہ بخشش والے جس کے انعام و احسان کا عوض نہیں دیا جا سکتا ہم تجھ سے

نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ

تیری ذات کے طفیل سوال کرتے ہیں اور ہم تجھ سے تیری ذات کے سوا کسی کے طفیل نہیں

اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَ تُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

مانگتے کہ تو (قبر میں) سوال کے وقت ہماری زبان بولنے والی بنا دے اور تو ہمیں اچھے اعمال

وَ تَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَ الزَّلَازِلِ

کی توفیق عطا فرما اور تو ہمیں زمین کے لرزنے اور زلزلوں کے دن امن والوں میں سے

یَا ذَا الْعِزَّةِ وَ الْجَلَالِ ۝ اَسْئَلُكَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ

کردے اے عزت و بزرگی والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نوروں کے نور!

قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ ۝ اَنْتَ الْبَاقِیْ بِلَا زَوَالٍ

جو تمام زمانوں اور مدتوں سے پہلے تھا۔ تو ہی بغیر زوال کے باقی ہے

الْغَنِیُّ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوْسُ الطَّاهِرُ الْعَلِیُّ الْقَاهِرُ

تو ہی بے مثال غنی و بے نیاز ہے، تو ہی ایسا مقدس، پاک، بلند، غلبہ والا ہے

الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّ لَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ

جسے کوئی مکان احاطہ نہیں کر سکتا ہے اور نہ کوئی زمانہ اس پر مشتمل

زَمَانٌ ۝ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا وَ

ہو سکتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ان تمام اچھے ناموں کے طفیل اور تیرے ان

بِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَ اَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً

ناموں کے وسیلہ سے جو تیری بارگاہ میں بزرگ ترین ہیں اور ان ناموں کے طفیل جو تیرے نزدیک

وَّ اَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّ اَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً

مرتبہ میں اشرف ترین ہیں اور جو تیرے دربار میں زیادہ ثواب والے ہیں اور جو تیرے نزدیک

وَّ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِیْلِ الْاَجَلِّ

جلد قبول ہونے والے ہیں اور تیرے اس نام پاک کے طفیل جو پوشیدہ مخفی، بزرگ، بزرگ تر۔

الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ تُحِبُّهٗ

بڑے، بہت برتر، بہت عظیم ہے جسے تو پسند فرماتا ہے اور جو اس نام کے ذریعہ تجھ سے

وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ○

دعا کرتا ہے اس سے تو راضی ہوتا ہے اور تو اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلہ سے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بڑا مہربان،

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو بڑا احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا، بزرگی اور بخشش والا،

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○

ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، بزرگ، برتر ہے۔ اور میں تجھ سے

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْٓ اِذَا

سوال کرتا ہوں تیرے بزرگ، بزرگ تر نام کے وسیلہ سے کہ جب اس نام کے وسیلہ سے تجھ سے

دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَ

دعا کی جائے تو تو قبول فرمائے اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے سوال کیا جائے تو تو عطا فرمائے

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ

اور میں تجھ سے تیرے اس نام پاک کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس کی عظمت کے سامنے

وَ الْمُلُوْكُ وَ السِّبَاعُ وَ الْهَوَآمُّ وَ كُلُّ شَيْءٍ

تمام عظمت والے اور شاہان اور درندے اور کیڑے مکوڑے اور ہر وہ چیز جسے تو نے پیدا فرمایا

خَلَقْتَهُ يَا اَللّٰهُ يَارَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا مَنْ لَّهُ

سب سر جھکاتے ہیں۔ اے اللہ! اے پروردگار! میری دعا قبول فرما اے وہ ذات

الْعِزَّةُ وَ الْجَبَرُوْتُ يَا ذَا الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ

جس کے لئے عزت اور غلبہ ہے اے ملک اور ملکوت (عالم غیب) کے مالک!

يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَا اَعْظَمَ

اے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اسے موت نہیں! تیری پاکی ہے، اے پروردگار! کتنی بڑی

شَأْنَكَ وَ اَرْفَعَ مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ

تیری شان ہے اور تیرا مرتبہ کتنا بلند ہے تو ہی میرا پروردگار ہے اے اپنی صفات سلطنت

جَبَرُوْتِهٖ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَ اِيَّاكَ اَرْهَبُ يَا عَظِيْمُ

میں پاک! میں تیری ہی طرف رغبت کرتا ہوں اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں اے بزرگ!

يَا كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ

اے بڑے! اے کمی کے پورا کرنے والے! اے قدرت والے! اے قوت والے! تو مقدس

تَعَالَيْتَ يَا عَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ سُبْحَانَكَ

ہے اے بزرگ! تو بلند ہے اے جاننے والے! تو پاک ہے اے بزرگ! تو پاک ہے

يَا جَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّآمِّ

اے بزرگ! میں تیرے بزرگ کامل بڑے نام کے وسیلہ سے سوال

الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّ

کرتا ہوں کہ تو ہم پر کسی جابر جھگڑالو کو اور

لَا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا وَّلَآ اِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِيْفًا

کسی شیطان سرکش کو اور کسی حسد کرنے والے آدمی کو اور اپنی مخلوق میں

مِّنْ خَلْقِكَ وَ لَا شَدِيْدًا وَّ لَا بَآرًّا وَّ لَا فَاجِرًا وَّ

سے کسی کمزور کو اور کسی سخت کو اور کسی نیکی جتانے والے کو اور کسی بدکار کو اور کسی غضبناک کو

لَا عَبِيْدًا وَّلَا عَنِيْدًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْٓ

اور کسی مخالف کو مسلط نہ فرما۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں پس میں یقیناً

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی معبودِ حقیقی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

تو اکیلا ہے ایک ہے بے نیاز ہے جس نے کسی کو نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ

اور کوئی اس کے برابری کا نہیں اے وہ ذات! اے وہ ذات جس کے سوا کوئی نہیں!

يَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَآ اَزَلِيُّ يَآ اَبَدِيُّ يَا دَهْرِيُّ

اے وہ ذات جس کے سوا کوئی معبود نہیں! اے بے ابتداء! اے بے انتہا! اے ہمیشہ رہنے

يَا دَيْمُوْمِيُّ يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ يَآ اِلٰهَنَا

والے! اے ہمیشگی والے! اے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے جسے موت نہیں اے ہمارے معبود!

وَ اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○

اور ہر شئ کا معبود ایک معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب (پوشیدہ باتوں)

وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ

اور ظاہر کے جاننے والے! بڑے مہربان! رحمت والے! ہمیشہ زندہ! قائم رکھنے والے!

الدَّيَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا

بدلہ دینے والے! بڑے مہربان! بہت احسان کرنے والے! مُردوں کو اٹھانے والے! باقی

الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ○ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ

رہنے والے! بزرگی اور بخشش والے! تمام مخلوق کے دل تیرے قبضہ میں ہیں،

نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَيْرَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ان کی پیشانیاں تیرے قبضہ میں ہیں پس تو ان کے دلوں میں نیکی بوتا ہے

وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ○ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

اور جب چاہتا ہے ان سے برائی کو مٹاتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ كُلَّ شَیْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ

کہ تو میرے دل سے تمام ان چیزوں کو مٹا دے جس کو تو ناپسند کرتا ہے اور یہ کہ تو

قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ وَ مَعْرِفَتِكَ وَ رَهْبَتِكَ وَ

میرے دل میں اپنا ڈر اور اپنی معرفت اور اپنی ہیبت اور

الرَّغْبَةَ فِیْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنِ وَالْعَافِیَةِ وَاعْطِفْ

ان چیزوں کا شوق جو تیرے پاس ہیں اور امن اور عافیت بھر دے اور ہم پر

عَلَیْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ

اپنی رحمت و برکت سے مہربانی فرما اور ہمارے دل میں درستگی اور

وَالْحِكْمَةَ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَآئِفِیْنَ وَ

حکمت ڈال دے، اے اللہ! میں تجھ سے ڈرنے والوں کا علم اور

اِنَابَةَ الْمُخْبِتِیْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِیْنَ وَشُكْرَ

عجز وانکساری کرنے والوں کا متوجہ ہونا اور یقین والوں کا اخلاص اور صبر کرنے والوں

الصَّابِرِیْنَ وَ تَوْبَةَ الصِّدِّیْقِیْنَ ○ وَ نَسْئَلُكَ

کا شکر اور صدیقوں کی توبہ (رجوع) کا سوال کرتا ہوں۔ اور اے اللہ!

اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِ وَجْھِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ

ہم تجھ سے تیری ذات کے نور کے طفیل سوال کرتے ہیں جس نے اپنے عرش کے پایوں کو بھر

اَنْ تَزْرَعَ فِیْ قَلْبِیْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰی اَعْرِفَكَ حَقَّ

دیا کہ تو میرے دل میں اپنی معرفت بو دے تاکہ میں تیری معرفت کے حق کو

مَعْرِفَتِكَ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ تُعْرَفَ بِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ

پہچان لوں جیسا کہ تجھے پہچانے جانے کا حق ہے اور اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبیوں کے

النَّبِیّٖنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

خاتم اور رسولوں کے امام ہیں ان کی اولاد اور ان کے ساتھیوں پر درود اور خوب سلام

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَھُوَ

بھیجے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو ساری دنیا کا پروردگار ہے اور وہی ہمارے لئے

حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے اور گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کی طاقت صرف اللہ ہی کی

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

توفیق سے ہے جو بلند بزرگ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِہٖ وَ ارْحَمْہُ وَ اجْعَلْہُ مِنَ

اے اللہ! اس کتاب کے مؤلف کو بخش دے اور ان پر رحم فرما اور انہیں

الْمَحْشُوْرِیْنَ فِیْ زُمْرَۃِ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ

قیامت کے دن اپنے فضل سے نبیوں اور صدیقوں

وَالشُّھَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ بِفَضْلِکَ

اور شہیدوں اور نیکوں کے گروہ میں اٹھائے جانے والوں میں سے کر دے

یَارَحْمٰنُ ○ وَ اغْفِرِ اللّٰھُمَّ لَنَا[1] وَ لِوَالِدَیْنَا وَ

اے بہت ہی مہربان!۔ اور اے اللہ! ہمیں اور ہمارے والدین اور

لِاُسْتَاذِیْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

ہمارے استادوں اور ہمارے بزرگوں اور تمام زندہ اور مردہ مؤمن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ

مؤمنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اپنی رحمت سے بخش دے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

وَ اَنْ تَتُوْبَ عَلَیْہِ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

اور تو ان کی توبہ قبول فرما بے شک تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

[1] وَلِمُصَحِّحِہٖ عَبْدِکَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَلِوَالِدَیْہِ وَلِاَشْیَاخِہٖ

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ○

اے اللہ! قبول فرما اے ساری دنیا کے پروردگار!

ثُمَّ تَقْرَءُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

پھر یہ کلمات چودہ مرتبہ پڑھے

وَهِيَ هٰذِهٖ○

اور وہ یہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے اللہ! چودھویں رات کے کامل چاند پر درود بھیج۔ اے اللہ! تاریکیوں کے

نُوْرِ الظَّلَامِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ

نور پر درود بھیج۔ اے اللہ! جنت کی کنجی پر درود بھیج۔

السَّلَامِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ

اے اللہ! تمام مخلوق کے حق میں شفاعت کرنے والے پر

الْاَنَامِ○ چودہ (۱۴) بار پڑھیں۔

درود بھیج۔

ثُمَّ تَقْرَءُ هٰذِهِ الْاَبْیَاتَ الْمَنْسُوْبَةَ لِلْمُؤَلِّفِ

پھر ان اشعار کو پڑھے جو دلائل الخیرات کے مصنف کی طرف منسوب ہیں۔

وَهِیَ هٰذِهٖ ○

اور وہ یہ ہیں

یَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّیْ خَآئِفٌ وَّجِلٌ ○

اے اللہ کی رحمت! بے شک میں خوفزدہ اور لرزاں ہوں۔

یَا نِعْمَةَ اللّٰهِ اِنِّیْ مُفْلِسٌ عَانٍ ○

اے اللہ کی نعمت! بے شک میں محتاج عاجز ہوں۔

وَلَیْسَ لِیْ عَمَلٌ اَلْقَی الْعَلِیْمَ بِهٖ ○

اور میرا کوئی عمل ایسا نہیں جسے لے کر میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔

سِوٰی مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰی وَاِیْمَانِیْ ○

تیری عظیم محبت اور میرے ایمان کے سوا۔

فَكُنْ اَمَانِیْ مِنْ شَرِّ الْحَیٰوةِ وَمِنْ ○

لہٰذا تو میرے لئے امان ہوجا زندگی اور موت

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ ○

کی برائی اور میرے بدن جلائے جانے سے۔

وَ كُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَهٗ فَلَسٌ ○

اور تو میری وہ دولت ہوجا جس کے بعد محتاجی نہ ہو۔

وَ كُنْ فَكَاكِیْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ ○

اور تو میرے گناہوں کے طوق سے رہائی دینے والا ہوجا۔

تَحِیَّةُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰی وَرَحْمَتُهٗ ○

بے نیاز آقا کا تحفہ اور اس کی رحمت۔

مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِیْٓ اَوْرَاقِ اَغْصَانٖ ○

جب تک قمری شاخوں کے پتوں پر چہچہائیں

عَلَیْكَ یَا عُرْوَتِیَ الْوُثْقٰی وَیَا سَنَدِیْ ○

آپ پر نازل ہو اے میرے مضبوط سہارے اور اے میرے کامل اعتماد

اَلْاَوْفٰی وَمَنْ مَّدْحُهٗ رُوْحِیْ وَرَیْحَانِیْ ○

اور اے وہ ذات جن کی نعت میری راحت اور میرا پھول ہے۔

وَلَهٗ اَیْضًا نَفَعَنَا اللّٰهُ بِهٖ

اور (یہ دو شعر بھی) انہیں کے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے نفع دے

نَبِیَّ الْهُدٰی ضَاقَتْ بِیَ الْحَالُ فِی الْوَرٰی

اے ہدایت کے نبی! میرا حال مخلوق میں تنگ ہوگیا۔

وَاَنْتَ لِمَآ اَمَّلْتُ فِيْكَ جَدِيْرٌ

اور آپ اس کے لائق ہیں جس کی میں آپ سے آرزو کروں۔

فَسَلْ خَالِقِيْ تَفْرِيْجَ كَرْبِيْ فَاِنَّهٗ

لہٰذا آپ میرے پروردگار سے میری پریشانی دور ہونے کا سوال کریں بے شک وہ

عَلٰى فَرَجِيْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِيْرٌ

تمام مخلوق کے سوا میری پریشانی کو دور کرنے پر قادر ہے۔

ثُمَّ تَقْرَءُ الْفَاتِحَةَ لِلْمُؤَلِّفِ

پھر مصنف کے لئے فاتحہ پڑھے

وَهٰذَا الدُّعَاءُ يُقْرَءُ عَقِيْبَ خَتْمِ

یہ دعا دلائل الخیرات ختم کرنے

دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

کے بعد پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا ○ وَيَسِّرْ

اے اللہ! آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے وسیلہ سے ہمارے سینوں کو کھول دے۔ اور اس کے

بِهَآ اُمُوْرَنَا ○ وَ فَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا ○ وَ اكْشِفْ

ذریعہ ہمارے کام آسان فرما۔ اور ہمارے دکھوں کو دور فرما۔ اور اس کے ذریعہ

بِهَا غُمُوْمَنَا ○ وَ اغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا ○ وَ اقْضِ

ہمارے غموں کو کھول دے۔ اور اس کے ذریعہ ہمارے گناہوں کو بخش دے۔ اور اس کے

بِهَا دُيُوْنَنَا ○ وَ اَصْلِحْ بِهَآ اَحْوَالَنَا ○ وَ بَلِّغْ بِهَآ

ذریعہ ہمارے قرض ادا فرما۔ اور اس کے ذریعہ ہمارے احوال کی اصلاح فرما۔ اور اس کے

اٰمَالَنَا ○ وَ تَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا ○ وَ اغْسِلْ بِهَا

ذریعہ ہماری امیدیں پوری فرما۔ اور اس کے ذریعہ ہماری توبہ قبول فرما۔ اور اس کے ذریعہ

حَوْبَتَنَا ○ وَ انْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا ○ وَ طَهِّرْ بِهَآ

ہمارے گناہوں کو دھو دے۔ اور اس کے ذریعہ ہماری دلیل کو غالب فرما۔ اور اس کے

اَلْسِنَتَنَا ○ وَ اٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا ○ وَ ارْحَمْ بِهَا

ذریعہ ہماری زبانوں کو پاک فرما۔ اور اس کے ذریعہ ہماری گھبراہٹوں کو سکون عطا فرما۔ اور

غُرْبَتَنَا ○ وَ اجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مِنْ

اس کے ذریعہ ہماری محتاجی پر رحم فرما۔ اور اس درود شریف کو ہمارے آگے اور

خَلْفِنَا ○ وَ عَنْ اَيْمَانِنَا وَ عَنْ شَمَآئِلِنَا ○ وَ مِنْ

ہمارے پیچھے اور ہمارے داہنے اور ہمارے بائیں اور

فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا ○ وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ

ہمارے اوپر اور ہمارے نیچے اور ہماری زندگی اور ہماری موت اور ہماری

قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى

قبروں میں اور ہمارے حشر ونشر میں نور بنا دے اور قیامت کے دن ہمارے سروں

رُءُوْسِنَا ○ وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا ○ وَ

پر سایہ بنا۔ اور اس کی برکت سے ہماری نیکیوں کے وزن کو بھاری فرما۔ اور

اَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا

اس کی برکتیں ہم پر ہمیشہ فرما یہاں تک کہ ہم اپنے نبی اور اپنے سردار

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ

محمد ﷺ سے ملاقات کریں اس حال میں کہ ہم امن

مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ ○ وَلَا تُفَرِّقْ

واطمینان اور خوش بشاش وبشاش ہوں۔ اور ہمارے ان کے درمیان

بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُؤْوِيَنَا

جدائی نہ فرما یہاں تک کہ تو ہمیں ان کے داخل ہونے کی جگہ میں داخل فرمائے اور ہمیں ان

اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

کے عزت والے پڑوس میں جگہ عطا فرمائے ان لوگوں کے ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ

یعنی نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّآ

نیکوں کے ساتھ اور وہی لوگ بہت اچھے دوست ہیں۔ اے اللہ! بے شک ہم

اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهُ فَمَتِّعْنَا

انہیں دیکھے بغیر ایمان لائے اللہ ان پر درود وسلام بھیجے اے اللہ! ہمیں

اَللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى

دونوں جہاں میں ان کی زیارت سے سرفراز فرما اور ہمارے دلوں کو ان کی محبت پر

مَحَبَّتِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ ○ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى

قائم رکھ اور ہمیں ان کی سنت پر عامل بنا۔ اور ہمیں ان کے دین پر

مِلَّتِهٖ ○ وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ

موت دے۔ اور ہمیں ان کی نجات پانے والی جماعت اور ان کے کامیاب ہونے والے

الْمُفْلِحِيْنَ ○ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا

گروہ میں اٹھا۔ اور ہمیں حضور ﷺ کی اس محبت سے نفع عطا فرما جس پر ہمارے دل

مِنْ مَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَاجَدَّ وَ

سرشار ہیں اللہ آپ پر درود وسلام بھیجے جس دن دولت اور مال اور

لَا مَالَ وَّلَا بَنِیْنَ ○ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰی ○

بیٹے کام نہ آئیں گے۔ اور ہمیں ان کے نہایت صاف ستھرے حوض پر وارد فرما۔

وَ اسْقِنَا بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰی وَ یَسِّرْ عَلَیْنَا زِیَارَةَ

اور ہمیں ان کے مکمل پیاس بجھانے والے پیالے سے پلا اور ہمیں اپنے حرم

حَرَمِكَ وَ حَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِیْتَنَا ○ وَ اَدِمْ

مکہ اور ان کے حرم (مدینہ) کی زیارت ہماری موت سے پہلے آسان فرما۔ اور اپنے حرم

عَلَیْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَ حَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

مکہ اور ان کے حرم میں ہمارے قیام کو ہمارے مرنے تک کے لئے ہمیشگی فرما اللہ ان پر

وَسَلَّمَ اِلٰی اَنْ نَّتَوَفّٰی ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ

درود و سلام بھیجے۔ اے اللہ! ہم ان کی سفارش تیری بارگاہ میں پیش کرتے ہیں

اِلَیْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ اِلَیْكَ ○ وَ نُقْسِمُ

کیونکہ تیری بارگاہ میں ان کی سفارش سب سے زیادہ عزت والی ہے۔ اور ہم تجھے

بِهٖ عَلَیْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ عَلَیْكَ ○

ان کی قسم دیتے ہیں کیونکہ جن کے حق کی قسم تجھے دی جاتی ہے وہ ان سب سے بڑے ہیں۔

وَ نَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَیْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ

اور ہم تیری بارگاہ میں ان کو وسیلہ پکڑتے ہیں اس لئے کہ تیری بارگاہ کے سب وسیلوں سے زیادہ

اِلَیۡکَ ○ نَشۡکُوۡ اِلَیۡکَ یَارَبِّ قَسۡوَۃَ قُلُوۡبِنَا ○

قریب وسیلہ ہیں۔ اور اے پروردگار! ہم تیری بارگاہ میں اپنے دلوں کی سختی

وَ کَثۡرَۃَ ذُنُوۡبِنَا ○ وَ طُوۡلَ اٰمَالِنَا ○ وَ فَسَادَ

اور اپنے گناہوں کی زیادتی اور اپنی لمبی امیدوں اور اپنے برے اعمال

اَعۡمَالِنَا ○ وَتَکَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ ○ وَھُجُوۡمَنَا

اور فرمانبرداریوں سے اپنی سستی اور مخالفتوں پر اپنے مائل

عَلَی الۡمُخَالَفَاتِ ○ فَنِعۡمَ الۡمُشۡتَکٰی اِلَیۡہِ اَنۡتَ

ہونے کی شکایت کرتے ہیں۔ تو تو کتنا اچھا فریادرس ہے

یَارَبِّ بِکَ نَسۡتَنۡصِرُ عَلٰی اَعۡدَآئِنَا ○ وَ اَنۡفُسِنَا

اے پروردگار! ہم اپنے دشمن پر اور اپنے سرکش نفس پر تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں لہٰذا تو

فَانۡصُرۡنَا ○ وَ عَلٰی فَضۡلِکَ نَتَوَکَّلُ فِیۡ صَلَاحِنَا

ہماری مدد فرما۔ اور ہم اپنی نیکیوں میں تیرے ہی فضل پر بھروسہ کرتے ہیں

فَلَا تَکِلۡنَآ اِلٰی غَیۡرِکَ یَارَبَّنَا ○ اَللّٰھُمَّ وَاِلٰی جَنَابِ

تو ہمیں اپنے غیر کے سپرد نہ فرما اے ہمارے رب! ۔ اے اللہ! اور ہم تیرے

رَسُوۡلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ نَنۡتَسِبُ فَلَا

رسول ﷺ کی بارگاہ سے نسبت رکھتے ہیں لہٰذا تو ہمیں

تُبعِدْنَا ○ وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ○ وَاِيَّاكَ

دور نہ فرما۔ اور ہم تیرے دروازے پر کھڑے ہیں لہٰذا تو ہمیں رد نہ فرما۔ اور ہم تجھ ہی سے

نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ

سوال کرتے ہیں لہٰذا تو ہمیں ناکام نہ فرما۔ اے اللہ! ہماری عاجزی پر رحم فرما اور ہمیں خوف سے

خَوْفَنَا ○ وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا ○

پناہ دے۔ اور ہمارے اعمال قبول فرما اور ہمارے احوال درست فرما۔

وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا ○ وَاِلَى الْخَيْرِ

اور اپنی فرمانبرداری میں مشغول فرما۔ اور ہمارا انجام بھلائی کی طرف

مَاٰلَنَا ○ وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ

فرما۔ اور ہماری امیدوں کو زیادتی کے ساتھ پورا فرما۔ اور ہماری عمریں

بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا ○ هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ

سعادت کے ساتھ پوری فرما۔ یہ ہماری ذلت تیرے سامنے ظاہر ہے

يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ ○ اَمَرْتَنَا

اور ہمارا حال تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے کیونکہ تو نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اسے

فَتَرَكْنَا ○ وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا ○ وَلَا يَسَعُنَا

چھوڑ دیا۔ اور تو نے ہمیں منع کیا تو ہم نے اسے کر ڈالا۔ اور ہمیں کوئی چیز تیری معافی کے سوا

اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○ وَّ

کفایت نہیں کرتی لہٰذا تو ہمیں معاف فرما اے بہترین امید گاہ! اور

اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ

سب سے زیادہ کریم جس سے سوال کیا جائے۔ بے شک تو معاف فرمانے والا، بخشنے والا، مہربان،

رَّحِيْمٌ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

رحمت والا ہے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان! اور اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا

محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد اور ان کے ساتھیوں پر درود اور سلام بھیجے

دعاءِ الافتتاح

وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو ساری دنیا کا پالنے والا ہے۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

خیر و عافیت کے ساتھ ختم ہوئے

پھر شروع سے پہلے پیر کی طرح پڑھیں۔

دُعَاءِ اِعتِصَامُ

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والا، اسے اونگھ نہیں

وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

آتی اور نہ نیند، اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے،

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا

کون ہے جو اس کے دربار میں اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کرے وہ جانتا ہے

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ لوگ اس کے علم میں سے

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

کچھ نہیں جان سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ

اور زمین کو گھیر لیا، اور اسے ان دونوں کی نگہبانی مشکل نہیں، اور وہی بلند

الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

بڑائی والا ہے۔ دین میں کچھ زبردستی نہیں بے شک ہدایت گمراہی سے خوب جدا

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

ہو گئی ہے، تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ

تو اس نے بڑی مضبوط گرہ تھامی جو کبھی نہ کھلے

لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ اللہ مسلمانوں کا والی ہے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَ الَّذِيْنَ

انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکالتا ہے، اور کافروں

كَفَرُوْا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

کے دوست شیطان ہیں وہ انہیں نور سے تاریکیوں

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

کی طرف نکالتے ہیں، یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ایک بار اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ

ہمیشہ رہیں گے۔ ایک بار میں نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا جو کھولنے والا

الْقَابِضِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ

روح قبض کرنے والا ہے میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو سننے جاننے والا ہے

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شیطان مردود سے: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا،

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

اور جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو تم فرمادو

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ

تم پر سلام تمہارے پروردگار نے اپنے ذمہ کرم پر رحمت لازم کرلی بے شک تم میں سے

مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ

جو کوئی جہالت کی وجہ سے برا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

اور سنور جائے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اسی طرح ہم آیتوں کی

الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ○ قُلْ

تفصیل بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا راستہ ظاہر ہو جائے۔ تم فرمادو

اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان بتوں کی عبادت کروں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت

اللہِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ

کرتے ہو تم فرمادو میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا جو ایسا ہو تو میں بہک جاؤں اور

اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

میں ہدایت پر نہ رہوں گا۔ پھر (اللہ نے) تم پر غم کے بعد

الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰى طَآىٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ

سکون کی نیند اتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی اور

طَآىٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ

ایک گروہ کو اپنی جان کی پڑی تھی اللہ پر بے جا گمان کرتے تھے

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ ؕ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

جاہلیت کے سے گمان اور کہتے اس کام میں ہمارا بھی کچھ اختیار ہے؟

مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ یُخْفُوْنَ فِیْۤ

تم فرمادو کہ اختیار تو سارا اللہ ہی کا ہے، اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں

اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں اگر ہمارا کچھ اختیار ہوتا

مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ

تو ہم یہاں نہ قتل کیے جاتے، تم فرمادو اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے

فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ

جب بھی وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے جن کا قتل کیا جانا

اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ

لکھا جا چکا تھا اور اس لئے کہ اللہ تمہارے دلوں کی بات آزمائے اور

وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ

تاکہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے کھول دے، اور اللہ دلوں کی بات

الصُّدُوْرِ ○ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ

جانتا ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھی

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُکَّعًا

کافروں پر سخت ہیں آپس میں نرم دل تم انہیں رکوع کرتے

سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ز

سجدے کرتے دیکھو گے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ہیں،

سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

ان کی نشانی ان کے چہروں میں ہے یعنی سجدوں کے نشان، یہ ان کی

مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛۚ کَزَرْعٍ

صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں ہے، (اس کی مثال) جیسے ایک کھیتی

اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی

اس نے اپنا سر نکالا پھر اسے طاقت دی تو موئی ہوئی پھر اپنی پنڈلی (تنے) پر سیدھی

سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْکُفَّارَ ؕ وَعَدَ

کھڑی ہوئی کسانوں کو اچھی لگتی ہے تاکہ ان سے کافر جلیں، اللہ نے ان سے

اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

وعدہ فرمایا جو ان میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے بخشش

وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ○ اَلِفْ بَا تَا ثَا جِیْمْ حَا خَا دَالْ

اور بڑے ثواب کا۔ الف باء تاء ثاء جیم حا خا دال

ذَالْ رَا زَا سِیْنْ شِیْنْ صَادْ ضَادْ طَا ظَا عَیْنْ

ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین

غَیْنْ فَا قَافْ کَافْ لَامْ مِیْمْ نُوْنْ وَاوْ هَا یَا۔

غین فا قاف کاف لام میم نون واؤ ھا یا۔

یَا رَبِّ سَهِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَا رَبِّ

اے پروردگار! ہم پر سہل اور آسانی فرما اور سخت و مشکل نہ فرما اے پروردگار!

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

خیر و عافیت کے ساتھ ختم ہوئے

www.muftiakhtarrazakhan.com
حزب البحر
از
حضرت شیخ المشائخ سید ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم
نبیرۂ صدر الشریعہ خلیفہ تاج الشریعہ جگر گوشہ محدث کبیر
حضرت علامہ مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی دام ظلہ علینا
Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan

سوانح حیات صاحب حزب البحر

صاحب حزب البحر حضرت العلام الشیخ امام ابو الحسن شاذلی امام شاذلی حسنی سید ہیں یعنی چند واسطوں سے آپ کا شجرہ نسب حضرت امام حسن بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما سے جاملتا ہے۔ آپ کے آباء واجداد مراکش مغرب اقصیٰ کے رہنے والے تھے۔ آپ کا اسم مبارک علی ہے جبکہ کنیت ابوالحسن اور آپ اپنی کنیت اور مقام پیدائش سے مشہور ہیں چنانچہ آپ شیخ ابو الحسن شاذلی سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔

تاریخ اور مقام پیدائش: آپ ۵۹۱ھ میں مراکش میں پیدا ہوئے والد ماجد کا نام عبد اللہ ہے۔

سلسلۂ طریقت: امام شاذلی نے سلوک وطریقت کی تعلیم حضرت الشیخ عبد السلام بن مشیش سے حاصل کی امام شاذلی صاحب دلائل الخیرات سے پہلے کے بزرگ ہیں صاحب دلائل نویں صدی کے

بزرگ ہیں جبکہ امام شاذلی چھٹی صدی کے ہیں صاحب الدلائل کا طریقہ شاذلیہ ہے گویا صاحب الدلائل کا سلسلہ طریقت امام شاذلی کے سلسلہ میں مل جاتا ہے اور امام شاذلی کا سلسلہ بارہ واسطوں سے صحابئ رسول حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما تک پہنچ جاتا ہے۔

{۱} حضرت شیخ ابو الحسن علی بن عبد اللہ شاذلی

{۲} حضرت شیخ عبد السلام بن مشیش

{۳} حضرت شیخ عبد الرحمن بن زیت مدنی

{۴} حضرت شیخ تقی الدین فقیہ

{۵} حضرت شیخ فخر الدین

{۶} حضرت شیخ نور الدین

{۷} حضرت شیخ تاج الدین

{۸} حضرت شیخ شمس الدین

{۹} حضرت شیخ زین الدین

{۱۰} حضرت شیخ ابراہیم بصری

{۱۱} حضرت شیخ ابو القاسم

{۱۲} حضرت شیخ فتح المسعود

{۱۳} حضرت شیخ سیدنا سعید

{۱۴} حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ انصاری صحابی رسول رضی اللہ عنہما

{۱۵} حضرت امام عالی مقام سیدنا حسن مجتبیٰ بن حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما

{۱۶} حضرت اسد اللہ الغالب سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم

{۱۷} امام الانبیاء خاتم المرسلین سیدنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تاریخ وفات: سفر حج کے ارادے سے نکلے تھے کہ راستہ میں بیمار ہو گئے ماہ ذی قعدہ شریف ۶۵۶ھ میں ایک سو پانچ سال کی عمر شریف میں آپ نے وصال فرمایا صحرائے عیذاب میں دفن کئے گئے اس جگہ ایک کھارہ چشمہ تھا لیکن آپ کی تدفین کے بعد وہ کھارہ چشمہ میٹھا ہو گیا غالباً اسی وجہ سے اس چشمہ کا نام عیذاب پڑ گیا کہ عذب کا معنی میٹھا کے ہیں اسی سے عیذاب بنا ہے۔ اس طرح محبوب کردگار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان عالی شان کے مطابق کہ قبور الاولیاء روضۃ من ریاض الجنۃ یعنی اولیائے کرام کی قبریں جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہیں۔

حضرت امام شاذلی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے بعض بدخواہوں کو حسد ہوگیا چنانچہ آپ کو طرح طرح سے اذیت وتکلیف دینے لگے حتی کہ آپ اپنا علاقہ چھوڑ کر اسکندریہ کوچ کرنے پر مجبور ہوگئے جب اسکندریہ میں اقامت پذیر ہوگئے تو حاسدین نے وہاں کے حاکم کو خط لکھا کہ یہ شخص (معاذ اللہ) بے دین وزندیق ہے اس کا کام مسلمانوں کو گمراہ کرنا ہے جو آپ کے شہر میں پہنچ کر مسلمانوں کو گمراہ و بد دین بنادے گا اس خط سے حاکم اسکندریہ متاثر ہوکر حضرت شیخ کا سخت مخالف ہوگیا اور والیٔ مصر کو ورغلا کر ان کے قتل کا فرمان حاصل کرلیا اور آپ کے قتل کا وقت وتاریخ سے تمام لوگوں کو آگاہ کردیا چنانچہ وقتِ مقررہ پر ایک خلقت جمع ہوگئی حاکم اسکندریہ نے جلاد کو بلا کر قتل کا حکم دیا جیسے ہی جلاد گردن مارنے سامنے آیا تو آپ نے اپنا ہاتھ اٹھایا جس میں ایک کاغذ تھا حضرت شیخ کے ہاتھ سے لے کر پڑھا تو معلوم ہوا کہ والیٔ مصر نے اس میں اپنا فرمان اپنی مہر ودستخط کے ساتھ جاری کیا کہ حضرت ابوالحسن پر کسی قسم کی

دست درازی نہ کی جائے کچھ عرصہ بعد مصر کا سفیر آیا اور حضرت شیخ کی خدمت میں معذرت نامہ پیش کیا اور جو کچھ تکلیف واذیت دی گئی اس سے معافی مانگی آپ نے سب کو معاف فرمادیا۔

کرامات: امام شاذلی علیہ الرحمہ صاحب کرامات بزرگ تھے بلکہ بعد وفات بھی آپ کی کرامتوں کا ظہور ہوتا رہا انہیں کرامتوں میں سے ایک کرامت اوپر مذکور ہوئی اور دعائے حزب البحر بھی آپ کی عظیم کرامتوں سے ہے جو اس وقت سے آج تک تمام اولیائے کاملین اور خواص کے ورد میں ہے اور بڑی سے بڑی مشکلات کے حل کے لئے نہایت اکسیر ہے۔ اسکندریہ کے قیام کے دوران سلطان محمد کا خزانچی خیانت کے جرم میں ماخوذ ہوا تو حضرت شیخ کی خدمت میں آکر پناہ لی آپ نے اس کو چند دنوں کی مہلت دلوائی اور لوگوں کو تانبا جمع کرنے کا حکم دیا جب کئی من تانبا جمع ہوگیا تو آپ نے اس خزانچی کو حکم دیا کہ اس تانبہ کے ڈھیر پر پیشاب کردے حکم کی تعمیل کی اسی وقت وہ سب سونا

ہوگیا یہ سب سونا سلطان کے پاس بھیج دیا جس سے سلطان کا خزانہ بھر گیا اور خزانچی سزا سے بری ہوگیا۔

حزب البحر کا شان ظہور : یہ دعائے حزب البحر امام ابوالحسن محمد شاذلی علیہ الرحمہ کو حضور نبی اکرم ﷺ نے عطا فرمائی جس کی تفصیل یہ ہے کہ امام شاذلی قدس سرہٗ العزیز ایک دن شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے حضرت شیخ نے اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہمیں اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے لہٰذا جہاز تلاش کرو بسیار تلاش وجستجو کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے علاوہ کوئی جہاز نہ ملا چنانچہ اسی جہاز میں سوار ہو گئے جب بادبان اٹھایا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی ایک ہفتہ تک اسی قاہرہ کے گرد چکر اتارہا مخالفین طعنے دینے لگے کہ شیخ تو فرمارہے تھے کہ مجھے غیب سے حج کا حکم ہے جبکہ حج کا وقت نہایت قریب آگیا ہے اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں حضرت شیخ کو اس بات سے سخت دلی

صدمہ ہوا مگر ضبط فرمایا اتفاق سے حضرت دوپہر کو قیلولہ فرمارہے تھے کہ قسمت بیدار ہوگئی خواب میں حضور سید عالم ﷺ کی زیارت سے شرف یاب ہوئے حضور سید المرسلین ﷺ نے آپ کو یہ دعا (حزب البحر) سکھائی حضرت شیخ قیلولہ سے بیدار ہوتے ہی یہ دعا پڑھنے لگے اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا کہ اللہ رب العزت پر کامل بھروسہ کرکے بادبان اٹھادے۔ جہاز کے افسر نے کہا کہ اگر ہم نے بادبان اٹھادیا تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی اور ہمیں واپس قاہرہ پہنچادے گی۔ شیخ نے فرمایا کہ دل میں تردد مت کر بلکہ ہم جو کہتے ہیں اس پر دل کے پورے اطمینان اور خالق کائنات پر کامل بھروسہ کرکے عمل کر اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی عجیب مہربانی دیکھو جیسے ہی افسر نے بادبان اٹھایا اسی وقت زور کی موافق ہوا چلنے لگی یہاں تک کہ وہ رسی جس کے ذریعہ جہاز کو میخ کے ساتھ باندھ رکھا تھا کھول نہ سکا، ناچار رسی کو کاٹنا پڑا۔ اور بڑی تیزی اور امن وسلامتی کے ساتھ جہاز منزلِ مقصود پر پہنچ گیا اور حج کی سعادت

نصیب ہوگئی۔ بوڑھے عیسائی کے دونوں بیٹے حضرت شیخ کی اس کرامت سے بہت متاثر ہوئے اور حضرت شیخ کے دستِ مبارک پر اسلام قبول کرلیا لیکن بوڑھا عیسائی اپنے بیٹوں کے ایمان لانے سے بہت غمگین ہوا رات کو اس نے خواب دیکھا کہ حضرت شیخ ایک بہت بڑی جماعت کے ساتھ جنت میں تشریف لے جارہے ہیں اور اس کے دونوں بیٹے بھی حضرت شیخ کے ساتھ جنت میں داخل ہورہے ہیں اس بوڑھے عیسائی نے بھی اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے سختی کے ساتھ منع کردیا کہ تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے جب صبح کو بیدار ہوا تو اللہ تعالیٰ کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی چنانچہ وہ بھی کلمۂ طیبہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا اور رفتہ رفتہ حضرت شیخ کی برکت سے مرتبہ باطنی کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا اور لوگ اس کی طرف رجوع کرنے لگے۔ اس دعا کے متعلق حضرت ابوالحسن شاذلی خود فرماتے ہیں جس کو امام شعرانی نے سنن کبریٰ میں نقل فرمایا وَ اللہِ لَقَدْ اٰخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللہِ ﷺ حَرْفًا حَرْفًا یعنی اللہ کی قسم

میں نے اس حزب کو رسول اللہ ﷺ سے حرف بحرف سیکھا ہے۔

حزب البحر کے فوائد: مختلف سلسلوں کے مشائخ کرام نے اس حزب البحر کے بے شمار فوائد بیان کئے ہیں ذیل میں چند ہدیہ ناظرین ہیں:

{۱} صبح و شام ایک ایک بار پڑھنے سے گناہوں اور حاسدوں، دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

{۲} بڑی سے بڑی مشکلات کے حل کے لئے کسی صاف و پاک کمرہ میں دوگانہ پڑھ کر پانچ یا سات بار پڑھے۔

{۳} فتح مندی کے لئے ستر بار پڑھے یَا فَتَّاحُ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ

{۴} کشادگی رزق کے لئے ستر بار پڑھے یَا رَزَّاقُ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ یا رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَیْرُ

الرَّازِقِیْنَ یَارَزَّاقُ ارْزُقْنِیْ رِزْقاً طَیِّباً وَّاسِعاً بِغَیْرِ حِسَابٍ

{۵} ہر بلا سے حفاظت کے لئے ستر بار پڑھے یَاحَفِیْظُ اِحْفَظْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحٰفِظِیْنَ

{۶} ہدایت اور حصول نجات کے لئے ستر بار پڑھے یَاھَادِیُ اِھْدِنَا وَ نَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

{۷} حصول مقاصد کے لئے ستر بار پڑھے یَاوَھَّابُ ھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحاً طَیِّبَۃً کَمَا ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ وَ انْشُرْھَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِکَ وَ احْمِلْنَا بِھَا حَمْلَ الْکَرَامَۃِ مَعَ السَّلَامَۃِ وَ الْعَافِیَۃِ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

{۸} ترقی علم کے لئے ستر بار پڑھے یَاعَلِیْمُ یٰسٓ ○ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ○ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ○ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ○

طریقۂ زکوٰۃ حزب البحر: کسی دعا وغیرہ کی زکوٰۃ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس دعا یا وظیفہ کو کسی خاص طریقہ اور معین تعداد میں پڑھنا جس کی وجہ سے دعا یا وظیفہ میں بے حد تاثیر ہوتی ہے۔ ماہ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ کو روزہ رکھیں اور تینوں دن مسجد میں اعتکاف کریں یعنی صفر کی ۵ تاریخ کو غروبِ آفتاب سے پہلے مسجد میں اعتکاف کی نیت سے داخل ہوں پھر بعد نمازِ مغرب دعائے حزب البحر ایک بار پڑھیں اور نمازِ عشاء کے بعد ایک بار اور ۶ صفر کو بعد نمازِ چاشت ایک بار پڑھیں پھر نمازِ مغرب کے بعد ایک بار اور نمازِ عشاء کے بعد ایک بار پھر ۷ صفر کو صبح نمازِ چاشت کے بعد ایک بار اور نمازِ مغرب اور عشاء کے بعد ایک، ایک بار پڑھیں اور ۸ صفر کو بھی نمازِ چاشت اور مغرب و عشاء کے بعد ایک، ایک بار پڑھیں اس کے بعد اعتکاف سے نکل کر چند مسکینوں کو اپنے ساتھ کھانا کھلائیں۔ پھر روزانہ بعد نمازِ مغرب ایک بار پڑھنا اپنا

معمول بنالیں یا کوئی ایک خاص وقت خود مقرر کر کے روزانہ اسی وقتِ مقررہ میں پڑھیں اگر کسی دن کسی وجہ سے اس وقتِ مقررہ میں نہ پڑھ سکیں تو جس وقت چاہیں پڑھ لیں۔ عورتوں کے لئے بھی یہی طریقہ ہے البتہ ان کا اعتکاف مسجد بیت میں ہوگا۔ اعتکاف کے جملہ مسائل بہارِ شریعت اور میرے رسالے بہارِ اعتکاف میں تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں اسی کے مطابق اعتکاف کیا جائے۔ اس دعائے حزب البحر میں جہاں جہاں مقہوریَ اعداء تصور کرنے کا ذکر ہے وہاں حتی المقدور اپنے سنی صحیح العقیدہ بھائیوں کے خلاف عمل کرنے سے گریز کریں البتہ بد دینوں کے خلاف ضرور عمل کریں اور اصلاحِ حال کی نیت مقدم ہونی چاہیے اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں تصحیح نیت کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

دُعَاءِ حِزْبُ الْبَحْرِ

دعائے حزب البحر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

یَآ اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ یَا حَلِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ اَنۡتَ

اے اللہ! اے بلند! اے بزرگ! اے بردبار! اے جاننے والے! تو ہی میرا

رَبِّیۡ وَ عِلۡمُكَ حَسۡبِیۡ فَنِعۡمَ الرَّبُّ رَبِّیۡ وَ نِعۡمَ

پروردگار ہے اور تیرا علم مجھے کافی ہے پس کتنا اچھا رب میرا رب ہے اور میرا

الۡحَسۡبُ حَسۡبِیۡ تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَآءُ وَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ

کفایت کرنے والا کتنا اچھا کافی ہے تو جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے اور تو غالب

الرَّحِیۡمُ ○ نَسۡئَلُكَ الۡعِصۡمَةَ فِی الۡحَرَكَاتِ وَ

رحمت والا ہے۔ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں حرکات و

السَّكَنَاتِ وَ الۡكَلِمَاتِ وَ الۡاِرَادَاتِ وَ الۡخَطَرَاتِ

سکنات اور الفاظ و ارادوں میں حفاظت کا اور ان خیالات میں

مِنَ الظُّنُوۡنِ وَ الشُّكُوۡكِ وَ الۡاَوۡهَامِ السَّاتِرَةِ

فاسد گمانوں اور شکوک اور وہموں سے جو دلوں کو

لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ

پوشیدہ باتوں پر آگاہ ہونے سے آڑ بن جاتے ہیں پس مسلمان آزمائش میں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا جب یہ لفظ یعنی

مبتلا کئے گئے ہیں اور سخت ترین لرزائے گئے

شَدِيْدًا پڑھ چکے تو داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے وَّ

اور

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہتے ہیں کہ

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ○ فَثَبِّتْنَا وَ

ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے صرف دھوکے کا وعدہ کیا۔ لہٰذا تو ہمیں ثابت قدم رکھ اور

انْصُرْنَا اِس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے

ہماری مدد فرما

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى

اور (اے اللہ!) تو اس دریا کو ہمارے تابع بنا جیسے تو نے دریا کو موسیٰ علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ

کے تابع بنایا اور آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے تابع کیا

السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ

اور پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَ الشَّيٰطِيْنَ وَ

تابع کیا اور ہوا اور شیطانوں اور

الْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ

جنوں کو سلیمان علیہ السلام کے تابع کیا اور ہمارے تابع فرما تمام دریا کو

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ وَ الْمُلْكِ وَ

جو زمین و آسمان اور ملک (دنیا) اور

الْمَلَكُوْتِ وَ بَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَ سَخِّرْ

ملکوت (عالم بالا) میں تیرے ہیں اور دنیا کے دریا اور آخرت کے دریا کو اور ہر چیز

لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

کو تو ہمارے تابع فرما اے وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اسلئے

کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اور اسکے اوّل دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں

داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اوّل حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف

کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی اُنگلی چوتھے کے

ساتھ شہادت کی اُنگلی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر

دوسرے کٰھیٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھولدے پھر تیسرے

کٰھیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا

تو ہماری مدد فرما

پڑھنے میں پہلی اُنگلی یعنی چھنگلیا کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ

اس لئے کہ تو سب مددگاروں سے بہتر مددگار ہے

وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ خَيْرُ

اور ہمیں فتح عطا فرما اس لئے کہ تو سب فتح دینے والوں سے

الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری اُنگلی کھولدے فَاِنَّكَ

زیادہ اچھی فتح دینے والا ہے اور ہماری بخشش فرما اس لئے کہ تو

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَ ارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھولدے فَاِنَّكَ

سب بخشنے والوں سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہم پر رحم فرما اس لئے کہ تو

خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ ارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھولدے اور ترتیب

سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہمیں روزی عطا فرما

کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَ

اس لئے کہ تو سب سے بہتر روزی عطا فرمانے والا ہے اور

احْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَ اهْدِنَا وَ نَجِّنَا

ہماری حفاظت فرما اس لئے کہ تو سب سے بہتر حفاظت فرمانے والا ہے اور ہمیں ہدایت عطا

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

فرما اور ہمیں ظالموں سے نجات عطا فرما اور ہمیں اپنے پاس سے

رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَ انْشُرْهَا عَلَيْنَا

پاکیزہ ہوا عطا فرما جیسے کہ وہ تیرے علم میں ہے اور ہم پر

مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَ احْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ

اپنی رحمت کے خزانوں سے اسے (ہوا کو) چلا اور ہمیں اس ہوا کے ذریعہ اعزاز

وَ مَعَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ

اور خیر و سلامتی کے ساتھ آگے بڑھا دین اور دنیا اور

الْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ

آخرت میں بے شک تو ہر (ممکن) چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! ہمارے تمام کام

لَنَا اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال

ہمارے لئے آسان فرما

رکھے مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَ السَّلَامَۃِ

ہمارے دلوں اور جسموں کی راحت اور ہمارے

وَ الْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَ دُنْیَانَا وَ کُنْ صَاحِبَنَا فِیْ

دین و دنیا میں خیر و سلامتی کے ساتھ اور تو ہمارے سفر میں ہمارا مالک

سَفَرِنَا وَ خَلِیْفَۃً فِیْٓ اَھْلِنَا وَ اطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ

اور ہمارے اہل و عیال کا نگہبان ہو جا اور ہمارے دشمنوں کے چہرے بگاڑ دے

اس جگہ یعنی وُجُوْہِ پڑھنے میں بتصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھکر نیچے کو

اشارہ کر کے کھولدے اَعْدَآئِنَا وَ امْسَخْھُمْ عَلٰی

اور انہیں ان کے مقام میں

مَکَانَتِھِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ

مسخ کر دے (بگاڑ دے) تا کہ وہ ہم پر نہ گزر سکیں اور نہ ہماری طرف آسکیں

اِلَيۡنَا وَ لَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤى اَعۡيُنِهِمۡ

(جیسا کہ تیرا فرمان ہے) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ○ وَلَوۡ نَشَآءُ

پھر اگر وہ راستہ کی طرف جاتے تو کیسے دیکھتے (کچھ نظر نہ آتا) اور اگر ہم چاہتے

لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا

تو انہیں ان کے گھروں میں ان کی صورتیں بگاڑتے تو وہ نہ آگے بڑھ سکتے

وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ○ يٰسٓ ○ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ○ اِنَّكَ

نہ پیچھے لوٹ سکتے۔ یٰس حکمت والے قرآن کی قسم! بے شک آپ

لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ○

رسولوں میں سے ہیں۔ بے شک تم سیدھے راستہ پر بھیجے گئے ہو۔

تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ○ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ

(قرآن) عزت والے مہربان کا اتارا ہوا ہے۔ تاکہ تم اس قوم کو ڈراؤ جس کے باپ دادا

اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ○ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤى

نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں۔ بے شک ان کے اکثر پر بات

اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ○ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ

ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک ہم نے

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو تھوڑیوں تک ہیں تو وہ منہ

مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اوپر اُٹھائے رہ گئے۔ اور ہم نے ان کے آگے ایک دیوار بنادی اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

ان کے پیچھے ایک دیوار تو انہیں اوپر سے ڈھانپ دیا تو انہیں کچھ نہیں دکھائی دیتا۔

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

ان کے منہ بگڑ جائیں ان کے منہ بگڑ جائیں ان کے منہ بگڑ جائیں

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں

اور اُلٹا ہاتھ ہر بار زمین پر مارے وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ

اور زندہ قائم رکھنے والے کے حضور سب منہ

الْقَيُّوْمِ ط وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ طٰسٓ

جھک جائیں اور بے شک جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ ناکام ہوا۔ طس

طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○

طسم حمعسق اس نے دو سمندر بہائے جو دونوں ملے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

ان کے درمیان آڑ ہے جو ایک دوسرے سے تجاوز نہیں کرتے۔ حم حم حم حم

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا ہے اسلئے سات جگہ لکھا

حم حم حم

گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف

اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اُوپر اور

چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام

بدن پر ملے حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ

فیصلہ کیا گیا اور مدد آ گئی لہٰذا ہمارے خلاف ان کی مدد نہیں کی جائے گی

حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

حم عزت والے، علم والے اللہ کی طرف سے کتاب کا اترنا ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب کرنے والا۔

ذِی الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ○

بڑے انعام والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا

بسم اللہ شریف ہمارا دروازہ ہے اور سورۂ ملک ہماری دیوار اور سورۂ یٰسین شریف ہماری چھت

كٓهٰیٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی اُنگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے

ہے کھیعص

انگوٹھے پر ختم کرے اوّل حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے دوسرے پر اسکے پاس

والی۔ تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے

پڑھنے کے ساتھ ہی اُنگلی بند کرے كِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ یہاں انگلیاں

ہمارے لئے کافی ہے حمعسق

کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں حِمَایَتُنَا

ہمارا نگہبان ہے

فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

اللہ ان کے مقابل تمہارے لئے کافی ہوگا وہی سنتا جانتا ہے۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ ہم پر

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ

سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے

اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ

اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی قدرت

عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ○

ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ

رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ

ہم پر سایہ کئے ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے

اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ○ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ

ہم پر کوئی قدرت نہ پائے گا۔ عرش کا شامیانہ ہم پر سایہ کئے

عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا

ہوئے ہے اور اللہ کی نگاہِ کرم ہم کو دیکھ رہی ہے اللہ کی قوت سے ہم پر کوئی

يَقْدِرُ عَلَيْنَا ○ وَ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ

قدرت نہ پائے گا۔ اور اللہ انہیں ان کے پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے۔ بلکہ

هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

وہ بزرگی والا قرآن لوح محفوظ میں ہے۔ تو اللہ سب سے بہتر نگہبان

حَافِظًا ص وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

اور وہ تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ تو اللہ سب سے بہتر

حَافِظًا ص وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

نگہبان اور وہ تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ تو اللہ سب سے بہتر

حَافِظًا ۪ وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ

نگہبان اور وہ تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ بے شک میرا والی اللہ ہے

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ

جس نے کتاب اُتاری اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔ بے شک

وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَ هُوَ يَتَوَلَّى

میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری اور وہ نیکوں کو دوست

الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ

رکھتا ہے۔ بے شک میرا والی اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری

وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور وہ نیکوں کو دوست رکھتا ہے۔ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا

الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

مالک ہے۔ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ حَسْبِيَ

اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ میرے لئے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا

الْعَظِيْمِ ۝۴ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

مالک ہے۔ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۵ حَسْبِيَ

اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ میرے لئے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا

الْعَظِيْمِ ۝۶ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

مالک ہے۔ میرے لئے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۷ حَسْبِيَ

اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ میرے لئے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۱ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ

کا مالک ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کے ساتھ

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ

زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور نہ ہی آسمان میں

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ ۲ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

وہی سنتا جانتا ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کے ساتھ

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ

زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور نہ ہی آسمان میں

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ ۳ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

وہی سنتا جانتا ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کے ساتھ

مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ

زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور نہ ہی آسمان میں

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ ۱ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

وہی سنتا جانتا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت صرف اللہ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ ۲ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بزرگ و برتر کی توفیق سے ہے۔ اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت صرف اللہ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ ۳ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بزرگ و برتر کی توفیق سے ہے۔ اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کی طاقت صرف اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

بزرگ وبرتر کی توفیق سے ہے۔ اور اللہ درود بھیجے اپنی مخلوق میں سے سب سے بہتر ذات

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

محمد ﷺ اور ان کی تمام اولاد اور ان کے صحابہ پر اپنی رحمت سے، اے سب مہربانوں سے

الرّٰحِمِيْنَ ○

بہتر مہربان۔

دُعَاءِ اِخْتِتَام

دعائے اختتام حزب البحر

يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ اُكْسُنِيْ مِنْ نُّوْرِكَ وَ

اے اللہ! اے نور! اے حق! اے ظاہر فرمانے والے! تو مجھے اپنے نور کا لباس پہنا اور

عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَ فَهِّمْنِيْ عَنْكَ وَ اَسْمِعْنِيْ

تو مجھے اپنے علم سے علم عطا فرما اور تو مجھے اپنی طرف سے سمجھ عطا فرما اور تو مجھے اپنا

مِنْكَ وَ اَبْصِرْنِيْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

حکم سنا اور اپنے فضل سے مجھے بصیرت عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ

اے سننے والے! اے جاننے والے! اے بردبار! اے بلندی والے! اے عظمت والے!

اِسْمَعْ دُعَآئِیْ بِخَصَآئِصِ لُطْفِكَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ

اپنی خصوصی مہربانی سے میری دعا قبول فرما قبول فرما قبول فرما

اٰمِیْنَ ○ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ

قبول فرما۔ میں اللہ کے تمام کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں

شَرِّ مَا خَلَقَ ط اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا

مخلوق کے شر سے۔ میں اللہ کے تمام کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ ○ یَا قَدِیْمَ

مخلوق کے شر سے۔ اے سلطنت کے بزرگ! اے قدیم احسان

الْاِحْسَانِ ○ یَا دَآئِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ

کرنے والے! اے ہمیشہ انعام کرنے والے! اے رزق کے کشادہ کرنے والے!

یَا وَاسِعَ الْعَطَایَا یَا دَافِعَ الْبَلَایَا یَا حَاضِرًا

اے بہت عطا کرنے والے! اے بلاؤں کے دور کرنے والے! اے موجود!

لَّیْسَ بِغَآئِبٍ یَّا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ یَا مُجْمِلَ

غائب نہ ہونے والے! اے تمام مشکلات کے وقت موجود! (مدد کرنے والے) اے راز کے

السِّرِّ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا

چھپانے والے! اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے! اے بہترین کام بنانے والے! اے بردبار

لَا یَعْجَلُ یَا جَوَّادًا لَّا یَبْخَلُ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ

جلدی سزا نہ دینے والے! اے عنایت فرمانے والے جو بخل نہیں فرماتا اپنی رحمت سے میری حاجت

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

پوری فرما اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! ۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے اس نام

الْمَکْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزِّلِ الْقُدُّوْسِ الْمُطَھِّرِ

کے طفیل سوال کرتا ہوں جو پوشیدہ، محفوظ، سلامتی والا، (رحمتیں) اتارنے والا، مقدس، پاک کرنے

الطَّاھِرِ یَا دَھْرُ یَا دَیْھَارُ یَا دَیْھُوْرُ یَا اَزَلُ یَا اَبَدُ

والا، پاکیزہ ہے اے زمانے کے مالک! اے بے ابتداء! اے بے انتہا! اے ہمیشگی والے!

یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا

اے وہ ذات جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور جس کا کوئی ہمسر و برابر نہیں!

اَحَدٌ ط یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا ھُوَ مَنْ لَّا اِلٰهَ

اے وہ ذات جو ہمیشہ رہے! اے وہ ذات! اے وہ ذات! اے وہ ذات! جس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا ھُوَ یَا کَانَ یَا کَیْنَانُ یَا رُوْحُ یَا کَآئِنُ بَعْدَ کُلِّ

نہیں! اے وہ ذات جو ہمیشہ سے ہے! اے وہ ذات جو ہمیشہ رہے گی! اے جانوں کے مالک! اے

کَوْنٍ اِھْیَا اَشْرَاھِیَا اَذُوْنَیَ اَصْبَاؤُوْثُ یَا مُجَلِّی

وہ ذات جو تمام ہونے والی چیز کے بعد موجود ہوگی! اے ازلی جسے کبھی فنا نہیں! اے ابدی جسے کبھی

عَظَآئِمَ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

فنا نہیں! اے تمام کاموں میں بڑی بڑی مشکلوں کے دور فرمانے والے! تیری قدرت کے

قُدْرَتِكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

باوجود تیرے معاف فرمانے پر پاکی ہے پس اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو مجھے اللہ کافی ہے

هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اس کے مثل کوئی چیز نہیں اور وہی سننے جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی اولاد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ

جیسے تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

مکتوبات مرزا صاحب جانجاناں میں ہے (جنہیں شاہ ولی اللہ صاحب اپنے مکتوبات میں نفس ذکیہ قیم طریقہ احمدیہ داعی سنت نبویہ لکھتے ہیں): دعائے حزب البحر صبح وشام کا وظیفہ اور حضرات خواجگان قدس اللہ اسرارہم کا ختم شریف مشکلات کے حل کے لیے ہر روز پڑھنا چاہیے (کلمات طیبات ملفوظات مظہر جان جاناں مطبع مجتبائی دہلی ص ۷۴) ذرا اس صبح وشام و ہر روز کے الفاظ پر بھی نظر رہے کہ وہی التزام ومداومت ہے جسے ارباب طائفہ وجہ ممانعت قرار دیتے ہیں یہاں داعی سنت نے بدعت اور بدعت کا حکم دیا بلکہ اس ختم اور ختم مجددی کی نسبت انھیں مکتوبات میں ہے: اس کے بعد صبح کے حلقے کو لازم قرار دے لیں (ایضا۔ ص ۴۲) اس کے بعد صبح کے حلقے کی پابندی کرنی چاہیے (ایضا ص ۴۲) سب جانے دو خود امام الطائفہ صراط مستقیم میں لکھتا ہے: ہر وقت کے مناسب اعمال اور ہر زمانے کے مطابق ریاضتیں مختلف ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ اکابر میں سے ہر طریقے کے محققین نے اشغال واعمال میں تبدیلی کرنے کی کوشش کی بایں وجہ جو مصلحت دیکھی یا حالات کا تقاضا ہوا اسی لئے اس کتاب کا ایک باب ایسے جدید اشغال کے لیے جو اپنے اپنے وقت کی مناسبت سے شروع کئے گئے متعین کیا گیا ہے (صراط مستقیم مقدمۃ الکتاب المکتبۃ السلفیہ لاہور ص ۷،۸) للہ انصاف! یہ لوگ کیوں نہ بدعتی ہوئے۔ اور ذرا تصور شیخ کی تو خبریں کہیے جسے جناب شاہ صاحب مرحوم سب راہوں سے قریب تر راہ بتا رہے ہیں سیا ایمان تقویۃ الایمان پر ٹھیٹ بت پرستی تو نہیں یا یہ حضرات شریعت بالنا اسمٰعیل سے مستثنیٰ ہیں۔ (ملخصا فتاویٰ رضویہ ج ۳۰ ص ۳۶۶-۳۶۷)

سوانح حیات صاحب ترجمہ

دلائل الخیرات شریف اور دعائے حزب البحر کے مترجم نبیرۂ صدر الشریعہ، جگر گوشۂ محدث کبیر، خلیفۂ تاج الشریعہ ومحدث کبیر، حضرت علامہ مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی دام ظلہ علینا (بانی و مہتمم دار العلوم صادق الاسلام) ہیں۔ آپ کی زندگی کے چند گوشے جو ہم کم علم لوگ سمیٹ سکے قارئین کے پیش نظر کیے جاتے ہیں۔

نام ونسب: عطاء المصطفیٰ اعظمی بن ضیاء المصطفیٰ اعظمی بن امجد علی اعظمی بن جمال الدین۔

خاندانی ماحول: آپ کے آباء واجداد علماء بلکہ علماء گر ہیں۔ آپ مفتی ابن مفتی ابن مفتی ہیں۔ آپ کا خاندان ابتداء ہی سے مذہب حق اہلسنت وجماعت کا پاسبان رہا ہے۔

تاریخ پیدائش: ۱۴ رجب المرجب ۱۳۸۴ھ بمطابق ۱۹۶۴ء

مولد: بڑا گاؤں، مدینۃ العلماء گھوسی، ضلع مئو سابق اعظم گڑھ۔

تعلیم ناظرہ اور اردو و فارسی قاعدہ: قادری منزل میں اپنی دادی محترمہ سے حاصل کی۔

ابتدائی تعلیم درس نظامی: ۱۳۹۴ھ بمطابق ۱۹۷۴ء شمس العلوم گھوسی میں شروع کی۔ یہاں آپ کے اساتذہ کرام میں مولانا سیف الدین، مولانا محمد عاصم اعظمی قابل ذکر ہیں۔

سند فراغت و تربیت حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ: شمس العلوم میں ایک برس پڑھتے رہے اس کے بعد ۱۳۹۵ھ بمطابق ۱۹۷۵ء میں مصباح العلوم جامعہ اشرفیہ میں داخلہ لیا جہاں آپ ایک سال حضور حافظ ملت کی پاکیزہ صحبت سے سرفراز رہے۔ والد گرامی حضور محدث کبیر مدظلہ العالی کے حکم پر آپ حضور حافظ ملت کے گھر کا سودا سلف لاتے رہتے، حضور حافظ ملت

آپ پر انتہائی شفقت و کرم نوازی فرماتے اور تربیت کرتے گویا آپ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی ہوتی رہی۔ مصباح العلوم جامعہ اشرفیہ میں آپ کے اساتذہ کرام میں والد گرامی حضور محدث کبیر مدظلہ العالی، علامہ نصیر الدین صاحب، بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبد المنان اعظمی، علامہ عبد الشکور گیاوی، علامہ اسرار الحق مبارکپوری، علامہ عبد اللہ خان عزیزی، قاری محمد عثمان گھوسوی، علامہ اعجاز مبارکپوری، مولانا محمد شفیع اعظمی وغیرہم قابل ذکر ہیں۔ درس نظامی کی تعلیم سے سند فراغت ۱۴۰۳ھ بمطابق ۱۹۸۳ء انیس (۱۹) سال کی عمر میں حاصل کی۔ آپ کی دستار بندی جید علماء اور والد ماجد نے فرمائی۔

فن قرأت: کی تعلیم جامعہ اشرفیہ مبارکپور میں قاری ابو الحسن مدظلہ العالی سے اٹھارہ (۱۸) سال کی عمر میں مکمل کر کے یکم جمادی الآخر ۱۴۰۲ھ بمطابق ۲۸ رمارچ ۱۹۸۲ء کو سند قرآت عاصم بروایت

حفص حاصل کی۔اس کے بعد حضرت قاری محمد عثمان گھوسوی سے قرأت سبعہ میں شاطبیہ اور اس کی عربی شرح وغیرہما سبقاً سبقاً پڑھی اور سند فراغت ۱۴۰۳ھ بمطابق ۱۹۸۳ء انیس (۱۹) سال کی عمر میں حاصل کی۔

فتویٰ نویسی: کی ابتداء ضلع بستی جمد اشاہی دارالعلوم علیمیہ میں ۱۹ ستمبر ۱۹۸۴ء کو بیس (۲۰) سال کی عمر میں پہلا فتویٰ گونگے کے نکاح کے بارے میں دے کر فرمائی اور اپنے والد ماجد سے فتویٰ نویسی کی تربیت لیتے رہے۔ پھر پاکستان تشریف آوری کے بعد ۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۳ء رئیس دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ حضرت علامہ محمد وقار الدین علیہ الرحمہ کی زیر نگرانی باقاعدہ فتویٰ نویسی کرتے رہے اور ساتھ ہی تدریس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ حضرت علامہ مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ کے وصال شریف کے بعد ۱۹۹۳ء تا ۲۰۰۳ء دارالعلوم امجدیہ میں منصب افتاء پر قائم رہے اور بے شمار فتاویٰ جات

صادر کر کے قوم وملت کی رہنمائی کرتے رہے۔ ۲۰۰۳ءتا دم تحریر رئیس امجدی دارالافتاء کی حیثیت سے دارالعلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ الیاقت آباد میں فائز ہیں ۔آپ کے فتاویٰ جات کا کام جاری ہے جوان شاء اللہ عنقریب ایک ضخیم اور عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا کی صورت میں منظرِ عام پر آئے گا۔

اسناد : الہ آباد بورڈ سے غالباً ۱۹۷۹ءمیں سیکنڈ ڈویژن سے عالم کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۸۲ءمیں فاضل عربی فرسٹ ڈویژن سے پاس کیا۔ ۱۹۸۳ءمیں درس نظامی سے فراغت اور سند اجازۃ الحدیث حاصل کی۔

درس و تدریس : تدریس کا سلسلہ آغاز سب سے پہلے دارالعلوم علیمیہ جمداشاہی بستی سے کیا ایک سال تک وہیں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے اس کے بعد ستمبر ۱۹۸۵ءتا ۱۵ /جنوری ۲۰۱۱ء دارالعلوم امجدیہ عالمگیر روڈ کراچی میں چھبیس (۲۶) سال تک

اپنے علمی جواہر پارے بکھیرتے رہے اور ایک عالم آپ کے فیضان سے فیض یاب ہوتا رہا۔ آپ کی مصروفیت کا عالم یہ تھا کہ صبح میں دار العلوم امجدیہ میں منصب افتاء و تدریس پر فائز تھے، خواتین میں علم دین کی اشاعت و ترویج کے لئے ایک طویل عرصہ تک دن میں اپنے گھر میں اپنی زوجہ محترمہ کے ساتھ طالبات کو بھی درس نظامی کی تعلیم دیتے رہے اور طالبات کو فارغ التحصیل بنا کر مسند تدریس پر فائز کیا۔ اور ۲۰۰۳ء سے رات میں دار العلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد میں درس نظامی کی ابتدائی کلاس کا باقاعدہ آغاز کیا، آپ ہی تدریس فرماتے رہے، ہر سال ایک ایک درجہ کا اضافہ ہوتا گیا یہاں تک کہ آج اسی دار العلوم صادق الاسلام میں آپ شیخ الحدیث کی حیثیت سے دورہ حدیث کی تکمیل بھی فرما رہے ہیں۔ دار العلوم صادق الاسلام میں اساتذہ کرام کا انتخاب دار العلوم کے محنتی اور ذہین طلباء میں سے کیا جاتا ہے۔ آپ کے

علمی لگاؤ کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ دار العلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد اور دار العلوم صادق الاسلام ۵۷۱ / ۵ لیاقت آباد کراچی میں صبح ۸ تا ۱ بجے دن تدریس و افتاء و تعویذات کے کام میں مصروف پھر بعد ظہر تدریس، عصر کے بعد اوراد و وظائف، بعد مغرب پھر دار العلوم صادق الاسلام چاندنی چوک نزد پرانی سبزی منڈی کراچی میں تدریس و تعویذات کا اجراء، پھر بعد عشاء تارات ۱۲ بجے دار العلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد کراچی میں تدریس فرماتے ہیں اور اسی اثناء میں کتب بینی اور افتاء نویسی اور کتب نویسی کا کام بھی جاری رہتا ہے۔

علمی شغف اور اعزاز و مناصب: آپ کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ احقاقِ حق اور ابطالِ باطل میں کبھی پس و پیش سے کام نہ لیا اور نہ کسی مصلحت کا شکار رہے۔ بے شمار طلباء کو علم دین سے آراستہ و پیراستہ کرتے رہے، ہزاروں اساتذہ آپ کے شاگرد یا

شاگردوں کے شاگرد ہیں۔اس کے علاوہ دارالعلوم امجدیہ میں ناظم امتحان کی حیثیت سے فرائض انجام دیئے۔ دارالعلوم امجدیہ میں ۱۹۹۳؁ء تا ۱۹۹۸؁ء ناظم تعلیمات رہے۔دارالعلوم امجدیہ میں ہی ۱۹۹۳؁ء تا ۲۰۰۳؁ء منصب افتاء پر رہے۔جامع مسجد امجدی رضوی میں ۱۲ر فروری ۱۹۸۶؁ء تا ۱۵ر جنوری ۲۰۱۱؁ء امام وخطیب کی حیثیت سے فرائض انجام دیئے۔ اس وقت (۲۰۰۳؁ء تادمِ تحریر) دارالعلوم صادق الاسلام ۴۸۳ / ۱۰ لیاقت آباد کراچی میں شیخ الحدیث ورئیس دارالافتاء کے منصب پر فائز ہیں۔

علمی و قلمی خدمات و مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی ترویج و اشاعت:

دینی واصلاحی تنظیم بنام فیضان مصطفیٰ قائم کی جس کے زیر اہتمام مختلف علاقوں میں جلسے جلوس اور مختلف علمائے کرام کی تقریروں سے لوگوں کی اصلاح کی۔گھر گھر محافل ومجالس کا انعقاد کروایا۔آپ نہ صرف خود مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالٰی عنہ پر سختی سے

قائم ہیں بلکہ اپنے طلباء، مریدین، متوسلین، متعلقین کو بھی مسلک اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر سختی سے قائم رہنے کی تلقین کرتے رہتے ہیں۔ بزرگانِ دین کے اعراس کے موقعوں پر محافل منعقد کر کے عوام اہلسنت کے دلوں میں عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و عشقِ اولیاء کرام علیہم الرضوان کی شمع فروزاں کرتے ہیں۔ درسِ نظامی، عقائد و مسائل اور دیگر بہت سی کتابوں کے مصنف و مترجم ہیں۔ چند کتابیں یہ ہیں:

(۱) ضیاء النحو
(۲) ضیاء الصرف
(۳) ضیائے فارسی
(۴) فارسی کی پہلی کتاب کا حاشیہ
(۵) ضیاء المنطق
(۶) ترجمہ صرف میر
(۷) ترجمہ منیۃ المصلی
(۸) ترجمہ مشکوۃ
(۹) ضیائے اصول فقہ
(۱۰) ضیائے اصول حدیث
(۱۱) بہار نحو
(۱۲) ضیاء السراجی

(۱۳) نماز کا طریقہ
(۱۴) لاؤڈ اسپیکر پر نماز کا حکم
(۱۵) حسن قرأت
(۱۶) فضائل و مسائل رمضان المبارک
(۱۷) بہار اعتکاف
(۱۸) زکوٰۃ کے فضائل و مسائل
(۱۹) مسئلہ کف ثوب
(۲۰) حج و عمرہ ایک نظر میں
(۲۱) قربانی کے فضائل و مسائل
(۲۲) فضائل شعبان و اعمال
(۲۳) فضائل دعا و مسنون دعائیں
(۲۴) سلام کی اہمیت و افادیت
(۲۵) حرمت مصاہرت
(۲۶) بہار ایصال ثواب
(۲۷) پرائز بانڈ پر انعام جائز
(۲۸) سماعِ موتٰی
(۲۹) ترجمانِ رضا چار اہم فتوے
(۳۰) سفینۂ نجات
(۳۱) تذکرہ رئیس التحریر
(۳۲) برتھ کنٹرول کی شرعی حیثیت
(۳۳) دعائے معراج
(۳۴) تحفۂ عید غوثیہ
(۳۵) ضیاء العارفین ترجمہ منہاج العابدین

(۳۶) ترجمہ دلائل الخیرات مع حزب البحر شریف

(۳۷) جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرعی حیثیت

(۳۸) جنوں کی دنیا ترجمہ لقط المرجان فی احکام الجان

(۳۹) سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سوانح حیات

(۴۰) راحت القلوب (مجموعہ قصائد و وظائف) وغیرہم۔

مدارس کا قیام و طلباء سے محبت: لوگوں کی اصلاح کے لئے آپ نے اپنی توجہ مدرسوں کے قیام کی طرف مبذول کی اس سلسلے میں ۱۹۹۲ء میں دارالعلوم صادق الاسلام کے نام سے ایک مدرسہ کی داغ بیل ڈالی، آج دارالعلوم صادق الاسلام کراچی کے مختلف مقامات پر دین متین کی ترویج واشاعت میں مصروفِ عمل ہے۔ تمام مدارس کی سرپرستی واہتمام اور انتظام وانصرام خود آپ ہی فرماتے ہیں۔ یہاں ناظرۃ القرآن، حفظ اور درس نظامی کے سینکڑوں

طلباء وطالبات علم دین کے زیور سے آراستہ ہورہے ہیں۔ آپ کی خصوصیات میں سے ہے کہ جب کسی طالب علم نے کسی بھی وقت پڑھنے کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے اس کو کبھی رد نہیں فرمایا۔

عقد مسنون: آپ کا عقد مسنون (نکاح) علامہ غلام ربانی علیہ الرحمہ کی صاحبزادی (جو رشتے میں آپ کی سگی پھوپھی زاد بھی ہیں) سے اگست ۱۹۸۴ء میں ہوا۔ آپ کا نکاح آپ کے والد گرامی حضور محدث کبیر مدظلہ العالی نے پڑھایا۔ جولائی ۱۹۸۷ء میں رخصتی ہوئی۔

اولاد امجاد: آپ کی اولاد میں تین لڑکے ریاض المصطفیٰ اعظمی، محمد عبد المصطفیٰ اعظمی، مصطفیٰ رضا اعظمی اور تین لڑکیاں ہیں۔

شرف بیعت: شرفِ بیعت تو بچپن میں ہی حضور صدر الشریعہ بدر الطریقہ کے عرس مبارک کے موقعہ پر جب سرکار مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمہ تشریف لائے تو اپنے سلسلہ ارادت میں داخل فرمالیا

تھا لیکن بعد شعور پھر تجدید بیعت مبارکپور کی سرزمین پر ۷ ار ربیع النور ۱۳۹۶ھ مطابق ۱۹ ر مارچ ۱۹۷۶ء کو ہوئی۔

خلافت: ۱۸ ر ذی الحج ۱۴۰۹ھ کو نبیرۂ اعلیٰ حضرت تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خان مدظلہ العالی نے مولانا شوکت حسن خان صاحب زید مجدہ کے دولت خانہ فیڈرل بی ایریا میں عطا فرمائی اور ۳ ر جمادی الاولیٰ ۱۴۱۰ھ کو شہزادہ صدر الشریعہ حضور محدث کبیر مفتی ضیاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی نے خلافت سے سرفراز کیا۔

اجازت حدیث: (۱) حضور محدث کبیر مفتی ضیاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی (۲) تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خاں مدظلہ العالی (۳) علامہ عبد المصطفیٰ الازہری علیہ الرحمہ (۴) علامہ عبد المنان اعظمی مدظلہ العالی (۵) علامہ مفتی محمد وقار الدین علیہ الرحمہ۔

محمد عامر امجدی

مناجات

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو

جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو

شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات

اُن کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن

دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں

عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضؔا خوابِ گراں سے سر اٹھائے

دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو